بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء

اس اللہ کے نام سے آغاز ہے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی

کتاب مستطاب مسمیٰ بہ

طب نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

سنہ ۱۹۹۵ء

باہتمام شریمتی کملا بھارگو مینیجنگ ڈائرکٹر مطبع تیج کمار (پرائیویٹ لمیٹڈ)

وارث نولکشور کا پریس بکڈپو لکھنؤ میں طبع ہوئی

20 TH. EDITION 2000 1995 PRICE R

یعنی رسالہ صناع مکین و مکان فضیل [illegible] حسن [illegible]

طب نبوی

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مشہور بہ طبع ہوئی

باہتمام [illegible] کمار [illegible]

۱۹۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط جاننا چاہیئے بعد حمد و صلوۃ کے یہ بات کہ
اللہ صاحب نے انسان کو پیدا کیا ہے اپنی بندگی کے واسطے اور بندگی کرنا موقوف ہی بدن کی تندرستی پر اور تندرستی موقوف
ہے بدن کی نگاہبانی پر اور نگاہبانی بدن کی کبھی ہوتی ہی دعا سے اور کبھی ہوتی ہی دوا سے اور کبھی کچھ ایک عمل ترک کرنے سے اور
کبھی کسی عمل کے کرنے سے مگر حکماء جسمانی کہ جنکی حکمت نری تجربہ ہی پر موقوف ہی جیسے کہ جالینوس وغیرہ ہیں وہ لوگ امراض
جسمانی کے واسطے نری دعا کو مفید نہیں جانتے بلکہ اہل اسلام پر طعن کرتے ہیں کہ یہ لوگ بیوقوف ہیں کہ دعا کے قائل ہوتے
ہیں کیونکہ دعا جو ہی ایک منھ کی بات ہی بدن میں جاکر کیا اثر کریگی سو اسکا جواب یہ ہے کہ بات کی تاثیر کا انکار کرنا محض
بیوقوفی ہی کیونکہ بات کی تاثیر کرنے کا ہر کوئی قائل ہی مثلاً کوئی کسی کو برا کہنے لگے اور برا کہنا بھی اک منھ کی بات ہی
مگر غور کرے تو ایسی بات ہی کہ اُسنے بدن کو توڑ کر دل میں جاکر غصہ کو پیدا کیا اور اسی طرح بھلی بات دل میں
جاکر خوشی پیدا کرتی ہی پس یہاں سے معلوم ہوا کہ جب بری بھلی بات نے دل میں جاکر اثر کیا اور غصہ کو پیدا کیا اور
خوشی کو پیدا کیا تو اللہ صاحب کے ناموں میں اور دعاؤں میں تاثیر نجاننا کمال اسکی حماقت پر دلیل ہی اور ہر عاقل کے
نزدیک طعن کرنے کے قابل ہی کیونکہ دشنام میں تو تاثیر کے قائل ہوئے اور اسماء الٰہی میں تاثیر کا قائل نہوا در الکلام
کرے تو اُس شخص سے ہر عالم کو چاہیئے کہ اعراض کرے اور گفتگو اس بات میں اس سے کرنا موقوف کرے سو حاصل
کلام یہ ہی کہ انسان کو دو چیز سے پیدا کیا ہے ایک بدن دوسرے روح سو اللہ صاحب نے ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم کو کہ رحمت ہیں تمام جہان کیواسطے سو انکو جہاں علاج روح کا سکھایا ہی علاج کرنا بدن کا بھی بتلایا ہی کیونکہ ذات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت ہی تمام جہان کیواسطے سو انکو اگر علاج بدن کا نہ سکھاتے تو ہر کوئی ان کے وقت میں انپر اور بعد انکے اُمت کے عالموں پر اعتراض کرتا اور کہتا کہ حق تعالیٰ جل شانہ نے قرآن شریف میں انکو تمام عالم کیواسطے رحمت فرمایا ہی سو جسم آدمی کا بھی عالم میں داخل ہی سو جسم کیواسطے کہاں رحمت ہوئے پس ہر عالم کو جواب دینا اس اعتراض کا مشکل پڑتا اپنی اور جواب بھی پوری نہو سکتی سو اسواسطے اللہ صاحب نے ہمارے حضرت کو علاج کرنا بدن کا بھی تعلیم فرمایا ہی مگر اتنا سمجھنا چاہیئے کہ اطبار جسمانی فقط دوا سے علاج کرتے ہیں اور یہ لوگ دوا سے بھی علاج کرتے ہیں اور دعا کو بھی سکھاتے ہیں اسواسطے کہ بعض مرض دوا سے نہیں جاتے ہیں جیسے جادو اور آسیب کا ہونا اور نظر کا لگنا بلکہ بعضی چیزیں بطور پرہیز بندی کے اُسے سکھاتے ہیں کہ اُن کے کرنے سے بلا آنے نہیں پاتی ہی اور اُن کی برکت سے رُکی رہتی ہے چنانچہ بیان اسکا اسی رسالہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کیا جاویگا سو یہ خاصہ سوائے انبیا علیہم السلام کے دوسرے کا نہیں ہوسکتا کہ پہلے مرض کے آنے سے طور علاج اُس کے کا فرمادیں یہی معنی ہیں رحمۃ للعالمین کے مگر ایک بات جاننا چاہیئے کہ طب نبوی علاقہ وحی سے رکھتی ہی اور طب یونانی فقط تجربہ سے سو تجربہ کو اگرچہ بعضوں نے قریب یقین کے لکھا ہے مگر رتبہ وحی کو ہرگز نہیں پہونچ سکتا ہی سو اگر طب نبوی کے ساتھ کسی کو اپنے بدن کا علاج کرنا منظور ہووے تو پہلے اپنے یقین کو کامل کرے کیونکہ ہر کسی کو اس طب سے موافق یقین کے فائدہ ہوتا ہے جتنا یقین ہوویگا اسیقدر اُسنے فائدہ بھی ظہور کریگا اور اگر اُس میں عقل کو دخل دیگا تو اور لوگونکی طرح فائدہ سے محروم رہیگا کیونکہ حضرات انبیا علیہم السلام اطبار روحانی ہیں سو جیسا اُنکا علاج روحانی عقل میں نہیں سما سکتا ہے ویسا ہی علاج جسمانی بھی موافق عقل کے نہیں بن سکتا ہی سو مسلمانوں کو چاہیئے کہ علاج اپنی بیماری کا دوا سے بھی کریں اور دعا سے بھی کریں تاکہ بھروسا نری دوا پر نہو جاوے مگر علاج کرنا دوا سے اُس شخص کو درست ہی کہ شفا حق تعالیٰ کی طرف سے سمجھے اور دوا کو سبب کے سوا کچھ نہ جانے اور دوا کو اگر بذاتہ شفا دینے والی سمجھے تو وہ شخص مشرک ہی ایسے وہم سے بعضے علمار نے دوا کرنے کو مکروہ جانا ہی کہ دوا کرتے کرتے کہیں بھروسا اسی پر نہو جاوے اور مرنے کے وقت فرشتہ کہنے لگیں ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ یعنے یہ وہ موت ہی کہ تھا تو جس موت سے بھاگتا یعنے ذرا سی بھی بیماری تجھپر آجاتی تھی تو تو دوا کی طرف دوڑنے لگتا تھا اور کبھی بھروسا اپنے مالک پر نہیں کرتا تھا سو یہ وہ موت ہی کہ تو اس سے بھاگا کرتا تھا مگر صحیح مذہب یہ ہی کہ دوا کرنا سنت ہے مضائقہ نہیں کیونکہ اسامہؓ بن شریک نے کہا ہے کہ ایکدن میں آیا حضرت پیغمبر خدا کے پاس اور لوگ اُنسے پوچھ رہے تھے کہ یا رسول اللہ ہم لوگ بیماریوں میں دوا کیا کریں تو گناہ تو نہیں ہوتا ہی فرمایا حضرت نے کہ دوا کیا کرو اے اللہ کے بندو اسواسطے کہ حق تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی ہے اُسکی دوا بھی ضرور پیدا کی ہی سوائے بیماری موت کے مضمون حدیث کا تمام ہوا سو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دوا کرنا بھی جائز ہی مضائقہ نہیں ہی اور مکروہ انکے حق میں ہے کہ جو لوگ دوا کو شافی سمجھیں واللہ اعلم اب آئے ہم اُس بیان پر کہ علاج بدن کا کرنا چار چیز سے ہی ایک دوا سے دوسرے

دعا سے تیسرے کسی چیز کو عمل میں لانا چوتھے بعض چیز کو ترک کرنا ان چاروں میں سے دعا کے ساتھ علاج بدن کا کرنا
خاصہ نبیوں کا ہی اس علاج میں کوئی حکیم شریک نہیں ہی سو ان چاروں چیزوں کا بیان انشاء اللہ تعالیٰ کیا جاویگا اور
ہر علاج کا بیان حدیث نبوی سے چاہیئے اور اقوال علماء کے کبھی اس مقدمہ میں بیان ہونگے اسلئے کہ وہ لوگ نائب ہیں
اور شارح ہیں انکی حدیث کے اور اکثر جو روایت جس کتاب کی ہوئی اس کتاب کا نام بھی لکھدیا جاویگا اور باب
اور فصل [illegible] نہیں لکھے گئے ہیں کیونکہ یہ بڑی کتاب ہو جاتی مگر جو حدیث یا قول جس مقام میں بیان ہوگا
اُسی کے سرے پر لفظ علاج کا لکھدیا جاویگا کیونکہ طب نبوی کے یہ لفظ بہت مناسب ہی اب ہم شروع کرتے ہیں
یہاں سے بیان علاجوں کا سو بدن کے علاجوں میں نکاح کرو پہلے ایک علاج ہی سب پہلے ہم اُسی علاج کو بیان
کرتے ہیں بخاری میں عبادہؓ سے مرفوعاً روایت ہی اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي کہ حضرت صلعم
نے فرمایا کہ نکاح کرتا ہوں میں عورتوں سے اور جو شخص کہ انکار کرے طریقہ میرے سے پس نہیں ہی وہ مجھسے اور سنن ابی داؤد و نسائی
و حاکم میں معقل بن یسارؓ سے مرفوعاً روایت ہی تَزَوَّجُوا الوَدُودَ فَاِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ کہ حضرت نے فرمایا ہی کہ نکاح کرو
تم اُن عورتوں سے کہ دوست رکھنے والی ہوں خاوندوں اپنے کو اور جننے والی ہوں اسواسطے کہ میں بڑھتی اپنی چاہتا ہوں
ساتھ تمھارے اور امتوں پر اور بخاری و مسلم وغیرہ میں عبد اللہ بن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت ہی يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ
اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ
فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ کہ حضرت نے فرمایا ہے اے گروہ جوانوں کے جو شخص تم میں طاقت رکھے نکاح کی پس چاہیئے کہ نکاح کرے
اسواسطے کہ نکاح ڈھانکنے والا ہی آنکھ کو اور روکنے والا ہی شرمگاہ کو اور جو نہ طاقت رکھے پس اوپر اُسکے روزہ ہی
اسواسطے کہ روزہ اسکو حکم خصی کر ڈالنے میں ہی ف اس حدیث میں دو علاج [illegible] ہیں ایک نکاح کرنا دوسرا روزہ رکھنا
اسواسطے نکاح کرنے سے بدن کو پھوڑے پھنسی سے امن رہتا ہی اور فساد خون نہیں ہونے پاتا لیکن کثرت جماع سے پرہیز کرے
کیونکہ بدن کو ضعیف کر ڈالتی ہی اور اکثر کو امراض طرح طرح کے پیدا ہوتے ہیں اور اگر مفلس ہو نکاح کرنے کی طاقت نہ
رکھے تو ورد روزہ رکھنے کا کرے اسواسطے کہ روزہ رکھنے سے زیادتی رطوبت کی ہونے نہیں پاتی ہی اور امراض بلغمی دفع ہوتے
رہتے ہیں مگر ورد اسکا کبھی نہ کرے بلکہ سنت کے طور پر روزہ رکھا کرے کیونکہ اسکی کثرت سے اکثر رطوبت خشک ہو جاتی ہی تو آخر کو
مزاج سوداوی ہو جاتا ہی اور طریقہ سنت کا روزہ رکھنے میں یہ ہی کہ ہر ہفتہ میں روز شنبہ کو اور پنجشنبہ کو روزہ رکھا کرے چنانچہ
اسکا بیان حدیث میں کئی طرح سے آیا ہی جسکا جی چاہے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی میں دیکھ لے اور ہر مہینہ میں تین روزے مقرر کئے
انکو حضرت نے کئی طرح سے رکھا ہی کسی وقت تو تاریخ کا لحاظ فرمایا یعنے سیزدہم وچہاردہم و پانزدہم اور بعض وقت ایام کی قید سے
رکھا کرتے یعنی ایک مہینے میں شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ مقرر کرتے تھے اور دوسرے مہینے میں سہ شنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ چنانچہ ترمذی
نے ایک حدیث کو حضرت عائشہ صدیقہؓ سے نقل کیا ہی اور بعض وقت قید نہ کرتے تھے جس تاریخ میں چاہتے تھے ان تینوں روزوں کو

رکھا کرتے تھے چنانچہ اس حدیث کو مسلم اور ابوداؤد اور ترمذی نے بیان کیا ہے اور سنت سال بھر میں یہ ہے کہ شعبان کے مہینے میں تمام مہینہ روزے رکھے اور بعد عید الفطر کے چھ روزے مقرر کرے اور [illegible] روزے محرم میں اور نو روزے اول عشرۂ ذیحجہ کے ٹھہرا رکھے پس جو شخص اسطرح روزہ رکھا کرے رطوبت اسکی خشک نہیں ہوتی ہے اور زیادہ رطوبت بھی پیدا نہ ہوگی اور غایت الاحکام میں لکھا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مفلسی سے نکاح نہ کر سکے تو شہوت سست ہو جانیکے واسطے علاج کرنا درست ہے **علاج** جب گھر میں دلہن کو لاوے تو اسکا ماتھا پکڑ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ **ف** یہ روایت عمر بن شعیب ابوداؤد وغیرہ میں آئی ہے اس دعا کے پڑھنے سے حقتعالیٰ اس عورت کی بدی کو دور کریگا اور اسکی نیکی کو اسکے گھر میں پھیلا دیگا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدے تو اسکے ماتھے کو بھی پکڑ کے یہی دعا پڑھے اور اگر کوئی جانور سواری کیواسطے مول لیوے تو اسکے بھی ماتھے کو پکڑ کر یہی دعا پڑھے اور بعضے علما نے لکھا ہے کہ جب دلہن کو گھر میں لاوے تو سنت یہ ہے کہ اسکے دونوں پانوں دھو کر گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس عمل سے حقتعالیٰ اسکے گھر میں برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکھی ہے **علاج** اور جب ارادہ صحبت داری کا کرے تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابوں میں لکھی ہے جسکو دیکھنا منظور ہووے دیکھ لیوے **ف** اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیکبخت ہوتی ہے **علاج** فقیہ ابو اللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہے کھانے سے اور آداب صحبت سے یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کو منھ نہ کرے **علاج** عورت اور مرد کو چاہیئے کہ بروقت صحبت داری کے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہیں چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے نہو اگر دو گدھے وحشی کے مانند فقیہ ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ اس سے اولاد بیحیا ہوتی ہے اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ننگے ہونیکو منع فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ آیا ایک شخص حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اسنے کہا کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی ہے پس حکم کیا حضرت نے اسکو کہ تو انڈے کھایا کر ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا کہ تم ہریسہ کھایا کرو کہ اس میں قوت چالیس مرد [illegible] کی رکھی ہے انس بن مالک کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور رہزیل بن الحکم نے حضرتؐ سے روایت کی ہے کہ جلدی دور کرنا بالوں کا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو ان چاروں حدیثوں کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے **علاج** صحبت داری کے وقت بہت باتیں نہ کیا کرے کیونکہ اسمیں خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا نہووے اس علاج کو فقیہ ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے **علاج** احیاء العلوم والے نے بستان میں لکھا ہے کہ اگر کسیکو احتلام ہووے اور وہ بے غسل کئے اپنے عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیئے آدمی کو کہ ایسی حرکتوں سے پرہیز کرے **علاج** قنیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ کھڑے ہوکے صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ

بھرے پر قربت نہ کرے اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے **علاج** ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ حضرت نے علی کو فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ اے علی آدھے مہینے میں تم اپنی اہلیہ سے صحبت نہ کیا کرو اسواسطے کہ اس تاریخ میں شیطان حاضر ہوا کرتے ہیں **علاج** شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاویگا کہ علاج کرنا اسکا مشکل پڑیگا **علاج** فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی حاصل ہوتی ہے لیکن اسی وقت سرد پانی سے نہ دھووے کیونکہ اسمیں خوف ہے بخار کے ہونیکا **علاج** شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے اسلئے کہ اس میں خوف ہے کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے **علاج** فتاوی حجت میں لکھا ہے کہ اگر کسی عورت پر جننے کے وقت مشکل پڑے تو اس تعویذ کو لکھکر اسکے بائیں پانو میں یعنی بائیں ران میں ایک اجلے کپڑے میں لپیٹ کر باندھ دیوے انشاء اللہ تعالیٰ کا اسیوقت پیدا ہوگا تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْیًا اَشْرَاهِیًا **علاج** اور جب لڑکا پیدا ہو تو اسکے داہنے کانمیں اذان کہے اور بائیں کان میں تکبیر کہے اسکی برکت سے اگر حق تعالیٰ نے چاہا تو لڑکا ام الصبیان سے پناہ میں رہیگا اس علاج کو احیاء العلوم میں لکھا ہے اور حصن حصین کے بعضے حاشیوں میں اس علاج کو حدیث مرفوع سے ثابت کیا ہے **علاج** اور جب لڑکا پیدا ہووے تو ذرا سی کھجور چبا کر اسکے منھ میں ڈالدیں اور اسکے واسطے دعا کریں **ف** بعضے عالموں نے لکھا ہے کہ اس علاج سے لڑکا حلیم اور خوش خلق ہو جاتا ہے **علاج** حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب لڑکا پیدا ہووے تو ساتویں دن اسکا نام رکھیں مگر کوئی نام اچھا[لہ] دیکھ کر مقرر کرے کیونکہ برا نام اسکے حق میں بدشگونی ہے اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برے نام کو بدل ڈالتے تھے اور اس کے بالوں کو چاندی کے برابر یا سونے کے برابر تول کر حق تعالیٰ کی راہ میں دیدیوے اور ایک بکرا یا دو بکری اسکی جان کے بدلے میں ذبح کر کے بانٹ دیوے اسمیں اسکی نگاہبانی رہیگی **علاج** اگر لڑکے کو نظر لگجانے کا خوف ہووے تو اس تعویذ کو لکھکر اسکے گلے میں ڈالدیوے تعویذ یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ **ف** نظر گذر کو لڑکوں کے واسطے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسن حسین کو حضرت صلعم یہ تعویذ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمھارا باپ ابراہیم بھی اسمعیل اور اسحاق کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے **علاج** تفسیر زاہدی میں لکھا ہے فرمایا حضرت نے کہ احمقا عورتوں سے اپنی اولاد کو دودھ نہ پلواؤ اسواسطے کہ دودھ بدن میں تاثیر کیا کرتا ہے اور اسیواسطے تفسیر میں لکھا ہے کہ فرمایا پیغمبر علیہ السلام نے کہ اپنی اولاد کو فاحشہ عورتوں کے حوالہ نہ کیا کرو کیونکہ بدن میں دودھ تاثیر کیا کرتا ہے اور اسی تفسیر میں ہے **علاج** جس شخص کو منظور ہووے یہ بات کہ شیطان میرے ساتھ کھایا نہ کرے تو چاہیئے اسکو کہ داہنے ہاتھ سے کھایا کرے اور داہنے ہاتھ سے طعام کو پکڑا کرے اور نام اللہ صاحب کا لیکر اس کھانے کو شروع کرے اسواسطے کہ ابوہریرہؓ نے روایت کی ہے رسول اللہ صلعم سے کہ فرماتے تھے کہ ہر کسی کو چاہیئے کہ اپنے داہنے ہاتھ سے کھایا کرے اور داہنے ہاتھ میں پکڑا کرے کہ شیطان کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے اور دیتا ہے بائیں ہاتھ سے اور پکڑتا ہے بائیں ہاتھ سے اور فرمایا حضرت نے کہ ہر کھانے پر اللہ کا نام لیا کرو

[لہ] اچھا نام وہ ہے جس میں عبودیت کا اقرار ہو جیسے عبداللہ و عبدالرحمن وغیرہ و حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیارے نام خدا کے نزدیک عبداللہ و عبدالرحمن ہیں ۱۲

اور جس کھانے پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا ہی وہ کھانا شیطان کے واسطے حلال ہو جاتا ہی **علاج** اور جب کھانا شروع
کرے تو پہلے نمک کو چکھ لیا کرے کیونکہ صاحب جامع کبیر نے روایت کی ہی حضرت علیؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے یا علی شروع
کیا کرو کھانیکو نمک کے ساتھ اور تمام بھی کیا کرو نمک کے ساتھ اسواسطے کہ نمک میں شفا رکھی ہی ستر بیماریوں سے یعنی ستر امراض کا
علاج ہی ان ستر میں سے ایک جنون اور جذام اور کوڑھ ہی اور پیٹ کا درد اور دانتوں کا دکھنا ہی واللہ اعلم **علاج** اور اگر کسی
مریض کیساتھ کھانیکا اتفاق پڑجاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ ف اسکی برکت سے اُس مرض سے امن میں ہیگا
جب کھانا کھا چکے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھاوے تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ اُسکے
کہنے سے اُسکے کھانے میں برکت ہوگی **علاج** برائے اخذ نمودن برکت فقیہ ابو اللیث نے روایت کی ہی حسن سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے کہ کھانا نہ کھایا کرو بیچ میں سے اسلئے کہ برکت نازل ہوتی ہی بیچ میں اور اس حدیث کو سعید بن جبیر نے روایت کیا ہی
ابن عباسؓ سے اور ابن عباس نے پیغمبر خدا صلعم سے **علاج** برائے دفع بدہضمی قانونی میں لکھا ہی کہ تکیہ لگا کر کھانا بدہضمی پیدا کرتا
ہی ف بستان میں لکھا ہی کہ قبل طعام کے اور بعد طعام کے ہاتھ دھونا سنت ہی اسواسطے کہ اسکام کرنیسے برکت پیدا ہوتی ہی **علاج** پیغمبر
خدا صلعم نے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھایا کرتا ہوں اور اس سے تکبر دور ہو جاتا ہی اور کھڑے ہو کر کھانے سے بھی ہضم کم ہوتا ہی اور
اسیطرح سواری میں کھانا بدہضمی پیدا کرتا ہی **علاج** برائے دفع فقر و فاقہ مطالب المومنین میں روایت کی ہی حضرت علیؓ سے کہ اگر کسیکو
حاجت غسل کی ہووے تو وہ شخص بغیر کلی کے کھانا نہ کھاوے اسمیں اسپر خوف محتاجی کا ہی واللہ اعلم **علاج** داخل شدن در دعاے
فرشتگان بستان وغیرہ میں روایت کی ہی جابر بن عبداللہؓ نے کہ فرمایا نبیؐ نے جو شخص بعد کھانے کے برتن کو چاٹ لیا کرے تو
وہ برتن کہتا ہی اے بار خدا آزاد کر اسکو آگ سے جیسا آزاد کیا اس نے مجھکو شیطان کے ہاتھ سے اور فرمایا حضرت نبی صلعم
نے کہ مقرر اللہ اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اسپر کہ جو چاٹا کرتے ہیں انگلیاں اپنی بعد کھانے کے اور بڑا علاج اس میں یہ ہے کہ
آدمی کا تکبر دور ہو جاتا ہی **علاج** کثرت رزق عمدۃ الاحکام وغیرہ میں لکھا ہی کہ فرمایا نبی صلعم نے کہ جو شخص کھاوے دسترخوان
پر سے گری ہوئی چیز کو ہمیشہ رہتا ہی رزق کی فراخی میں اور جابر نے روایت کی ہی نبیؐ سے کہ جسوقت گر پڑے لقمہ
تمھارا تو اُٹھالو اسکو اور پونچھ ڈالو جو کچھ کہ اسمیں لگا ہووے پھر اسکو کھا جاؤ اور نہ چھوڑو اسکو واسطے شیطان کے
ف اُس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ علاج تکبر کو بھی توڑا کرتا ہی اور بعض حدیث میں آیا ہی کہ جو شخص دسترخوان پر کا گرا
ہوا کھالیوے تو وہ مہر ہو جاویگا واسطے حوران جنت کے اور حق تعالیٰ باز رکھیگا اُس سے جذام اور برص اور جنون کو اور
اسکی اولاد کو بھی بچاویگا ان مرضوں سے یہ حدیث کنز العباد میں لکھی ہی واللہ اعلم **علاج** اخذ نمودن از برکت عمدۃ الاحکام
میں لکھا ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جمع ہو کر کھایا کرو اے لوگو برکت دیجاویگی واسطے تمھارے اور جابرؓ نے
روایت کی ہی رسول اللہ صلعم سے کہ بہت پیارا کھانا اللہ کے نزدیک وہ ہی کہ جسمیں بہت ہاتھ پڑا کریں اور فرمایا حضرت نے
کہ کھانا ساتھ بھائیوں کے شفا ہی اور فرمایا حضرت نے کہ بدتر لوگوں میں وہ شخص ہی کہ کھاوے اکیلا اور مارا کرے اپنی لونڈی کو

اور بند کرے اپنی بخشش کو اور نکاح کرے ہاتھ سے یعنی جلق مارے بستان میں لکھا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ ٹھنڈا کرکے کھایا کرو کھانے کو اسواسطے کہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی ہے ف بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ گرم کھانے
سے ... ضعیف ہوتا ہے **علاج** برائے ہضم طعام ابوداؤد نے روایت کی ہے ام معبد سے کہ نبی فرماتے تھے کہ اچھا
سالن ہے سرکہ اے بار رب خدا برکت دے سرکہ میں ف جامع کبیر میں کہ شرح جامع صغیر کی ہے اسمیں لکھا ہے
کہ حکمت یہ ہے کہ سرکہ کھانے کو ہضم کرتا ہے ابن حبان نے روایت کی ہے عطا سے اور عطا نے نقل کیا ہے ابن عباسؓ سے
کہ سب سالنوں میں پیارا سالن نزدیک رسول اللہ صلعم کے سرکہ ہے اور مسلم نے جابر بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فرماتے تھے کہ بہت
اچھا سالن سرکہ ہے اور سبز ترکاری بھی حضرت کو دسترخوان پر پسند آتی تھی کنز العباد میں لکھا ہے کہ اسمیں حکمت یہ ہے
کہ جس دسترخوان پر سبز ترکاری ہوتی ہے اُس جگہ فرشتے آیا کرتے ہیں **علاج** برائے قوت قلب مسروق نے کہا ہے کہ میں آیا
عائشہ صدیقہ کے پاس اور نزدیک انکے اندھا بیٹھا تھا اور وہ ترنج کا ٹکڑا شہد میں لگا لگا کر اسکو کھلاتی تھیں میں نے
کہا ام المؤمنین یہ کون ہے کہا یہ وہ شخص ہے کہ جس کی بابت حق تعالیٰ نے اپنے نبی پر غصہ کیا تھا اُس حدیث کو ابو نعیم نے کتاب الطب
میں لکھا ہے ف اس حدیث کو شارح نے لکھا ہے کہ ترنج شہد کے ساتھ بہار ... قوت قلب میں پیدا کرتا ہے اور دفع غمی بہت
مفید ہے واللہ اعلم **علاج** حاصل کردن شفا نسائی نے ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی نے کہ جسوقت گر پڑے
کوئی مکھی تمہارے کھانے میں تو غوطہ دیدو اسکو اسواسطے کہ ایک پر میں اسکے زہر ہے اور دوسرے پر میں اسکی شفا ہے اور وہ اپنی عادت
کے موافق پہلے زہر والا ہی پر ڈبویا کرتی ہے اور ابوداؤد نے بھی اس حدیث کو ابو ہریرہ سے نقل کیا ہے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
مکھی پہلے اپنا پر زہر والا ڈبویا کرتی ہے سو چاہیے آدمیوں کو کہ اسکا دوسرا پر بھی ڈبو دیویں کہ بدن میں زہر اثر نہ پائے **علاج** برائے دفع
زہر طعام و شرب کنز العباد میں لکھا ہے کہ جو کوئی کھانا کھایا کرے یا کچھ پیوے تو اسکو چاہیے کہ پہلے کلمہ کہا کرے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ
بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اسکی برکت سے جو کچھ ضرر کھانے میں یا دوائی میں ہوویگا تو مٹ جاویگا **نقل** ہے کہ ابو مسلم خولانی کی ایک لونڈی تھی اس نے اپنے
میاں کو کئی بار زہر دیا لیکن کچھ اسکا اثر نہیں ہوا پس جب مدت گذری تو اُس لونڈی نے کہا کہ میں نے تمکو مدت تک زہر پلایا
مگر تمکو اثر اس نے کچھ نہ کیا اسکا کیا سبب ہے اُسنے پوچھا کہ تو نے مجھکو زہر کیوں پلایا تھا اُسنے جواب دیا کہ تم بڈھے ہوگئے ہو کہ مجھ کو
بڈھیاں پسند نہیں آتیں اُسنے اُس لونڈی کو آزاد کیا اور کہا کہ میری عادت ہمیشہ یہ ہے کہ میں اس کلمہ پاک کو اپنے ہر کھانے پر اور
پینے پر کہہ لیا کرتا ہوں **علاج** ہضم طعام ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کی ہے کہ عائشہ صدیقہؓ ۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے
کہ کاٹا نہ کرو گوشت کو چھری کیساتھ کہ وہ کام ہے عجمیونکا بلکہ دانتوں سے کھایا کرو اسکو اسواسطے کہ وہ پچاؤ خوب کرتا ہے
ف یعنے گوشت کو دانتوں سے کھایا کرو کہ ہاضمہ بہت ہوا کرتا ہے **علاج** دفع ضرر دندان ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ
عبداللہ بن عمر نے کہا کہ ترک کرنا خلال کا دانتوں کو سست کرتا ہے اور بعضے روایت میں آیا ہے کہ خلال کے ترک سے فرشتے بیزار

یعنی حضرت عبداللہ بن ام مکتوم صحابی ہیں ۱۲

ہوتے ہیں اور بڑی تکلیف انکو ہوتی ہو علاج درد دندان ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہو قتیبہ بن نوب سے کہ فرمایا حضرت نے کہ خلال نہ کیا کرو آس کی لکڑی سے اور نہ کسی خوشبو کی لکڑی سے پس تحقیق میں بُرا جانتا ہوں اسبات کو کہ حرکت کرے جذام ف بعضی کتابوں میں اس فقیر نے دیکھا ہو کہ آس کہتے ہیں حب الآس کی لکڑی کو اور بعضے کہتے ہیں آس کی لکڑی کو واللہ اعلم ف اور علما نے لکھا ہو کہ کئی لکڑیوں سے خلال کرنا منع ہو اُن میں خطرہ ہو دانتوں میں کیڑا پڑجاتا ہی جیسے کہ انار ہو بانس ہو نیزہ ہو قلم بنانے کا اور ہر میوہ کی لکڑی جیسے امرود ہو سیب ناشپاتی اور انجیر منقی و کشمش اور سوا انکے جو قسم میوہ کی ہیں اُنکی لکڑیوں سے ہرگز خلال نہ کیا کریں اور سونا اور چاندی اور پیتل اور تانبا ان چار فلزوں کے ساتھ بھی نہ خلال کیا کریں کیونکہ اُنسے منھ میں بدبو پیدا ہوتی ہو مگر خلال سب سے بہتر اُس لکڑی سے جس تلخ ہو واللہ اعلم ف اخذ نمودن برکت کنز العباد میں روایت کی ہو عائشہ صدیقہ سے کہ فرمایا نبی نے کہ پھونک مارنا کھانے میں لیجاتا ہو برکت کو علاج برائے دفع اکثر مرضہا ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہو کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہیں پیدا کیا حقتعالیٰ نے کوئی برتن کہ وہ بڑا پیٹ سے ہووے اور جب ضرورت ہووے آدمی کو کھانے کی تو اُسکے تین حصے کرے ایک حصہ کھاوے اور ایک حصہ پانی کے واسطے چھوڑ دیوے اور ایک حصہ دم آنے جانے کیلیے خالی رکھے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین پاؤ بھوک کسی کی ہووے تو وہ پاؤ سیر کھاوے اسمیں اسکی تندرستی خوب رہیگی اور حق یہی ہو کہ کم کھانے میں بہت فائدے ہیں ایک تو اکثر تندرستی رہا کرتی ہو اور دوسرے حافظہ خوب ہوتا ہو اور تیسرے فہم اسکی تیزی پر آجاتی ہو چوتھے نیند کم آتی ہو پانچویں دم بہت آسانی سے آتا ہو چھٹے نماز میں اسکو نیند نہیں آیا کرتی ہو اور بہت کھانے سے امراض مختلفہ پیدا ہوا کرتے ہیں اور تخمہ اور ہیضہ اکثر اوقات اسکے ساتھ لگا رہتا ہو اسواسطے آنحضرت صلعم کو ڈکار سے بہت نفرت تھی فرمایا کرتے تھے کہ اتنا کیوں کھا جایا کرتے ہو اور بہت کھانے والے کو عبادت میں لذت کبھی نہیں آیا کرتی ہو اور اسکی اولاد بد ذہن پیدا ہوا کرتی ہے اور حکمت کی بات اُسکے اندر حق تعالیٰ کیطرف سے نہیں آیا کرتی ہو اور مطالعہ کیوقت کتاب میں دل نہیں لگتا ہو اور بہت کھانے والے کو کسی کے اوپر شفقت نہیں رہتی ہو کیونکہ جانتا ہو کہ جیسا میں پیٹ بھرا ہوں سب لوگ اسی طرح سے ہونگے اور وقت نماز کے سب جاتے ہیں مسجد کیطرف اور وہ جاتا ہو طرف جا ضرور کے علاج ابونعیم نے کتاب الطب میں ابو ہریرہ رض سے روایت کی ہو کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جو شخص کھایا کرے مٹی کو گویا مدد کی اُسنے اپنی جان مار ڈالنے کی اور جامع کبیر میں بھی ایک حدیث نقل کی ہو حضرت عائشہ سے کہ فرمایا حضرت نے کہ اے عائشہ تو کبھی مٹی نہ کھا اسواسطے کہ مٹی کھانے میں تین ضرر ہیں ایک تو ہمیشہ بیمار رہتا ہو دوسرے پیٹ کو بڑا کر دیتی ہو تیسرے رنگ کو زرد کر دیتی ہے علاج برائے دفع ضرر بدن ابونعیم نے کتاب الطب میں ابو ہریرہ رض سے روایت کی ہو کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ سب سالنوں میں سردار سالن گوشت ہو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ابونعیم نے کتاب الطب میں حضرت علی رض سے روایت کی ہو کہ کہا علی رض نے کہ اختیار کر و اے لوگو گوشت کو اور کھایا کرو اسکو مقرر گوشت کھانا اچھا کرتا ہے خلق کو اور

صاف کرتا ہی رنگ کو اور چھوٹا کرتا ہی پیٹ کو یعنی توند نکلنے نہیں دیتا ہی اور فرمایا حضرت علیؓ نے کہ جو کوئی چالیس روز گوشت
نہ کھاوے تو خلق اُسکا بُرا ہو جاتا ہی اور اُسی کتاب میں روایت ہی ابو ہریرہؓ سے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے کہ گوشت کھانے کے وقت دل کو فرحت ہوا کرتی ہی **علاج ضعف بدن** ابو نعیم نے لکھا ہے کہ ایکبار
نبی نے شکوہ کیا حق تعالیٰ سے اپنے بدن کے ضعف کا فرمایا کہ شیر میں گوشت پکا کر کھاؤ **علاج برائے دفع اکثر امراض**
جامع کبیر میں لکھا ہی کہ فرمایا نبی نے کہ کھانا انجیر کا امن میں رکھتا ہی قولنج سے **ف** علما نے لکھا ہی کہ حق تعالیٰ نے انجیر
میں کئی طرح کے فائدے پیدا کئے ہیں لطیف ہی سریع الہضم ہی طبیعت کو ملائم کرتا ہی اور سودا کو بدن کے اندر سے پسینے کے
ساتھ باہر نکالتا ہی اور سدے کبد یا طحال میں ہوں تو اسکو کھول دیتا ہی اور بعضی حدیث میں آیا ہی کہ انجیر کھایا کرو اسواسطے
کہ کھانا اسکا مادہ بواسیر کو قطع کرتا ہی اور درد نقرس کو نفع دیتا ہی امام علی موسیٰ رضاؑ فرماتے ہیں کہ کھانا انجیر کا مُنھ کی بدبو کو
کھو دیتا ہی اور سر کے بالوں کو دراز کر دیتا ہی اور قولنج کو فائدہ دیتا ہی **علاج برائے دفع شیاطین** ابو نعیم نے کتاب الطب
میں لکھا ہی کہ فرمایا حضرت صلعم نے علیؑ کو کہ یا علیؑ زیت کھایا کرو اور تیل اُسکا ملا کرو اسواسطے کہ جو شخص تیل اسکا ملتا ہی اسکے
پاس چالیس روز شیطان نہیں آتا ہے **ف** علما نے لکھا ہی کہ زیتون میں بھی حق تعالیٰ نے فائدے طرح طرح کے پیدا
کیے ہیں اگر اسکا اچار سرکہ میں ڈالکر کھاوے تو معدہ قوی ہو جاتا ہی اور بھوک زیادہ پیدا ہو جاتی ہی اور کھانا اُسکا آدمی کو
موٹا کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور اگر زیتون کا مغز چربی اور آٹے میں ملا کر برص پر لگا دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ
برص بھی دُور ہو جاوے اور اگر کوئی عورت اُسکے عصارہ کو لیکر اپنے بدن کے اندر رکھ لیوے تو سیلان کو بند کر دیتا ہی اور
قولنج کے درد کو کھو دیتا ہی اگر کوئی شخص زیتون کی کلی کرے تو دانت اسکے مضبوط ہو جاویں گے اور اگر بچھو کے کاٹے
پر زیتون کا تیل مل دیوے تو اُسی وقت ٹھنڈک پڑ جاتی ہی اور اسکا تیل بالوں کو سیاہ کر دیتا ہی اور قولنج کے درد کو کھو دیتا ہی اور
اگر سدے پڑ جاویں تو اُنکو کھول دیتا ہی اور قبض دفع کر دیتا ہے اور ضماد کرنا زیتون کا درد سر کو دفع کرتا ہی **علاج برائے**
بازداشتن پیری ابو نعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کھایا کرو لے لوگو رات کو کھانا اسواسطے
کہ رات کا کھانا ترک کرنے سے بڑھاپا آتا ہی **ف** یعنی رات کو قدرے قلیل ہی کھایا کرو ہمیشہ شب کے کھانے کو ترک کرنا خوب نہیں
ہے **علاج برائے دفع مرض** ابو نعیم نے روایت کی ہی ابو بکر صدیق سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے بہتر کھجوروں میں برنی کھجور
ہے نکالتی ہی پیٹ سے بیماری کو اور اس میں کچھ بیماری نہیں ہی **ف** کھجوروں کے اقسام میں ایک برنی کھجور بھی ہے اور
وہ چھوٹی ہوتی ہی اور گٹھلی اسکی سُبک ہوتی ہی اور ایک طرف سے موٹی اور ایک سرا اسکا کجدار ہوتا ہی **علاج برائے**
دفع زہر ابو نعیم نے اور ابن حبان نے روایت کی ہی ابن عباسؓ سے کہ بہت پیاری کھجور نزدیک رسول اللہ صلعم کے
عجوہ ہے اور فرمایا ہی رسول اللہ صلعم نے عجوہ جنت سے ہی اور اُسمیں شفا ہی زہر سے اور فرمایا کہ جو شخص صبح کو سات
کھجوریں کھا لیا کرے تو ضرر نہ کریگا اسکو اُسدن جادو اور نہ اثر کریگا اُسکو کوئی زہر اور بعضی روایت میں آیا ہی کہ

عجوہ جنت سے ہے اور اس میں شفا ہے بیماریوں سے **علاج** برائے تقویت دماغ ابونعیم نے واثلہ بن الاسقع سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی نے کہ اختیار کرو لے لوگو کدو کھانیکو زیادہ کرتا ہے قوت دماغ کو اور کہا عائشہ صدیقہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب پکاؤ تم ہانڈی کو تو ڈالدو اسمیں کدو کو اسواسطے کہ وہ سخت کر دیتا ہے غمگین دل کو ف یعنے دل پر سے غم کو دور کر دیتا ہے اور فائدہ اسمیں یہ ہے کہ اسکی برودت گوشت کی حرارت کو دور کر دیتی ہے اور گوشت کی حرارت اسکی رطوبت کو بند کر دیتی ہے اس ترکیب سے سالن معتدل ہو جاتا ہے **علاج** برائے دفع ضعف دماغ و قلب ابونعیم نے روایت کی ہے ابن عباسؓ سے کہ بہت پیارا کھانا نزدیک رسول صلعم کے ثرید تھا ف روٹی قلیہ میں بھگو کر کھانیکو ثرید کہتے ہیں علما نے کہا ہے کہ یہ کھانا دماغ میں قوت پیدا کرتا ہے اور قلب کو قوی کرتا ہے اور ہضم میں جلدی کرتا ہے اور اگر سیر بھر کھجوریں بھگو کر اوپر سے تھوڑا سا مسکہ ملا دیوے تو اسکو ثرید کہتے ہیں ابن عباس نے روایت کی ہے کہ ثرید حضرت کو بہت پیارا تھا ف اس کھانے سے قوت باہ کی زیادہ ہوتی ہے اور ضعف دماغ اور قلب کو بھی بہت مفید ہے **علاج** برائے دفع حرارت از معدہ ابونعیم نے روایت کی ہے عبداللہ بن جعفر سے کہ کہا عبداللہ نے کہ دیکھا میں نے نبیؐ کو کھاتے ہوئے ککڑی یا کھیرا کھجور کے ساتھ ف علما نے لکھا ہے کہ اس کھانے سے معدیکا میل دفع ہو جاتا ہے اور ہضم جلدی ہو جاتا ہے اور ککڑی کی برودت کھجور کی حرارت کو مارتی ہے اور کھجور کی حرارت ککڑی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور کھجور سے قوت باہ بھی زیادہ ہوتی ہے اور خون بدن میں پیدا کرتی ہے اور گردہ قوی ہو جاتا ہے اور بیماریاں جو بلغم کی جہت سے پیدا ہوئیں اور سردی کے سبب سے اُن مرضوں کو اسکا کھانا بہت مفید ہے اور اگر قدرے میٹھے کے ساتھ اسکو کھاوے تو سنگ مثانہ کو مفید ہے اور کھیرا کہ بول آنے والے کو بہت مفید ہے اور اُسکے کھانے سے بول بہت آتا ہے اور طبیعت ملین ہو جاتی ہے اور صفراوی مزاج والے کو اسکے کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور ککڑی حرارت صفرا کو اور حرارت خون کو مارا کرتی ہے اور جلی ڈکار کو بہت فائدہ کرتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے اور ادرار بول اور سنگ مثانہ کو بھی مجرب ہے اور خفقان اور خارش بدن کو مفید ہے **علاج** برائے دفع خارش و خشکی دماغ وغیرہ ابوحاتم نے روایت کی ہے عائشہ صدیقہ سے کہ کھایا کرتے تھے رسول اللہ صلعم خربزہ کو کھجور کے ساتھ اور فرماتے تھے توڑ ڈالتی ہے گرمی اسکی سردی کے تئیں اور سردی اُسکی گرمی اسکی کو یعنے کھجور کی گرمی خربزہ کی سردی کو مارتی ہے اور خربزہ کی سردی کھجور کی گرمی کو مارتی ہے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خربزہ سرد و تر ہے اسواسطے صفراوی اور سوداوی مزاج کو بہت موافق ہے اور دماغ میں رطوبت پیدا کرتا ہے اور سدوں کو کھولدیتا ہے اور ادرار بول اس سے خوب ہوا کرتا ہے اور سنگ مثانہ کو نکال ڈالتا ہے **علاج** برائے قوت باہ ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ دوست رکھتے تھے رسول اللہ صلعم مسکہ کو کھجور کے ساتھ ملا کر ف علما نے کہا ہے کہ اس کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور اس سے بدن بھی فربہ ہوتا ہے اور آواز صاف ہو جاتی ہے اور اگر مسکہ کو شہد کیساتھ کھاوے تو ذات الجنب کو مفید ہے اور بدن کو

موٹا کرتا ہی **علاج** برلے صاف کردن خون شرعۃ الاسلام والے نے لکھی ہی ایک حدیث کہ ہر انار میں ایک قطرہ جنت کے پانی کا ضرور ہوتا ہی ف اسواسطے اسمیں فائدے بہت سے ہیں خون کو صاف کرتا ہی اور بگڑے ہوئے خون کو سلوا دیتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور معدہ کو جلا کرتا ہی اور سدوں کو کھولدیتا ہے اور طبیعت کو ملائم کرتا ہی اور سہال کو بند کرتا ہے اور بعد کھانیکے اگر کوئی کھاوے تو کھانیکو جلد ہضم کر ڈالتا ہی اور جگر میں قوت پیدا کرتا ہی اور خفقان کو نہایت مفید ہی اور استسقاء لحمی کو بھی فائدہ کرتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور بدن کو موٹا کرتا ہی اور رنگ کو نکھارتا ہے لیکن بہت استعمال نہ کرے کیونکہ معدے کو ضعیف کرتا ہی اور انار ترش معدے کی حرارت کو کم کردیتا ہی لیکن خون کے جوش کو بڑھا دیتا ہی اور دماغ پر چڑھنے سے بخارات کو بند کردیتا ہی اور اگر گرمی سے کسی کو استفراغ ہووے تو اسکا کھانا بہت فائدہ بخشتا ہی **علاج** برلے دفع رطوبت بلغمی وغیرہ ابو نعیم نے انس بن مالک سے روایت کی ہی کہ کھایا کرتے تھے رسول اللہ صلعم کھیرے کو نمک کے ساتھ ف علماء نے لکھا ہی کہ حکمت اس میں یہ ہی کہ کھیرے میں ہوتی ہی رطوبت اور نمک رطوبت کو دفع کرتا ہی اور سوا دفع کرنے رطوبت کے نمک میں اور بھی فائدے ہیں بلغم اور سودا کا مسہل ہی اور کھانیکو ہضم کرتا ہی اور رنگ کو جلا کرتا ہی اور سرد غذا کو معتدل کر ڈالتا ہی اور بعد کھانیکے تخمہ کو کم ہونے دیتا ہی اور جذام کو بھی بند کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتھ افیون اور زہر کے ضرر کو دفع کر ڈالتا ہی اور استسقاء اور امراض سوداوی اور بلغمی کو نفع بخشتا ہی اور سکنجبین اور نمک کو پی کر قے کرے تو معدے کو صاف کرتا ہی اور اسکی کلی کرنے سے مسوڑھوں کا لہو بند ہوجاتا ہی اور اگر صابون میں ملاکر لیپ کرے تو ورم بلغمی کو دور کردیتا ہی اور اگر کسی کے چوٹ لگے اور خون اُس جگہ جم جاوے تو نمک شہد کیساتھ لگاوے خون اُسی وقت پھٹ جاویگا اور بچھو وغیرہ کے کاٹے کو بھی فائدہ کرتا ہی انشاءاللہ تعالیٰ اسکا بیان آگے کیا جاویگا اب یہاں جاننا چاہیئے کہ غرض اس بیان سے یہ ہی کہ حضرت صلعم کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہ تھا یہانتک کہ کھانا بھی جو کھاتے تھے وہ بھی حکمت کے ساتھ ہوا کرتا تھا اور حضرت کا کوئی کام بیفائدہ نہ تھا **علاج** برلے صاف شدن خون ابو نعیم نے روایت کی ہے معاویہ بن زید سے کہ دوست رکھتے تھے رسول اللہ صلعم میووں میں انگور کو یعنی انگور کو بہت دوست رکھتے تھے ف علماء نے لکھا ہی کہ حکمت اسکے دوست رکھنے میں یہ ہی کہ انگور سے خون صاف ہوتا ہی اور بدن موٹا ہوتا ہی اور گردہ پر چربی بڑھاتا ہی اور مواد سوداوی کو دفع کرتا ہی اور خلط جلی ہوئی کو صاف کرتا ہی **علاج** برلے قوت باہ ابو نعیم نے روایت کی ہے عبداللہ بن جعفر سے کہ فرمایا ہی رسول اللہ صلعم نے کہ سب گوشتوں میں پشت کا گوشت اچھا ہوتا ہی ف علماء نے لکھا ہی کہ حکمت اس میں یہ ہی کہ اس گوشت میں قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور جلد ہضم ہوتا ہے اور درد کمر کو بہت مفید ہوتا ہی اور سینہ میں طاقت پیدا کرتا ہی واللہ اعلم **علاج** برلے دفع درد چشم وغیرہ جامع کبیر میں لکھا ہی اور روایت آئی ہی حضرت علیؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ کھمبی شفا ہی واسطے آنکھوں کے اور ابو نعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ ہنس پڑی جنت تو اس سے کھمبی نکلی اور ہنس پڑی زمین تو اس سے نکلا خزانہ ف علماء نے لکھا ہی کہ کھمبی تین قسم ہی ایک تو موذی ہی کہ سیاہ ہوتی ہی اسمیں

زہر ہوتا ہی اسکو ہرگز استعمال نہ کرے اور ایک قسم ہوتی ہی کہ اسمیں سفیدی اور سرخی ملی ہوتی ہی اسکو بھی کام میں لانا خوب نہیں ہی اور ایک قسم سفید ہوتی ہی سو آنکھوں کو اسکا پانی بہت مفید ہی اور اگر آنکھو نمیں سفیدی ہو تو اس پانی کو کئی روز لگاوے انشاء اللہ تعالیٰ شانہ سفیدی کٹ جاویگی اور اسکے لگانے سے نظر کی جوت زیادہ ہوتی ہی اور بعضے حکمانے لکھا ہی کہ اگر آنکھ گرمی سے دکھتی ہو تو پانی اسکا نرا مفید ہی اور اگر سردی سے دکھتی ہو تو اسکو نرا اسکا پانی فائدہ نہ کریگا اگر اور چیزوں میں ملا کر لگاوے تو البتہ فائدہ حاصل ہوویگا اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر آنکھ سردی سے دکھتی ہو تو اسکے پانی میں سرمہ کو بھگووے اور چالیس دن کے بعد اسکو پیسوا کر آنکھ میں لگاوے اور کہا ہی دیلمی نے کہ میں نے تجربہ کیا ہی اسکا اسطرح سے کہ ایک لونڈی کی آنکھ دکھنے آئی تھی اور اطبا اسکے علاج سے عاجز آگئے تھے سو میں نے بموجب فرمانے حضرت کے اسکی آنکھ میں کئی روز اسکے پانی کو لگایا حق تعالیٰ کے فضل سے آنکھ اسکی اچھی ہوگئی اور کہا ہی ابو نعیم نے کہ اطبا سب کے سب اقرار کرتے ہیں اسبات کا کہ کھمبی جلا کرتی ہے آنکھ کو مگر اتنا دیکھ لیوے کہ وہ آنکھ گرمی سے دکھتی ہے یا سردی سے اور اسکو سکھاوے اور پیسوا کر کھاوے تو اسہال بند ہو جاوے اور اگر کسی کی ناف جاتی رہی ہو تو سرکہ میں اسکو ملا کر لیپ کر دیوے تو اپنی جگہ آجاتی ہی اور اگر ہمیشہ کھاوے اسکو تو اولاد ہونا بند ہو جاوے اور خلط غلیظ پیدا ہو جاویگی اور مداومت کرنا اسکا سدوں کو پیدا کرتا ہی اور قولنج اور درد معدہ اور فالج میں گرفتار کر دیتا ہے

علاج رمد چشم و درد آن ابن السنی نے اپنی کتاب میں اور حاکم نے مستدرک میں لکھا ہی اور حصن حصین میں بھی آیا ہی کہ جب شخص کو رمد ہووے تو وہ یہ دعا کرے اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی **علاج دفع غبار چشم و افزونی روشنی چشم** علمانے لکھا ہی کہ جس کسیکی آنکھ میں غبار رہتا ہی تو چاہیے اسکو کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر دم کر لیا کرے وہ آیت یہ ہی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

علاج برائے تحریک باہ و دفع ناطاقتی ترمذی وغیرہ میں لکھا ہی ام المنذر سے روایت کی ہی کہ ایک بار آئے میرے پاس رسول اللہ صلعم اور ساتھ اُن کے علی رض تھے اور خوشہ کھجور کے لٹکے ہوئے تھے سو شروع کیا رسول اللہ صلعم نے اسمیں سے کھانا اور علی رض بھی کھانے لگے اُنکے ساتھ پھر فرمایا حضرت نے کہ اے علی رض تو نہ کھا اسمیں سے اسلئے کہ تو ناطاقت ہی پھر کہا ام المنذر نے کہ پکائے میں نے واسطے اُن کے چقندر اور جَو پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسمیں سے کھاؤ اے علی رض اسواسطے کہ یہ تجھکو بہت موافق ہے

ف بعضے علمانے لکھا ہی کہ حضرت علی رض کی اُن دنوں میں آنکھیں دکھتی تھیں اور دکھتی آنکھ پر کھجور کھانا ضرر کرتا ہی اسواسطے کہ دکھتی آنکھ پر کھجور کے کھانے سے آنکھو نمیں رمد پیدا ہوتا ہی اسواسطے حضرت نے منع کیا علی رض کو کہ اسوقت تجھکو اسکا کھانا خلل کریگا مگر جسوقت اس بی بی نے چقندروں کو جو ملا کر پکایا تو فرمایا کہ اے علی رض اس میں کھاؤ یہ تجھکو موافق ہی اور تیری ناطاقتی کو دور کریگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت ہے خلاف نہیں ہی اور معلوم ہوا کہ چقندروں کے کھانیسے ناطاقتی بھی دور ہو جاتی ہی اسی واسطے حکیموں نے لکھا ہی کہ چقندر جلا کرتا ہی معدہ کو تحلیل کرتا ہی طعام کو

اور بجھاتا ہی گرمی کو اور کھولتا ہی سدونکو اور قطع کرتا ہی بلغم کو اور نفع کرتا ہی رعشہ کو اور اٹھا دیتا ہی باہ کو اور دور کرتا ہی
ضعف کو **علاج** برائے دفع رمد جامع کبیر میں روایت ہی ام سلمہ رض سے کہ جب آنکھ دکھنے کو آتی تھی کسی بی بی کی تو اس سے
قربت نہ کرتے تھے رسول خدا صلعم جب تک وہ اچھی نہوتی تھی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آنکھ دکھنے میں قربت کرنا مرض کو
بڑھاتا ہی **علاج** برائے دفع شدت مرض و تیز شدن نظر جامع کبیر میں روایت کی ہی عائشہ صدیقہ رض سے کہ سب رنگوں میں
پیارا رنگ نزدیک رسول اللہ صلعم کے سبز تھا اور ایک حدیث میں آیا ہی کہ جاری پانی اور سبز چیز دیکھنے سے نگاہ تیز
ہوتی ہے ف کتابوں میں آیا ہی کہ سبز شیشہ کی عینک اگر کوئی شخص گرمی میں لگاوے تو نظر تیز ہوتی ہی اور جاڑے میں
خلل کرتی ہی واللہ اعلم **علاج** برائے قوت بدن و قوت باہ بعضی روایت میں آیا ہی عائشہ صدیقہ رض سے کہ حضرت کو حیس بہت
پیارا تھا ف حیس بنا کرتا ہی تین چیزوں سے ایک کھجور دوسرے مسکہ تیسرے جما ہوا دہی یہ کھانا بدن کو موٹا کرتا ہی اور
باہ کو بھی قوت دیتا ہی **علاج** برائے دفع امراض بدن جامع کبیر میں ابوامامہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے کہ
زینت دیا کرو اپنے دسترخوان کو سبز چیز کے ساتھ اس لئے کہ سبز چیز ہانک دیتی ہی شیطان کو ساتھ نام اللہ کے ف
علمانے لکھا ہی کہ سبز چیز سے مراد پودینہ ہی اور ترہ تیزک وغیرہ ہیں اور گندنا اور پیاز اور مولی اس جگہ مراد نہیں کیونکہ
حضرت صلعم کو بدبودار چیز سے نفرت تھی سو سبز چیز سے مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہوے تو کیا عجب ہی کیونکہ پودینہ سے
کھانا بہت جلد ہضم ہوتا ہی اور طبیعت کو خوش کرتا ہی اور ڈکار کھل کر آتی ہی اور خون غلیظ کو رقیق کر دیتا ہی اور معدہ قوی
ہو جاتا ہی اور معدے سے ریاح کو نکال دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کرتا ہی اور پیٹ کے کرموں کو قتل کرتا ہی اور ترہ تیزک
سے ادرار بول خوب ہوتا ہی اور اگر عورت کھاوے تو دودھ بہت پیدا ہوتا ہی اور سنگ مثانہ کو نفع دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی
اور باہ کو اٹھایا کرتا ہی اور نہار منہ کھاوے تو بغل گندہ کو فائدہ ہوتا ہی اور اگر اسکا تخم انڈے کی زردی میں کھاوے تو باہ
کو بہت فائدہ کرتا ہی اور بدن کی چھیپوں کو لیپ اسکا فائدہ کرتا ہی **علاج** برائے قوت بدن ابونعیم نے ابن عباس سے روایت کی ہے
کہ پینے کی چیزوں میں بہت پیارا دودھ تھا نزدیک رسول اللہ صلعم کے ف علمانے لکھا ہی کہ حکمت اسمیں یہ تھی کہ دودھ سے قوت
باہ بہت ہوا کرتی ہی اور بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہی اور ہضم جلد ہوتا ہی اور قائم مقام غذا کے ہو جاتا ہی اور منی کو پیدا
کرتا ہی اور رخسارہ سرخ کرتا ہی اور فضلات بول کی راہ سے نکال دیتا ہی اور جوہر دماغ کو قوی کرتا ہی اور طبیعت کو ملائم
کرتا ہی اور دماغ میں تیزی پیدا کرتا ہی اور چار مغز کو ڈالکر کھاوے تو بدن کو موٹا کرتا ہی مگر بہت استعمال نہ کرے اسلئے کہ
آنکھوں میں غبار پیدا ہوتا ہی اور ہمیشہ دودھ پینے سے وجع مفاصل ہو جاتا ہی اور معدہ میں نفخ پیدا ہوتا ہی **علاج** برائے
شفاء مطلق ابونعیم نے روایت کی ہی عائشہ صدیقہ رض سے کہ بہت پیارا نزدیک رسول اللہ صلعم کے شہد تھا ف علماء نے لکھا ہی کہ
حضرت کو شہد اسواسطے محبوب تھا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی کہ اس میں شفا ہی واسطے لوگوں کے اسیواسطے حکیموں نے اسکے
فائدے بہت لکھے ہیں اگر نہار منہ اسکو چاٹے تو بلغم کو دور کرتا ہی اور معدہ کو دھوتا ہی اور اسکو جلا کرتا ہی اور اسکے فضلات کو

دفع کرتا ہے اور اسکے سدوں کو کھولدیتا ہے اور معدے کو معتدل کرڈالتا ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور حرارت غریزی کو
قوی کردیتا ہے اور رطوبت بدن کو دور کردیتا ہے اور اگر سرکے کے ساتھ کھاوے تو صفراوی مزاج کو بھی فائدہ کرتا ہے اور مثانہ
میں قوت پیدا کرتا ہے اور سنگ مثانہ کو دور کرتا ہے اور بند ہوئے بول کو کھولدیتا ہے اور فالج ولقوہ کو مفید ہوتا ہے اور قوت
باہ اُٹھایا کرتا ہے اور ریاح کو دفع کرتا ہے اور بھوک کو زیادہ لگاتا ہے اور بعض علمانے لکھا ہے کہ شہد اور شیر ہزاروں بوٹیوں کا
عرق ہے اگر تمام جہان کے لوگ جمع ہو کر ایسا عرق بنادیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے ہیں یہ شان اُسی کبریائی کی ہے کہ اپنے بندوں کے
واسطے ان عرقوں کو پیدا کیا ہے اور اسمیں طرح طرح کے فائدہ رکھے کسی حکیم کا مقدور نہیں کہ اسطرح کا عرق بنا سکے **علاج** برائے
دفع درد شکم ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ نبی صلعم تشریف لائے اور میں شکم کے درد سے لیٹا ہوا تھا
مسجد میں فرمایا کہ تو بیمار ہے میں نے کہا ہاں یارسول اللہ صلعم فرمایا اُٹھ کھڑا ہو اور نماز پڑھ مقرر نماز میں شفا ہے اور بعضی روایت
میں عائشہ صدیقہ رض سے آیا ہے کہ بچایا کرو کھانا اللہ کے ذکر اور نماز میں اور روٹی کھاتے ہی سو نہ رہا کرو اس سے
تمہارے دل میں زنگ ہو جاویگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ذکر خدا ضرور ہے ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے
علاج برائے دفع امراض بدن ابونعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ سعد بن معاذ نے حضرت کے آگے تل اور کھجوریں لاکر
رکھیں حضرت نے اسمیں سے کھایا اور بعد کھانیکے اُسکے حق میں دعا کی ف علمانے لکھا ہے کہ اسمیں حکمت یہ ہے کہ کھجور مادہ سوداوی
کو پیدا کرتی ہے اور تل اُس مادہ کو دفع کرتا ہے اور کھجور سے سدہ پیدا ہوتا ہے اور تل سے سدہ کھلا کرتا ہے سو حضرت نے دونوں کو
ملا کر کھلایا تاکہ کھانا معتدل ہو جاوے اور تلوں سے آواز بھی صاف ہوتی ہے اور حلق کی خشونت کو دور کرتا ہے اور رگوں کو
ملائم کرتا ہے اور اسکا فائدہ یہ ہے کہ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور چربی کو گردے پر پیدا کرتا ہے اور اسکا شیرہ مصری کے ساتھ معدے
کی جلن کو فائدہ دیتا ہے **علاج** برائے دفع بخار صاحب سفر السعادت نے نقل کیا ہے کہ بخار لپٹ ہے دوزخ کی سو ٹھنڈا کرو اس کو
پانی سے اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جب بخار آوے کسیکو تو ڈالا جاوے اُسپر پانی تین روز تک وقت صبح کے امام حنبل رح نے اپنی
مسند میں بیان کیا ہے کہ جب بخار آتا تھا رسول اللہ صلعم کو مشک پانی کی منگوا کر اپنے اوپر چھڑکواتے تھے اور صاحب
ترمذی نے حدیث نقل کی ہے کہ جب آوے کسی تمہارے کو بخار پس بخار ایک ٹکڑا آگ کا ہے سو چاہیے اسکو کہ بجھاوے اس
بخار کو پانی ٹھنڈے سے پس چاہیئے کہ میٹھے نہر میں کہ جدھر وہ پانی بہتا ہے پہلے سورج کے نکلنے سے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰہُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَکَ یعنی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اے بار خدا شفا دے اپنے بندے کو اور
سچا کر اپنے رسول کو اور غوطہ مارے اسمیں تین غوطہ تین دن تک پھر اگر اچھا ہو جاوے تو بہتر ہے اور نہیں تو پانچ روز تک اگر اچھا نہووے
پانچ روز میں بھی تو سات روز تک یہی کام کرے یا نو دن تک اسی طرح صبح کو جا کر اُسی بہتی نہر میں نہایا کرے اللہ کے حکم سے اچھا ہو جاویگا
اور نو دن سے زیادہ تجاوز نکریگا حدیث میں آیا ہے جو یہانتک تمام ہوا ف بعضے علمائے کہا ہے کہ یہ خاص ہے اُن لوگوں کو کہ
جنکو بخار آفتاب کی حرارت سے یا کوئی دوا گرم کھانے سے یا حرکت زیادہ کرنے سے ہوا کرتا ہے اور جو بخار مادہ کی جہت سے یا بلغم کے سبب سے

ہووے تو اسکا علاج یہ نہیں ہی جیسے قرآن شریف فائدہ نہیں کرتا ہی شک لانے والے کو اور اسی طرح سے یہ علاج بھی فائدہ نہیں کرتا ہی بلغم کو اور جو شخص یہ خیال کرے کہ یہ فرمودہ حضرت کا ہی اُنکے فرمانے کی برکت سے حق تعالیٰ مجھے اچھا کردیگا تو اسکو فائدہ بیشک ہو ویگا واللہ اعلم **علاج** برائے بند کردن اسہال بخاری اور مسلم نے لکھا ہی کہ ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلعم کے گیا کہ میرے بھائی کا شکم جاری ہو رہا ہی فرمایا کہ اسکو جا کر شہد پلا پھر آیا اور کہا کہ اُس سے زیادہ ہو گیا ہی فرمایا کہ پھر شہد پلا جا کر اُسکو غرض دو بار تین بار آیا گیا اُسی طرح سے آخر کو حضرت نے فرمایا کہ خدا سچا ہی اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہی بعضے روایات میں آیا ہی کہ اُس نے جا کر پھر شہد پلایا آخر کو اُسکا بھائی اچھا ہو گیا اور یہ جو فرمایا ہی کہ اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہی سو اُسکے معنی یہ ہیں کہ حضرت کو وحی سے معلوم کروا دیا تھا کہ آخر اُسکا بھائی اچھا ہو جاویگا مگر تیرے بھائی کے پیٹ میں کوئی بڑا مادہ اکٹھا ہو رہا ہی جبتک یہ مادہ نہیں نکلیگا تب تک اُسے آرام نہیں ہونے کا سو اس لیے میں تجھے کہتا ہوں کہ اسکو شہد پلا کیونکہ شہد مسہل ہی آخر اُس مادہ کو جاری کر کے نکال ڈالے گا مضمون حدیث کا تمام ہوا اب جاننا چاہیئے اس بات کو کہ طب نبوی میں اور طب جالینوس میں اگرچہ علماء نے جہانتک موافقت ہو سکی ہی وہاں تک موافقت کی ہی لیکن حقیقت میں دیکھئے تو بڑا فرق ہی کیونکہ طب نبوی فقط وحی الٰہی ہی اور یہ طب نری ذہن کی تیزی اور تجربہ سے نکالی گئی ہی سو اس میں اور اُس میں زمین و آسمان کا فرق ہی سو طب نبوی سے ہر کسی کو فائدہ نہیں ہوتا ہی مگر اُس شخص کو کہ جسکا ایمان مضبوط ہی سو بعضے ملحد لوگ اسجگہ اعتراض کرتے ہیں کہ شہد تو اسہال پیدا کرتا ہی سو وہ واسطے دفع کرنے کے کیونکر مفید ہو ویگا پس جواب اسکا یہ ہی کہ اسہال کبھی تو بدہضمی سے ہوتا ہی اور کبھی مادہ فاسد سے کہ جو معدہ میں ہوا کرتا ہی اسہال اس سے بھی ہوتا ہی ایسے اسہال کے بند کرنے سے فساد ہوتا ہی اسکا نکال ڈالنا بہت مناسب ہے سو اسکے نکالنے کے واسطے شہد خصوصاً گرم پانی میں ملا کر دینا مفید ہوتا ہی پس حضرت نے اسواسطے اسکو فرمایا کہ جا کر اسکو تو شہد پلا کہ مادہ فاسد اسکا نکلجاوے اور اچھا ہو جاوے صدق اللہ و رسولہ اسی طرح فرمایا ہی **علاج** بدن تنزیہ الشریعۃ میں لکھا ہی ابن عباس سے روایت ہی کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ پنیر بھی بیماری ہی اور جوز بھی بیماری ہی اور جب یہ دونوں اُتر جاتے ہیں پیٹ میں تو ہو جاتی ہی شفا اس حدیث میں اگرچہ بعضے علمانے کلام کیا ہی مگر یہ قول موافق طب کے ہی اسواسطے کہ پنیر دوسرے درجہ میں سرد تر ہی اور جوز دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہی ان دونوں کو ملا کر کھاوے تو دونوں کا اعتدال ہو جاتا ہی کیونکہ پنیر کی سردی کو جوز کی گرمی دفع کرتی ہی اور جوز کی گرمی کو پنیر کی سردی مارتی ہی اور جوز کی یبوست اور پنیر کی رطوبت ملکر معتدل ہو جاتی ہی **علاج** برائے دفع مواد بدن ابو نعیم نے روایت کی ہی ابو سعید سے کہ تحفہ بھیجا نبی کریم صلعم کو بادشاہ روم نے ایک برتن سونٹھ کا یعنی مربا سونٹھ کا پس کھلایا رسول اللہ نے تھوڑا تھوڑا اسکو ف علمانے لکھا ہی کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ استعمال کرنا معجونات کا قوت بدن کے واسطے شریعت میں منع نہیں ہی کیونکہ مربا سونٹھ کا کھانے کو ہضم کرتا ہی اور بھوک یاد کرتا ہی اور قے کو بند کرتا ہی اور کسل کو

کھو دیتا ہے اور وسواس کو دفع کرتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور حافظہ زیادہ کرتا ہے اور غلیظ کو نکالدیتا ہے **علاج**
برائے بقاء بدن ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ کہا حضرت علیؓ نے کہ جو شخص ارادہ رکھتا ہے باقی رکھنے بدن کا یعنی محافظت
کرنا بدن کا اور درستی کا تو چاہیئے اسکو صبح کو کھایا کرے اور عشا کے وقت کھایا کرے اور قرض سے اپنے تئیں ہلکا کرے اور
ننگے پاؤں پھرا نہ کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے **علاج** برائے استسقا بخاری میں آیا ہے کہ اس مرض کیواسطے ایک قوم کو
رسول اللہ صلعم نے اونٹ کا بول اور اونٹنی کا دودھ ملواکر پلوایا تھا یہانتک کہ وہ اچھے ہو گئے اس قصے کو ہمنے بسبب طول کے
نہیں لکھا جسکا جی چاہے بخاری وغیرہ میں دیکھ لیوے ف شیخ الرئیس نے قانون میں لکھا ہے کہ شیر شتر کو بول شتر کے ساتھ ملاکر
پلانا اس مرض کو بہت فائدہ کرتا ہے انتہی کا مگر جاننا چاہیئے کہ استسقا تین قسم کا ہے ایک برقی دوسرے لحمی تیسرے طبلی زقی
اُسکو کہتے ہیں کہ مشک کی طرح شکم پانی سے بولا کرے اور طبلی اسکو کہتے ہیں کہ طبل کیطرح پیٹ بولا کرے بجانے سے اور لحمی
اسکو کہتے ہیں کہ بدن پر ورم آجاوے شیر شتر اور بول شتر سے علاج لحمی کا ہے اس عاجز نے بعضی کتابوں میں لکھا دیکھا ہے کہ وہ
لوگ جو حضرت کے پاس آئے تھے اُنکو استسقا لحمی تھا واللہ اعلم **علاج** برائے بند کردن خون جراحت سفر السعادت میں لکھا
ہے کہ جنگ احد میں حضرت صلعم گھوڑے سے گر پڑے اور خود جو سر شریف پر تھا اُسکی میخ رخسارہ مبارک میں چبھ گئی یہانتک
کہ ایک صحابیؓ نے اس میخ کو اپنے دانتوں سے کھینچکر نکالا زور سے کہ کئی دانت انکے بھی ٹوٹ گئے اور حضرت فاطمہؓ اُس
خون کو دھوتی جاتی تھیں اور علیؓ پانی ڈالتے جاتے تھے اور وہ خون بند نہ ہوتا تھا آخر کو حضرت فاطمہؓ نے
بموجب فرمانے آنحضرت کے ایک ٹکڑا بوریے کا جلاکر اس زخم میں بھر دیا اسی وقت خون بند ہو گیا **علاج** برائے
دفع درد سر و شقیقہ وغیرہ و برائے فساد خون بخاری و مسلم میں آیا ہے اور مضمون اس حدیث کا یہ ہے کہ پچھنے لگوائے حضرت
رسول اللہ صلعم نے دونوں مونڈھوں پر اور گدی میں اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ پچھنے لگوائے اپنے سر میں اسواسطے
کہ سر مبارک میں درد تھا اور بعضی روایت میں شقیقہ کی جہت سے آیا ہے اور ایک روایت میں بہتر
دواؤں سے پچھنے لگوانا ہے اور فرمایا حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ معراج کی رات نہیں گذرا کسی فرشتے پر مگر کہا اُسنے
کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم کر دو اپنی اُمت کو کہ پچھنے لگوایا کریں ف شاہ عبد الحق دہلوی نے لکھا ہے کہ مراد
یہاں سے خون نکلوانا ہے پچھنے سے ہو یا فصد سے اور سب اطبا قائل ہیں اس بات کے کہ گرم شہروں میں
پچھنے افضل ہیں فصد سے غرض یہاں سے معلوم ہوا کہ امراض دموی کو خون نکلوانا بہت مفید ہے اور
صداع اور شقیقہ کو بھی نہایت فائدہ کرتا ہے شقیقہ کہتے ہیں آدھے سر کے درد کو اور سارے سر میں ہو تو داء البیضہ
کہتے ہیں اور جالینوس نے لکھا ہے کہ جس شخص نے چالیس برس تک خون نکلوانے کی عادت نہ کی ہو تو بعد اسکے
خون کی عادت نکرے اور شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ خون نکلوانا سنت ہے اور نفع دیتا ہے ہر مرض کو اور نہار منھ
خون لینے میں بہت شفا ہے اور پیٹ بھرے پر بہت ضرر کرتا ہے اور بستان میں لکھا ہے کہ بہت گرمی میں خون

لینا اچھا نہیں ہی اور اسیطرح بہت سردی میں خون لینا اچھا نہیں ہی اور بہتر فصل خون لینے میں ربیع کی ہی اور
ضرورت کو ہر وقت مناسب ہی اور تاریخ ہفتدہم ۱۷ اور نوزدہم ۱۹ اور بست و یکم ۲۱ بہتر ہی اور دنوں میں پنجشنبہ
اور دوشنبہ اور سہ شنبہ خوب ہی اور اگر کوئی شخص شنبہ اور چہارشنبہ کو خون لیوے اور اُسے کوئی مرض ہو جاوے
تو ملامت نہ کرے مگر اپنے تئیں اور بعضی کتابوں میں لکھا ہی کہ خون اُن دنوں میں جوش میں ہوتا ہی اسی جہت سے
حضرت رحمۃ للعالمین نے اپنی اُمت کو منع کیا ہی اور اگر تاریخ اور دن موافق حدیث کے برابر آوے تو
سال بھر کی بیماریوں کو فائدہ ہوتا ہی اور شرعۃ الاسلام میں لکھا ہی کہ پچھنے سر پر لگوانا شفا ہی سات امراض
سے جنون سے اور جذام سے اور برص سے اور اونگھ سے اور دانتوں کے درد سے اور آنکھوں کے
غبار سے اور سر کے درد سے ف علما نے لکھا ہی کہ سر کا درد کبھی ہوتا ہی خلط حار سے اور خلط بارد سے اور
کبھی بخار کے چڑھنے سے اور کبھی صحبت دا[illegible]ی سے اور کبھی استفراغ سے اور کبھی بہت کلام کرنیسے سو ان
سب باتوں کو خون لینا مفید ہی ابو داؤد میں آیا ہی کہ پچھنے لگوائے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سُرین
مبارک پر چوٹ کے سبب سے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کے واسطے ستر کو کھولنا درست ہی کیونکہ
سُرین ستر میں داخل ہی اور اطبا کہتے ہیں کہ پچھنے صدغین پر لگوانا فائدہ دیتے ہیں سر کے مرض کو اور کانوں کے
مرض کو اور مُنھ کے اور ناک کے مرض کو اور دانتوں کے مرض کو اور آنکھوں کے مرض کو اور بعد خون نکلوانے کے تین روز جماع
اور حمام کرنے سے اور مطالعہ کرنے اور پڑھنے اور سوار ہونے سے اور زیادہ حرکت کرنے سے اور تمام کھانیسے پرہیز کرے
اور حدیث شریف میں آیا ہی کہ جو شخص پچھنے لگوائے شنبہ اور چہارشنبہ کو اور ہو جاوے اسکو برص تو نہ ملامت کرے
مگر اپنے تئیں ف اور جاننا چاہیئے کہ جو رگیں ہاتھ کی قابل فصد کے ہیں وہ چھ ہیں ایک قیفال کی کہ کنارہ دست کے
ہوا کرتی ہی کیونکہ قیفال یونانی زبان میں کہتے ہیں کنارہ کو سو ہاتھ کے کنارہ پر جو یہ رگ واقع ہوئی ہی اسیواسطے
اسکو قیفال کہتے ہیں اور دوسری اکحل یہ رگ ہی بازو کے بیچ میں اونچی طرف کو ہوتی ہی اکحل یونانی زبان میں کہتے
ہیں ملی ہوئی چیز کو سو یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی ہوئی ہی اسواسطے اسکو اکحل کہتے ہیں اور تیسری باسلیق کہ
یہ رگ جگر سے ملی رہتی ہی اسکی فصد اعضار رئیسہ کو فائدہ کرتی ہی باسلیق یونانی زبان میں بادشاہ عالیشان کو کہتے ہیں
اور چوتھے ابطی ہی کہ بغل کے تلے وہ رگ آتی ہی اور پانچویں حبل الذراع ہی کہ اوپر قیفال کے واقع ہی اور چھٹے اسیلم
ہی کہ درمیان خنصر و بنصر کے ظاہر ہی اور پاؤنکی رگیں تین ہیں ایک مابض کہ جو زانو کے تلے ہوتی ہی دوسرے عرق النسا
تیسرے صافن غرض تحقیق ان رگوں کی جسکو منظور ہووے طب کی کتابوں میں دیکھ لے بسبب طول کے ذکر اسکا
چھوڑ دیا ہی اور دوسرے یہ کہ اسکا اگر بیان پورا کرتے تو طب یونانی یہ کتاب ہو جاتی طب نبوی نہ رہتی علاج برائے
عرق النسا سفر السعادت میں یہ روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے دوا کیا کرو تم عرق النسائ

کی عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے پھر حصہ کیا جاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے ف یعنی بکری کے سرین کا گوشت لیکر اسکی یخنی پکاوے اور تین دن تک نہار منہ اسکو پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس درد کو فائدہ بہت ہوویگا عرق النسا نام ہی ایک رگ کا کہ وہ سرین سے کعب تک طول ہوا جاتی ہی اور اسکا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہی یہانتک کہ سب کچھ بھول جاتا ہی سو اسی واسطے اسکو عرق النسا کہتے ہیں کہ وہ اپنی سب چیز کو بھول جاتا ہی **علاج** براے دفع قبض سفر السعادت میں آیا ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اسما بنت عمیس رضؓ سے کہ تو اسہال طبیعت کا کس چیز سے کیا کرتی ہی کہا اُس نے کہ شبرم سے فرمایا کہ یہ تو نہایت گرم ہی اُسنے عرض کی پھر اسہال طبیعت کا سنا سے کرتی ہوں فرمایا حضرت نے کہ اگر کوئی چیز موت کی دوا ہوتی تو سنا ہی ہوتی مضمون حدیث کا تمام ہوا ف شبرم ایک گھاس ہے ملک حجاز میں کہ چوتھے درجے میں گرم ہی ایسی چیز سے بھی اسہال کرنا خوب نہیں ہی اور ایک حدیث میں آیا ہی کہ اختیار کروا لوگو سنا کو اور سوٹ کو اسلیے کہ ان دونوں میں شفا ہی ہر بیماری کی مگر موت سے نہیں سوٹ میں آٹھ قول ہیں صحیح یہ ہی کہ شہد کو کہتے ہیں کیونکہ شہد اور سنا طبیعت کی اسہال کرنے کیواسطے یہ دونوں بے نظیر ہیں شہد کے بیان اوپر بیان ہو چکے ہیں مگر سنا بہتر ہوتی ہی کہ معظمہ کی اسہال کرتی ہی بلغم اور سودا کو فائدہ کرتی ہی اخلاط سوختہ کو اور پاک کرتی ہی دماغ کو اور جلا کرتی ہی جلد کو اور دفع کرتی ہی امراض بلغمی کو اور مفید ہوتی ہی مرض سوداوی کو اور نفع کرتی ہی جنون کو اور دور کرتی ہی صرع کو یعنے مرگی کو اور دفع کرتی ہی شقیقہ کو اور سارے سر کے درد کو اور تقویت دیتی ہی جرم قلب کو **علاج** براے دفع امراض بدن مسلم نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ ہر بیماری کیواسطے دوا ہی کلونجی میں مگر موت کی نہیں ہی مضمون حدیث کا تمام ہوا ف جالینوس نے کہا کہ کلونجی تحلیل کرتی ہی نفخ کو اور جب کھاوے اسکو پیٹ کے کرمونکو قتل کرتی ہی اور جوش کرکے اسکو سر پر لگاوے تو زکام دفع ہو جاتا ہی اور بدن سے اگر خشکی کے جہت سے چھلکے اُترتے ہوں کھانا اسکا بہت فائدہ کرتا ہی اگر بدن پر تل نکلے ہوں تو لگانا اسکا بدن کو صاف کرتا ہی اور بند ہوے حیض کو کھولدیتا ہے اور ضماد اسکا سر کے درد کو فائدہ کرتا ہی اور پھوڑے ڈالتا ہی اور اگر سرکہ ملا کر کھاوے تو ورم بلغمی کو دور کرتا ہی اور اسکو ملا کر روغن ایرسا میں سونگھے تو آنکھوں کے درد کو مفید ہوتا ہی اور کھانا اسکا دم چڑھنے والے کو فائدہ بخشتا ہی اور کلی اسکی دانتوں کے درد کو کھو دیتی ہی اور کھانا اسکا بول کو جاری کر دیتا ہی اور اگر گھر میں اسکی دھونی کریں تو مچھر اور کھٹمل دور ہو جاتے ہیں اور بعضے علما نے لکھا ہی کہ خاصیت اسمیں یہ ہی کہ بلغمی اور سوداوی بخار کو دور کرتا ہی اور کدو دانے کو قتل کرتا ہی اور اگر اسکی پوٹلی باندھکر زکام والے کے گلے میں ڈالدیویں تو زکام کو مفید ہی اور چوتھے دن کے بخار کو فائدہ بخشتا ہی اور اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو اسکا کھانا دودھ کو جاری کرتا ہی اور معدے کی رطوبت کو خشک کرتا ہی اور مادہ کو پکا دیتا ہی اور بچے کو پیٹ سے گرا دیتا ہے اور قولنج ریحی

اور استسقا اور طحال کو فائدہ بخشتا ہے اور قے کو دفع کرتا ہے اور متلی اور کھانسی کو کھو دیتا ہے اور درد سینہ اور درد کو فائدہ ہوتا ہے اور اگر سرکے کے ساتھ رنگ کو سرخ کرتی ہے اور چہرے کو صاف کرتی ہے اور مداومت اسکی روغن زیتون کے ساتھ رنگ کو سرخ کرتی ہے اور اگر اسکو سکنجبین کے ساتھ کھاوے تو چوتھے دن کے بخار کو اور بلغمی ساتھ اسکو کھایا کرے تو کرم شکم کے مرجاتے ہیں اور اگر اسکو شہد کے ساتھ کھاوے تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہے اور کلونجی کو جلا کر کھاوے تو بواسیر بخار کو مفید ہوتا ہے اور اگر اسکو شہد کے ساتھ کھاوے تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہے اور کلونجی کو جلا کر کھاوے تو بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے اور اگر ورم سخت ہووے تو شیر خورے لڑکے کے بول میں ملا کر کلونجی کا ضماد کرے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے اور اگر سرکے میں ملا کر برص پر لگا دے تو برص اچھا ہو جاتا ہے اور اگر سوج گیا ہو تو سرکہ میں اسکا ضماد مفید ہے اور اگر اندرائن کے پانی میں اسکو ملا کر ناف پر لگا دے تو کدو دانے پیٹ کے مرجاتے ہیں اور اگر کسی کے بال بھورے ہو جاویں اور ہر روز ٹوٹا کریں تو اسکو آب حنا میں ملا کر لگاوے تو بال مضبوط ہو جاتے ہیں اور اگر گلاب میں ملا کر لگاوے تو سوداوی زخم کے واسطے بہت مجرب ہے اور اگر اسکو روغن زیتون میں ملا کر قضیب پر لگاوے تو قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور قتادہ نے کہا کہ جو کوئی کلونجی اکیس دانہ لیکر ایک کپڑے میں باندھکر پانی میں جوش کرے اور پہلے روز داہنے نتھنے میں دو قطرہ ٹپکاوے اور بائیں میں ایک قطرہ اور دوسرے روز بائیں نتھنے میں دو قطرہ اور داہنے میں ایک قطرہ اور تیسرے روز پھر داہنے میں دو قطرے اور بائیں میں ایک قطرہ اسی طرح سے تین روز تک اس عمل کو جو شخص کرے تو دماغ کی بیماری سے امن میں رہیگا اسواسطے فرمایا ہے حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ کلونجی سوا موت کے ہر مرض کی دوا ہے **علاج** از جانب خدائے تعالی برائے دفع امراض بدن صاحب جامع کبیر نے لکھی ہے ایک حدیث کہ فرمایا نبی صلعم نے کہ چار چیز کو برا نہ جانا کرو واسطے چار چیز کے ایک تو آنکھ کا دکھنا برا نجانا کرو اسلئے کہ آنکھ کا دکھنا باز رکھتا ہے اندھا ہونیسے اور زکام کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ جذام کے روگ کو کاٹ ڈالتا ہے اور تیسرے کھانسی کا ہونا برا نہ جانا کرو کہ وہ فالج کے روگ کو کاٹا کرتی ہے اور چوتھے پھوڑے پھنسی کو برا نہ جانا کرو کہ وہ کاٹتا ہے برص کو ف یعنی اگر کبھی کبھی تم کو یہ چار بیماریاں ہوا کریں تو ان کو برا نہ جانا کرو اسواسطے کہ ان کے ہونے سے جو مہلک چار بیماری ہیں وہ دفع ہوا کرتی ہیں **علاج** برائے دفع امراض بدن جمع الجوامع میں جلال الدین سیوطی نے ایک حدیث لکھی ہے دیلمی سے کہ اس حدیث کو دیلمی نے روایت کی ہے حضرت علیؓ سے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ لہسن کھایا کرو اے لوگو اور دوا کیا کرو اسکے ساتھ اسواسطے کہ اس میں شفا ہے بہت بیماریوں سے مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اس حدیث کی صحت میں اگرچہ علما کو گفتگو ہے مگر اطبا کے نزدیک لہسن میں فائدے ہیں ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حیض کو کھولدیتا ہے اور بول کا ادرار کرتا ہے اور عرق بدن میں جاری کرتا ہے اور سدوں کو کھولدیتا ہے اور بو معدہ کی دفع کرتا ہے اور معدے کی جلا کرتا ہے اور رطوبت معدے کی خشک کرتا ہے اور خون کو رقیق کرتا ہے اور رد باگی ہوا معدے سے دور کرتا ہے

اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اخلاط غلیظ کو منقطع کرتا ہے اور قولنج ریحی کو مفید ہے اور نسیان کو دفع کرتا ہے اور طحال کو فائدہ کرتا ہے اور کمر کے درد کو جو ریح سے ہو تو مفید ہے اور مرطوب مزاج والے کو قوت باہ پیدا کرتا ہے اور منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والے کی منی کو خشک کرتا ہے اور درد معدہ کو مفید ہے اور درد مفاصل کو بہت فائدہ کرتا ہے اور شکم کے کرموں کو دفع کرتا ہے اور جو پیاس کہ بلغم کے سبب سے ہو تو اسکو مارتا ہے اور رخسارہ صاف کرتا ہے اور ضیق النفس کو مفید ہے اور فالج اور رعشہ کو فائدہ کرتا ہے اور سنگ گردے کو دفع کرتا ہے اور اگر اسکو جوش کرکے کلی کریں تو دانت مضبوط ہو جاتے ہیں لیکن کثرت اسکی خون کو جلا دیتی ہے اور بواسیر کو ضرر کرتا ہے اور حاملہ عورت کو خلل کرتا ہے اور صفرا پیدا کرتا ہے اور نگاہ کو ضعیف کرتا ہے اور ضماد اسکا دودھ میں ملا کر بغل کو دکھلا دیتا ہے اگر نوسادر کے ساتھ ملا کر برص پر لگاویں تو برص دور ہو جاتا ہے اور اسی طرح خصیہ سوجے ہوئے کو ضماد اسکا فائدہ کرتا ہے مگر بے ضرورت کھانا اسکا خوب نہیں ہے اسلئے کہ فرشتوں کو اسکی بو سے نفرت ہے اسواسطے آنحضرت صلعم نے منع کیا ہے کہ اسکو کچا کھا کر مسجد میں نہ جایا کرو **علاج** برائے دفع برص سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا حضرت عمر نے کہ نہایا نہ کرو دھوپ کے گرم پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کر دیتا ہے برص کو **علاج** برائے دفع خارش کہ از گزیدن ہوام باشد بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ کہا انس نے کہ کھجلی پیدا ہوئی عبدالرحمٰن اور زبیر بن العوام کو یہاں تک کہ اُس سے نہایت حیران تھے سو رخصت دی رسول اللہ صلعم نے کہ ریشمی کپڑا پہنا کریں اور مسلم کی بعض روایت میں آیا ہے انھوں نے جوں کی کسی جنگ میں شکایت کی رسول اللہ صلعم سے پس رخصت دی حضرت صلعم نے ریشمی کرتہ پہننے کی مضمون حدیث کا تمام ہوا ف جاننا چاہیئے کہ اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں ایک تو یہ کہ ریشمی کپڑا مردوں کو استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ لفظ رخصت کا دلالت کرتا ہے اسکے حرام ہونے پر اور اگر حرام نہ ہوتا تو رخصت کی کیا حاجت تھی) اور دوسرے یہ کہ ضرورت کیواسطے منع چیز بھی درست ہو جاتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا خارش کو فائدہ کرتا ہے کیونکہ ریشم قوت دیتا ہے قلب کو اور فرحت میں لاتا ہے دلکو اور دفع کرتا ہے امراض سوداوی کو اور موجز میں لکھا ہے کہ ابریشم گرم ہے اور فرحت دینے والا ہے اور پہننا اسکا دفع کرتا ہے قمل کو یعنے جوں کو **علاج** برائے دفع ذات الجنب ترمذی نے زید بن ارقم سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ دوا کرو لوگو ذات الجنب کی قسط بحری اور زیت کے ساتھ ف جاننا چاہیئے کہ قسط دو قسم ہے ایک تو شیریں اور دوسرا تج شیریں سفید ہوتا ہے اور تلخ سیاہ ہوتا ہے اور ذات الجنب کی بھی دو قسمیں ہیں اور وہ ایک ورم ہوتا ہے سینہ میں مگر وہ ورم عضلات میں پیدا ہوتا ہے پھر باطن سے ظاہر میں آجاتا ہے سو یہ قسم نہایت بری ہوتی ہے اور علامت اسکی یہ ہے کہ بخار اور کھانسی اور ضیق النفس اسی سے ہوا کرتی ہے اور درد ناخس بہت ہوتا ہے اور پیاس کا غلبہ اور ذہن مختل ہو جاتا ہے اور دوسری قسم ذات الجنب کی یہ ہے کہ ریح کے بند ہو جانے سے پہلو

میں ایک درد ہوتا ہی سو قسط بحری **علاج** اس درد کا سو پیسو اگر روغن زیت میں ملا کر اس درد کی جگہ پر ملیں اور
اور اسمیں سے تھوڑا سا کئی بار چاٹ لیوے تو اس درد کو یہ علاج انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ کریگا اور اگر پہلی قسم کو
جو اوپر بیان ہوئی ہی یا بلغم کے سبب سے ورم ہوتا ہی تو علاج اُسکو مفید ہی اور اگر وہ ورم صفراوی یا دموی ہوئیگا
تو اسکو یہ علاج فائدہ نہ کریگا اور ایک حدیث میں آیا ہی کہ حاصل اوسکا یہ ہی کہ حضرت صلعم ایک بار بیمار ہوئے گھر کے
لوگوں نے جانا کہ آپکو ذات الجنب ہی یہ سمجھ کر قسط اور روغن زیت اُسکے مُنھ میں ڈالنے لگے حضرت صلعم نے اشاروں
سے منع فرمایا کسی نے نہ مانا پھر جب حضرت ہوشیار ہوے تو پوچھا کہ یہ کیا تھا انھوں نے کہا کہ قسط تھا اور زیت تھا
لوگ ذات الجنب اُس مرض کو سمجھے تھے حضرت نے فرمایا کہ حق تعالیٰ اس مرض سے مجھ کو بچا رکھے گا اور فرمایا کہ جسنے
میرے مُنھ میں یہ دوا ڈالی ہی اُسکے مُنھ میں بھی یہ دوا ڈالی جاویگی ف اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ جس کسی کو طب میں
دخل نہ ہووے تو وہ ہرگز علاج نکرے کیونکہ اگر کسی کو ضرر ہو جاویگا تو ضمانت لازم آجاویگی اور صاحب سفر السعادت
نے مرفوعًا روایت کی ہی عمرو بن العاصؓ سے کہ جو شخص نادانی سے طبابت کرے اور علاج سے واقف نہووے
تو وہ ضامن ہی ف علمائے لکھا ہی کہ جو شخص نادانی سے کسی کا علاج کرے اور وہ مریض ہلاک ہو جاوے تو اسپر
ضمانت لازم آ ویگی اور اگر کسی کا علاج کرنے کے واسطے دو حکیم جمع ہو جاتے تھے تو حضرت نے فرمایا تھا کہ جو
حاذق ہو تمھارے بیچ میں وہ اس مرض کا علاج کرے یعنی اگر نادانی سے علاج کریگا تو اسپر ضمانت لازم
کیجاویگی امام مالک نے موطا میں اس حدیث کو بیان کیا ہی حاصل اسکا یہ ہی کہ جو بیان ہو چکا ہی جس کو منظور رہو
موطا میں اس حدیث کو دیکھ لیوے **علاج** برائے دردسر ابن ماجہ میں آیا ہی کہ جب سر میں درد ہوا کرتا تھا نبی صلعم
کے تو لیپ کیا کرتے تھے اپنے سر میں مہندی کا اور فرمایا کرتے تھے کہ بیشک یہ فائدہ کریگی اللہ کے حکم سے حاصل
اس حدیث کا تمام ہوا ف یہ علاج اُس درد کا ہی کہ جو مادی نہو اور اگر مادی ہووے خون کے سبب سے
تو اسکا علاج حجامت ہی یعنے پچھنے کا لگوانا چنانچہ ابو داؤد میں آیا ہی کہ جسنے شکوہ کیا نزدیک رسول اللہ صلعم
کے اپنے سر کے درد کا تو اسکو فرمایا حجامت کرا اور جس نے شکوہ کیا اپنے پیٹ کے درد کا تو اُسکو بھی فرمایا کہ
مہندی کا لیپ کرا اور جامع ترمذی میں امام رافع سے روایت کی ہی کہ جب نبی صلعم کو پھوڑا یا پھنسی ہوتا تھا یا
کوئی کانٹا لگتا تھا تو اُسپر مہندی لگایا کرتے تھے ف اطبّا نے لکھا ہی کہ مہندی سدوں اور رگوں کے منھ کو کھولدیتی
ہی اسی واسطے حضرت صلعم نے پیٹ کے درد کو اسکا لیپ کیا ہی اور خاصیت اسمیں یہ ہی کہ طبیعت
زائدہ کو خشک کرتی ہی اور اگر سات مثقال شکر کے ساتھ اسکو کھاوے تو ابتدا کے جذام کو بہت فائدہ کرتی
ہی اور بعضوں نے لکھا ہی کہ اگر مہینہ بھر اسکو کھاوے اور اسپر بھی ابتدا کا جذام نجاوے تو پھر کسی علاج کے
قابل نہیں ہی اور اگر کسی کے ناخن جاتے رہے ہوں تو پانی اسکا نتھار کر دس مثقال دس روز تک پیا کرے تو ناخن

اصلی پیدا ہو جا دیں گے اور لیپ اُسکا بند بول کو کھولدیتا ہی اور اگر نیم مثقال پسوا کر اسکو پیئے تو قولنج کو دفع کرتا ہی اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہی اور اگر آبلہ پر لگاوے تو آبلہ پھوٹ جاتا ہی اور اگر مُنھ میں قرحہ ہو جاوے تو مضمضہ اسکا بہت فائدہ کرتا ہی اور درد زانو کو لیپ اسکا بہت مجرب ہی **علاج** برائے عذرہ کہ اکثر طفلان رامیشود عذرہ ایک بیماری ہی کہ شیر خوار لڑکے کے حلق میں ہوا کرتی ہی اور اس بیماری کے ہونے کا سبب یہ ہی کہ دائی جو انگلی حلق میں ڈالکر بزور گلا دباتی ہی تو اس جہت سے یہ مرض ہوا کرتا ہی اور بعض وقت خون کی جہت سے بھی یہ مرض ہوا کرتا ہی اور علامت اسکی یہ ہی کہ لڑکے کے مُنھ اور ناک سے خون بہت جاتا ہے، سو حضرت صلعم نے منع فرمایا ہی عورتوں کو کہ لڑکے کے حلق کو بہت دبایا نہ کریں اور اس بیماری کا علاج اسیطرح سے فرمایا ہی چنانچہ امام احمد حنبل رح نے اپنی کتاب مستدرک میں لکھا ہی کہ داخل ہوے رسول اللہ صلعم حضرت عائشہ رض کے گھر میں اور نزدیک عائشہ کے ایک لڑکا تھا اس کے نتھنوں سے خون جاتا تھا فرمایا حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ کیا ہوا کہ نتھنوں سے خون جاتا ہی لوگوں نے کہا اسکو عذرہ ہوا ہی اور اسکے سر میں درد ہی فرمایا کہ وائے ہی تم کو قتل نہ کیا کرو اپنی اولاد کو یعنی حلق اتنا نہ دبایا کرو کہ لڑکے کی یہ حالت پہونچے پھر فرمایا کہ جس لڑکے کو عذرہ ہووے تو پس چاہیئے اسکی ماں کو کہ لیوے تھوڑا سا قسط بحری پھر پانی میں حل کرے اس کو اور ڈالدیوے لڑکے کی ناک میں پھر حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا یہ علاج اُس عورت کو غرض وہ لڑکا اچھا ہو گیا حاصل حدیث کا تمام ہوا ف اطبا نے لکھا ہی کہ قسط بحری ادرار کرتا ہی بول اور حیض کو اور جذب کرتا ہی مادہ بدن کو اندر سے اور سدہ جگر کو کھولدیتا ہی اور درد رحم و درد سینہ کو مفید ہی اور معدے کو قوی کرتا ہی اور اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہی اور قوت کو زیادہ کرتا ہی اور معدے کے کرموں کو قتل کرتا ہی اور دماغ میں جو ہمیشہ درد رہے تو اسکو دور کرتا ہی اور درد مفاصل کو فائدہ کرتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتھ ملاکر اگر کوئی چاٹے تو چوتھے دن کے بخار کو فائدہ کرتا ہی اور شہد کے ساتھ چاٹے تو دم چڑھنے اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہی اور طحال کو گھلادیتا ہی اور رعشہ کو بھی کھولدیتا ہی اور دھونی اسکی وبا اور زکام کو مفید ہی اور ضماد اُسکا کلف کو فائدہ کرتا ہی اور عرق النسا کو مفید ہی اور روغن زیتون کیساتھ کان کے درد کو فائدہ بخشتا ہی اور اگر سر کے درد کے واسطے اسکو پیسکر سونگھا کرے تو درد جاتا رہے اور جاننا چاہیئے کہ اگر کوئی حکیم اعتراض کرے اور کہے کہ قسط بحری تو گرم ہی اور عذرہ بھی گرمی سے پیدا ہوتا ہی تو پھر کیونکر اس بیماری کو فائدہ ہووےگا جواب اسکا یہ ہی کہ عذرہ کبھی پیدا ہوتا ہی خون سے اور بلغم سے ملکر مگر بلغم زیادہ ہوتا ہی اور خون کم ہوتا ہے سو قسط بحری کی گرمی کو بلغم کی رطوبت جذب کرتی ہی پس اسواسطے یہ دوا اُس بیماری کو فائدہ کرتی ہی اور بعضے علمانے جواب دیا ہی کہ یہ معجزہ شریف حضرت صلعم کا ہی اس میں کلام کرنا محض نادانی ہی **علاج** برائے دفع درد دل

ابوداؤد نے روایت کی ہے سعد سے کہ ایک بار بیمار ہوا میں سو گئے حضرت رسول اللہ صلعم میری خبر کو پس رکھا ہاتھ مبارک اپنا میری سینہ پر یہانتک کہ سردی پائی میں نے اپنے دل میں فرمایا کہ تیرے دل میں درد ہے سو جا تو حارث بن کلاہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہے لوگوں کے پھر لیوے حارث سات کھجوریں مدینہ کی کھجوروں میں سے پھر ان کو گٹھلی سمیت کوٹ ڈالے پھر تجھے کھلا دیوے مضمون حدیث کا تمام ہوا ف علما نے لکھا ہے کہ مدینہ کی کھجوروں میں حق تعالیٰ نے خاصیت رکھی ہے کہ دل کے درد کو فائدہ کیا کریں اور یہ جو فرمایا کہ سات کھجوریں لیوے سو اس گنتی کے معنی کی خاصیت اللہ اور رسول کے سوا کوئی نہیں جانتا مگر اس جگہ سب حکیموں کی حکمت عاجز ہے کیونکہ صاحب وہی خوب جانتا ہے دوسرا کیا جانے یہ حکمت علاقہ رکھتی ہے وحی سے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی صبح کو سات کھجوریں کھاوے تو اسکو زہر اور جادو کبھی اثر نہ کریگا مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اس جگہ بھی عقل حکیموں کی عاجز ہے کہ کوئی حکیم ہرگز نہیں معلوم کر سکتا ہے کہ کیا حکمت ہے کیونکہ جادو میں اور کھجور کے کھانے میں عقل کے نزدیک ہرگز علاقہ معلوم نہیں ہوتا ہے مگر اس جگہ اعتقاد قوی چاہیے جیسا اعتقاد اللہ اور رسول پر ہوویگا ویسا فائدہ بھی ظاہر ہوویگا اسواسطے ہم نے اوپر ذکر کر دیا ہے کہ جسکو علاج کرنا طب نبوی کے ساتھ منظور ہووے وہ اول اپنے اعتقاد کو درست کرے اور اعتقاد درست کرنے کے یہ معنی ہیں کہ اس کو شک اور خوف اُن علاجوں کے کرنے میں ہرگز نہ آوے اگرچہ کوئی حکیم بھی اسکو منع کرے تو یہ جانے کہ ان حکیموں کے علم ظنی ہیں اور حضرت رسول اللہ صلعم کا علم یقینی ہے ظن اور یقین کیونکر برابر ہو سکتا ہے اور اگر جس کو یہ درجہ یقین کا حاصل نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ علاج انہیں حکیموں کا کرے کیونکہ اس میں ایمان جانے کا خوف نہیں ہے اور جاننا چاہیئے یہ بات کہ جہاں علاج کرنا سُنت ہے وہاں پرہیز کرنا بھی سنت ہے کوئی یہ نہ جانے کہ پرہیز کرنا مخالف شرع کے ہے کیونکہ پرہیز ثابت ہوتا ہے قرآن شریف سے جیسا کہ فرمایا ہے حق تعالیٰ نے کہ اگر تم مریض ہو تو تیمم کر لو اور حضرت صلعم نے فرمایا ہے صہیب رومی کو کہ تو کھجوریں نہ کھا اسلیے کہ تیری آنکھ دکھتی ہے اور اسی رسالہ میں اوپر بیان ہو چکا ہے کہ حضرت علی کو بھی حضرت صلعم نے کھجور کھانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ اسکو نہ کھا کیونکہ تو نقاہت رکھتا ہے اور آنکھ دکھتی ہے اور خود بھی قربت سے پرہیز فرماتے تھے اسکا بیان بھی اوپر ہم کر آئے ہیں سو ان دلیلوں سے معلوم ہوا کہ بیماری میں آدمی کو پرہیز کرنا بھی ضرور ہے حکیم حاذق دیندار جو اسکو لیے اسکے کہنے سے عدول نہ کرے مگر بے ضرورت اگر کوئی چیز حرام کھلائے تو اسکا کہنا ہرگز نہ مانے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ حکیم دیندار نہیں ہے اسوقت اسکا کہنا قبول نہ کرے اور تندرستی کا بھروسا اپنے رب تعالیٰ سے رکھے علاج برائے دفع خدرا جاننا چاہیئے کہ خدر اس بیماری کو کہتے ہیں کہ آدمی کے بدن میں کسی سبب سے حس و حرکت نہ رہے اور گرمی اور

سردی اسکے بدن میں ہرگز معلوم نہ ہو اسکا علاج یہ ہے کہ سفر السعادت میں لکھا ہوا ہے کہ کئی آدمی ایک درخت کے
پاس گئے اور انمیں سے نادانستہ کچھ توڑ کر کھا گئے فی الفور اسجگہ پر گر گئے اور حس وحرکت ان میں ذرا نہ رہی سو حضرت
رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ ٹھنڈا کرو پانی کو مشک میں پھر چھڑکو انپر دو اذان کے بیچ میں یعنے مابین فجر کی اذان اور
تکبیر کے اس پانی کو اُسپر چھڑک دو یہ علاج طب یونانی کے موافق ہے سو اسواسطے کہ جسکو غشی آجاتی ہے تو اسکے منہ پر
پانی ٹھنڈا چھڑکا کرتے ہیں **علاج برلے دفع تبرہ** جاننا چاہیئے کہ تبرہ کہتے ہیں ہندی زبان میں پھوڑے کو علاج
اسکا یہ ہے کہ سفر السعادت میں لکھا ہے کہ کہا کسی بی بی نے حضرت صلعم کی بیبیوں سے کہ آئے میرے یہاں رسول صلعم
اور میری انگلی میں پھوڑا نکلا تھا پس فرمایا کہ تھوڑی تیرے پاس کالی زیری ہے میں نے عرض کیا کہ ہے کہا کہ لگا دو
اسکو مضمون حدیث کا تمام ہوا ف زریرہ کہتے ہیں قصب الزریرہ کے میدے کو یعنی قصب الزریرہ جب پرانا ہو جاتا ہے
تو اسکے اندر سے ایک چیز مانند گھن کے نکلتی ہے اسکو زریر کہتے ہیں اور جالینوس نے لکھا ہے کہ زریرہ کو پانی میں پیسکر اگر
پھوڑے پر لگا دے تو وہ اچھا ہو جاتا ہے **علاج برلے خوش کردن مریض بسخنان خوش آیندہ** یعنی اچھی باتیں
شیریں مریض کے روبرو یہ بھی مرض کو دفع کرتی ہیں سفر السعادت میں روایت کی ہے ابو سعید سے کہ جب داخل ہو
تم اوپر مریض کے ڈھیل بیان کرو عمر کی مدت میں اسواسطے کہ یہ کہنا ٹال نہیں دیتا ہے کسی چیز کو لیکن خوش کرتا ہے
مریض کے دل کو ف یعنی جب بیمار کی خبر کو جایا کرو تو کہا کرو کہ تم غم نہ کھاؤ عمر تمہاری بہت ہے انشاء اللہ تعالے تم
جلدی اب تندرست ہو جاؤ گے سو یہ کہنا تمہارا تقدیر کو نہیں ٹالتا مگر فائدہ اسمیں یہ ہے کہ بیمار کا دل خوش
ہو جاتا ہے حدیث سے معلوم ہوا کہ مریض کے روبرو خوشی کی باتیں کہے کہ مریض کا دل ہلکا ہوتا ہے مگر اتنا لحاظ کیا چاہیئے
کہ جھوٹے قصے اور کہانی نہ کہا کرے کیونکہ اسمیں خود بھی گنہگار ہو ویگا اور اُس مریض کو بھی گنہگار کریگا ایسے وقت
میں چاہیئے کہ ہر وقت توبہ و استغفار کرے اور اپنے رب کی طرف رجوع کرے یہ وقت کہانیوں اور قصوں کا نہیں
ہے مگر کوئی شخص بطور مزاح کے جسمیں فحش نہووے کبھی کبھی مریض کے دل کو خوش کیا کرے تو مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اسمیں
مریض کو تخفیف ہوا کرتی ہے مرض استہزا انگریزی استہزا ایک مرض روحانی ہے کہ آدمی واسطے طمع دنیا اپنے کو امیروں کے پاس
اور سرداروں میں کھوتا پھرتا ہے اور امیر لوگ اسکو مسخرا جانکر اس سے ہمیشہ ہنسی اور ٹھٹھا کرتے ہیں تو ایسا شخص نزدیک
حق تعالی کے بدترین خلائق ہے اور اسکی محبت سے دلوں کو زنگ لگتا ہے سو علاج اس مرض کا یہ ہے کہ طمع اور حرص کو اپنے
دل سے دفع کرے اور قناعت کو اپنا شیوہ گردانے تاکہ ذلت کے بدلے عزت حاصل ہو جاوے **علاج برلے دفع غضب**
یعنے غصہ جاننا چاہیئے کہ غصہ بھی ایک مرض ہے امراض نفسانی میں سے ہے کہ ضرر اسکا اپنے تئیں بھی ہوتا ہے اور غیر کو
بھی ہوتا ہے اور صفرا جوش کرتا ہے اور بعضے وقت اسکی زیادتی سے روح اور حرارت غریزی باہر آجاتی ہے اور پھر اس سبب سے
نیند آجاتی ہے اور درد سر اور خفقان اور غشی اور سودا اس کے بیماریاں طرح طرح کی پیدا ہوتی ہیں آخر کلمات کفر کے منہ

سے نکالنے لگتا ہے اور عزت اور وقار آنکھوں میں لوگوں کے کم ہو جاتا ہے اسی طرح غصہ کرنے والیکے دشمن زیادہ ہو جاتے ہیں اور دوست کم ہوا کرتے ہیں اور حسد اور کینہ اور بغض اور عداوت یہ جتنے امراض ہیں اسی سے پیدا ہوا کرتے ہیں اور اگر قدرت رکھتا ہے تو دوستوں کو ضرر پہونچاتا ہے اور اگر عاجز ہوتا ہے تو مثل مشہور ہے کہ غصہ درویش بجان درویش وہ خود اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے اور گالیاں اپنے تئیں دینے لگتا ہے اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اپنے تئیں تلوار سے یا کسی اور ہتھیار سے قتل کر ڈالتا ہے اسواسطے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ اے لوگو غصہ ایک چنگاری ہے کہ وہ سلگائی جاتی ہے آدمی کے دل میں اسواسطے آنکھیں اسکی سرخ ہو جاتی ہیں اور گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں یعنی دلیل اسکے آگ ہونے کی یہ ہے کہ رنگ اسکا متغیر ہو جاتا ہے اور سارا جسم جوش میں آجاتا ہے ف پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہے کہ دل میں پیدا ہوتا ہے پھر اسکے بدن پر ظاہر ہو جاتا ہے سو آدمی کے تئیں چاہیئے کہ اپنے تئیں اس سے کہ یہ آگ ہے بچاوے اور اگر آجاوے تو اسکا علاج حدیث شریف میں تین طرح سے آیا ہے بعضے وقت تو فرمایا ہے کہ سرد پانی پی لیوے اور اس سے وضو کرے یہ علاج اطبا کے بھی موافق ہے چنانچہ حکیم علی شیرازی نے قانون کی شرح میں لکھا ہے کہ اسوقت روح اور حرارت غریزی آدمی کی حرکت میں ہوتی ہے ایسے وقت میں سرد پانی پینے سے اور بدن پر ڈالنے سے نفع کلی حاصل ہوتا ہے اور بعضے وقت علاج اسکا یوں فرمایا ہے کہ اگر کسیکو غصہ آوے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے ف بعضے علما نے لکھا ہے کہ لیٹ جانے سے حضرت کی مراد یہ ہے کہ عاجزی کرنے لگے اور نفس کو اپنے سمجھاوے کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہے آگ کی کیوں ریس کرتا ہے زمین کو دیکھ کہ اسپر لوگ بول و براز کرتے ہیں اور تھوکتے ہیں یہ اپنے اوپر سب چیزوں کو اگیز کرتی ہے تجھ کو بھی چاہیئے کہ جس چیز سے تو بنا ہے اس چیز کی تو ریس کر تجھے آگ سے کیا کام ہے کیونکہ یہی آگ ابلیس میں بھڑکتی ہے آخر کو کافر ہو گیا اور حق تعالیٰ کی جناب میں سے نکالا گیا واللہ اعلم باسرارہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیسرا علاج حضرت نے یہ فرمایا ہے کہ جب کسی کو غصہ آوے تو اعوذ پڑھے اور حق تعالیٰ کو یاد کرنے لگے یعنی غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہے کیونکہ غصہ کرنا شیطان راندے گئے کی سنت ہے اسلئے کہ حضرت آدم علیہ السلام پر اول غصہ شیطان ہی نے کیا تھا سو اسکے حال کو یاد کر کے اپنے غصہ کو دفع کرے اور یہ جو فرمایا کہ حق تعالیٰ کو یاد کرے یعنی اپنے نفس کو سمجھاوے کہ دن بھر تو خدائے تعالیٰ کے بہت گناہ کرتا ہے اور وہ باوجود اس قدرت کے تجھے ہر کام میں عفو کرتا ہے اور تو تو عاجز ہے کہ اسکے بندوں سے ہر وقت عفو کیا کرے تا قیامت کے دن بھی گناہ تیرے معاف کئے جاویں **علاج** برائے دفع حزن سفر السعادت میں لکھا ہے کہ جب حضرت کے گھر میں لوگوں کا کوئی رشتہ دار یا عائشہ صدیقہ کا کوئی رشتہ دار مر جاتا تھا تو تلبینہ پکوایا کرتے تھے اور اسکو ثرید کے ساتھ ڈالکر فرماتے تھے گھر کے لوگوں کو کہ کھاؤ تم اسکو اسلئے کہ شفا ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اللہ صلعم سے کہ فرمایا کرتے تھے کہ تلبینہ راحت ہے

دلکی بیماری کو اور دھو دیتا ہی بعض وغم کو اور بعضی حدیث میں آیا ہی کہ جب کوئی کہتا تھا حضرت رسول اللہ صلعم سے
کہ فلانا شخص بیماری کے سبب سے کھانا نہیں کھاتا ہی تو آپ فرماتے تھے کہ تلبینہ پلاؤ اسکو قسم ہی اُس ذات پاک کی کہ جان
میری اُسکے ہاتھ میں ہی مقرر تلبینہ دھو ڈالتا ہی شکموں کو جیسے کوئی دھوتا ہی مُنھ اپنے کو میل سے حاصل حدیث
کا تمام ہوا ف جاننا چاہیئے کہ تلبینہ ایک چیز ہی رقیق کہ اسکو پیا کرتے ہیں اور ترکیب اسکے بنانے کی یہ ہی کہ جو کا
آٹا بغیر چھنا لیکر اسکو شیر میں پکاتے ہیں جب پکنے پر آیا اسمیں تھوڑا شہد ملا دیتے ہیں پھر ٹھنڈا کر کے پیا کرتے ہیں اور
بعضے وقت ثرید میں ملا کر کھایا کرتے ہیں اور ثرید کا ذکر اوپر ہو چکا ہی جسکو منظور ہو اُس جگہ کو دیکھ لیوے سو یہ غذا قوت
دماغ اور قوت قلب کے واسطے بہت فائدہ کرتی ہی اور شکم کی آلائش کو دفع کرتی ہی اور معدے کو جلا کرتی ہی
اور غم کے واسطے نہایت مفید ہی اور جاننا چاہیئے اسبات کو کہ تلبینہ طب نبوی میں ایسا ہی جیسے کہ طب یونانی میں
آشجو اسواسطے جالینوس نے لکھا ہی کہ برابر جو کے کوئی چیز پیدا نہیں ہوئی ہی کیونکہ یہ غذا تندرستوں کے بھی کام آتی
ہی اور بیماروں کے بھی کام آتی ہی اسواسطے بیماروں کو آشجو پلاتے ہیں آش گندم نہیں پلاتے کیونکہ پیاس کو مارتا ہی اور
خون کے جوش کو مٹاتا ہی اور صفرا کو دور کرتا ہی اور شکم کو جلا کرتا ہی اور ستو اسکے شیریں کر کے کھاوے تو بہت ہی خوب غذا ہے
اور بعضے علمانے لکھا ہی کہ جو کے بہتر حال ہونے کی یہ دلیل ہی کہ جمیع حضرات انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام اکثر اسکو کھاتے
رہے ہیں پس مسلمان کیواسطے اسکے بہتر ہونے کی دلیل کافی ہی جالینوس اور بقراط وغیرہ نہیں یا نہ کہیں علاج براے
دفع زہر سفر السعادت میں لکھا ہی کہ ایک عورت یہودیہ نے گوشت میں زہر ملا کر پکایا اور پھر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس لائی پھر حضرت صلعم نے اُس میں سے تھوڑا سا کھایا اُس گوشت کو حق تعالیٰ نے زبان بخشی اور وہ گوشت پکا
ہوا بولا کہ میں زہر آلودہ ہوں آپ کھانا موقوف کریں پھر حضرت صلعم نے اُس عورت سے پوچھا کہ تو نے اس میں
زہر کیوں ملایا تھا اُسنے جواب دیا کہ میں نے آپکے آزمانے کو ملایا تھا اسواسطے کہ تم نبی ہو تمکو خلل کچھ نہیں کریگا
غرض اسوقت معجزہ ظاہر ہونے کیواسطے کچھ خلل ظاہر نہ ہوا مگر باطن میں وہ زہر تاثیر کر گیا سو اسواسطے جب اُسکا
خلل معلوم ہوتا تھا پچھنے اپنے مونڈھے پر اور گردن پر لگوایا کرتے تھے اس مقدمہ کے بعد حضرت صلعم تین برس زندہ
رہے پھر آخر کو انتقال کے وقت فرمایا تھا کہ وہ جو میں نے زہر کھایا تھا اسوقت اُسنے میرے سینے کی رگوں کو توڑ ڈالا غرض
اسی حال میں انتقال فرمایا اس جگہ علما کہتے ہیں کہ حضرت صلعم کو بھی شہادت نصیب ہوئی ہی حق تعالیٰ نے اس رتبے
سے بھی انکو خالی نہیں رکھا ہی اور جب حضرت صلعم پر یہودیوں نے جادو کیا تو حضرت صلعم نے جب بھی اپنے سر مبارک
پر پچھنے لگوائے تھے اور جادو ہونے کا بیان ادویات طبی میں مناسب نہیں ہی ادویات الٰہی میں اسکا بیان کیا جاویگا
ف جاننا چاہیئے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کو بھی فائدہ کرتا ہی اس جگہ بعضے ملحدین کہ جنکو
ذرا بھی ایمان کا حصہ نہیں ملا ہی وہ لوگ طعن کرتے ہیں کہ خون نکلوانے میں اور جادو میں کچھ بھی مناسبت

نہیں ہے فقط اپنی اٹکل سے اپنا علاج کیا کرتے تھے اور دوسروں کو اسی طرح سے بتایا کرتے تھے طب میں انکو ہرگز دخل نہ تھا جواب اسکا یہ ہے کہ ارسطاطالیس اور جالینوس اگر اس علاج کو بیان کرتے تو یہ طعن کرنے والے ہرگز یہ اعتراض نہ کرتے اور یہ کہتے کہ لوگ عقل کے پتلے تھے انکو کہیں سے یہ علاج معلوم ہوا ہوگا ہم کو عقل دوڑانا اس میں کچھ ضرور نہیں ہے یہی جواب اگر رسول کے مقدمہ میں بھی دیتے اور کہتے کہ یہ علاج وحی سے متعلق ہے عقل کو اس میں کیا دخل ہے تو اس کے حق میں کیا خوب ہوتا اور دوسرا جواب اس کا یہ ہے کہ جادو تاثیر کیا کرتا ہے بدن میں اور روح حیوانی میں اور روح حیوانی پیدا ہوتی ہے خون سے پس حکیم روحانی نے اس خون کو کہ جو مادہ تھا روح حیوانی کا خارج کرنا ٹھہرایا کیونکہ خون کے نکلنے سے روح حیوانی ضعیف ہوجاتی ہے سو اسواسطے حضرت صلعم نے اس علاج کو تجویز کیا اور دوسرا علاج کہ جس سے جادو بالکل دفع ہوگیا اُسکا بیان انشاء اللہ تعالیٰ ادویات میں بیان کیا جاوے گا واللہ اعلم بالصواب **علاج** برائے دفع قے مشکوۃ وغیرہ میں روایت آئی ہے ابوداؤد سے کہ قے کی نبی صلعم نے پھر وضو کیا ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت بعض وقت قے کیساتھ بھی علاج کیا کرتے تھے اس واسطے اطبا نے لکھا ہے کہ قے کے ساتھ دماغ پاک ہوتا ہے اور معدہ کو صفائی حاصل ہوتی ہے اور معدہ کی رطوبت خشک ہوجاتی ہے بقراط نے لکھا ہے کہ آدمی کو چاہیئے کہ مہینے میں دو بار قے کیا کرے تو پہلے بار کچھ رہگیا ہو تو دوسری بار میں بالکل نکلجاوے مگر بہت قے نہ کرے اس سے سینے میں اور معدہ میں درد پیدا ہوتا ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ قے بالخاصیت مضعف معدہ ہے اور آئی قے کو بھی روکے نہیں کیونکہ اس سے آخر کو امراض سخت پیدا ہوتے ہیں اور خصیہ بڑا ہوجاتا ہے اور جاننا چاہیئے کہ شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ اگر اندر سے معدہ جوش مارے اور جسقدر جوش کرے اسقدر نکل آوے تو اسکو قے کہتے ہیں اور اگر قدرے قلیل نکلے تو اسکو تہوع کہتے ہیں اور اگر جی متلاوے اور کچھ نہ نکلے تو اسکو غثیان کہتے ہیں اس جگہ سے معلوم ہوا کہ امام ابوحنیفہ کے نزدیک وضو جاتا ہے جبکہ قے منھ بھر کرے کیونکہ قے نام اسی کا ہے کہ جسقدر اندر سے جوش کرے اُسی قدر باہر آوے اور اسقدر نہ نکلے تو اسکا نام تہوع ہے قے نہیں **علاج** برائے دفع بوے ترب یعنی مولی کی سفر السعادت میں نکالی ہے تنزیہ الشریعت سے اور اس نے روایت لی ہے ابن مسعود سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جو شخص مولی کھاوے اور اسکو خوف ہووے اسکی بو کا تو چاہیئے کہ یاد کرے مجھکو اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ فرمایا درود بھیجے مجھپر مضمون حدیث کا تمام ہوا ف بعضوں نے کہا ہے کہ حدیث منقطع ہے یعنے قول ابن مسعود کا اور بعضے راوی مجہول ہیں مگر بعضے علما نے کہا ہے کہ اسکا تجربہ میں نے کیا ہے کہ مقرر بو کم ہوجاتی ہے واللہ اعلم اور فوائد اسکے یہ ہیں کہ اشتہا پیدا کرتی ہے اور آواز صاف کرتی ہے اور امراض حلق کو دفع کرتی ہے اور بواسیر کو مفید ہوتی ہے اور سنگ گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور زمک اسکا بول کو کھول دیتا ہے اور اگر بعد کھانے کے چاٹے تو سلح کو فائدہ کرتا ہے اور چہرہ کے رنگ کو صاف کرتا ہے اور ہمیشہ کھانا اسکا گرے بالوں کو

نکالتا ہی اور عرق اسکا سدّوں کو کھولتا ہی **علاج** جامع کبیر میں لکھا ہی کہ ہر شفا ہی ہر بیماری کی اور اسمیں کہا کہ فائدے
ہڑ کے یہ ہیں کہ جلا کرتی ہی معدے کو اور تحلیل کرتی ہی ریاح کو اور ادرار کرتی ہی بول کو اور بڑھاتی ہی دودھ کو اور
کھولدیتی ہی حیض کو اور دفع کرتی ہی سنگ گردہ کو اور اسہال کرتی ہی بلغم کو اور کھولدیتی ہی سدّوں کو اور فائدہ
دیتی ہی بواسیر کو اور مربا اسکا قوت دیتا ہی باہ کو **علاج** جامع کبیر میں لکھا ہی کہ کرفس کو کھایا کرو اسلئے کہ وہ
زیادہ کرتا ہی عقل کو اور سونگھا کرو نرگس کو اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اگرچہ دن بھر میں ایک بار ہو
یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار ہو فوائد کرفس کے یہ ہیں کہ شکم کو قبض کرتا ہے اور بھوک کو پیدا کرتا ہے
اور دل کو قوت دیتا ہی اور بلغم کے فساد کو دور کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی اور شکم کے کرموں کو قتل کرتا
ہی اور اس کے کھانے سے جی متلانا ٹھہر جاتا ہی لیکن شکم میں سوزش پیدا کرتا ہی اور ذہن کو تیز کرتا ہی اور فوائد
نرگس کے بہت ہیں کہ جذب کرتی ہے مادّہ کو اور قتل کرتی ہے شکم کے کیڑوں کو اور تحلیل کرتی ہے
ریاح کو اور اسکی جڑ پانی میں پکا کر پیوے تو قے آجاتی ہی اور پاک کرتی ہی رحم کو اور گراتی ہی بچے کو اور
جو مواد معدے میں جمع ہو تو اسکو نکال دیتی ہی اور زخموں کو بھر لاتی ہی اور اسکو اگر پیسکر شہد میں ملا کر درد مفاصل
پر ملے تو بہت فائدہ ہوتا ہی اور اگر قضیب پر اسکا ضماد کریں تو سخت ہو جاتا ہی اور ٹوٹے ہوے عضو کو
لیپ اسکا جوڑ دیتا ہی اور درد اعضا کو ساکن کرتا ہی اور خون جراحت کو بند کرتا ہی اور جاڑے کے
موسم میں سونگھنا اسکا نزلہ کو منع کرتا ہے **علاج** اور بہی کا کھانا دفع کرتا ہی دل کی ظلمت کو اور فوائد
بہی کے یہ ہیں کہ کھانا اسکا بول کو منع کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہی اور دل اور دماغ کو قوت دیتا ہی اور روح
حیوانی کو فرحت میں لاتا ہی اور رکھانا اسکا سستی اور وسواس کو دفع کرتا ہی اور اسہال کو بند کرتا ہی اور سونگھنا
اسکا روح کو طاقت بخشتا ہی اور عورت کے پیٹ کے گرنے کو تھام رکھتا ہی اور ضعف جگر کو فائدہ کرتا ہی اور نزلہ کو
بند کرتا ہی اور دل کو جلا کرتا ہی اور فائدہ لوبیے کا یہ ہی کہ باہ کو حرکت دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور دودھ
کو عورت کے بڑھاتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور بند حیض کو کھول دیتا ہے اور بدن کو موٹا کرتا ہی اور
درد کمر اور درد گردہ کو فائدہ کرتا ہے لیکن دیر ہضم ہی اور نفخ کرتا ہی اور اخلاط غلیظ اُس سے
پیدا ہوتے ہیں مصلح اسکا خردل اور زنجبیل ہی اور اگر حمل میں لوبیا اکثر کھایا کرے تو لڑکا عاقل پیدا ہوتا
ہی اور فائدہ خربزہ کا یہ ہی کہ اگر حاملہ عورت کھایا کرے تو لڑکا خوبصورت پیدا ہوتا ہے **فائدہ**
اور نو چیزیں ہیں کہ اُن سے نسیان پیدا ہوتا ہے ایک تو پنیر کھانا دوسرے موش کا
جھوٹا پینا تیسرے سیب ترش کا استعمال کرنا چوتھے ہرے دھنیے کی کثرت کرنا
پانچویں اکثر گردن پر پچھنے لگوانا چھٹے دو عورتوں میں چلنا ساتویں مطلوب کی طرف

نظر کرنا آٹھویں کیتھل اور رحل کو زندہ چھوڑ دینا نویں قرآن شریف ہمیشہ قبرستان میں پڑھنا اور نہار منھ کھجور
کھانا قتل کرتا ہی شکم کے کرموں کو اور جو شخص ارادہ کرے حفظ کا چاہیئے اسکو کہ اکثر شہد کھایا کرے یہ سب
روایتیں جامع کبیر میں لکھی ہوئی ہیں واللہ اعلم **علاج** صاحب جامع صغیر نے روایت کی ہی سلمہ بن اکوع سے کہ ملا
کرتے تھے رسول اللہ مشک اپنے سر میں اور اپنی ریش مبارک میں **ف** علما نے کہا ہے کہ حکمت اسمیں یہ ہے کہ مشک
رنگ کو صاف کرتا ہی اور قوت دیتا ہی دلکو اور دماغ کو اور قوی کرتا ہی باہ کو اور وحشت اور غم کو دفع کرتا ہی اور خفقان
بارد کو دفع کرتا ہی اور سدوں کو کھولدیتا ہی اور اخلاط کو تحلیل کرتا ہی اور سونگھنا اسکا نزلہ بارد کو اور صداع بارد کو منع کرتا
ہی اور ضماد اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی اور کسی کی آنکھ میں غبار ہووے یا سفیدی ہووے تو اسکو آنکھ میں لگاوے بہت فائدہ
حاصل ہوویگا اور غشی کو سونگھنا اسکا بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر کسی کا بدن سن ہو جاوے تو ملنا اسکا بدن میں حس و حرکت
پیدا کرتا ہی اور فالج اور لقوہ کو فائدہ کرتا ہی او غشیاالیہ نسیان کو مفید ہوتا ہی اور ابوداؤد کی بعضی روایت میں لکھا ہی
کہ حضرت صلعم کا ایک سکھ تھا کہ اسمیں سے خوشبو لیا کرتے تھے **ف** جاننا چاہیئے کہ سکھ اسکو کہتے ہیں کہ چند چیزیں خوشبودار
لیویں اور ان کو پانی میں خوب حل کریں پھر تھوڑا سا خوشبو تیل اسمیں دو درم یا زیادہ اس سے مشک ملا کر چار گھڑی خوب کھرل
کریں پھر جب وہ خشکی پر آجاوے تو اسکے قرص بنا لیویں پھر جب وہ خشک ہو جاویں تو انمیں سوراخ کرکے ہار بنا رکھیں
جب اسکی خوشبو لینے کو دل چاہے تو ہاتھ میں لیکر سونگھا کریں اور بعض علما نے لکھا ہے کہ وقت قربت کے اگر کوئی
اسکو اپنے گلے میں پہنا کرے تو قوت باہ بڑھی غالب ہو جاتی ہی واللہ اعلم اس جگہ ایک بات اور بھی جاننا چاہیئے کہ
حضرت صلعم کو خوشبو کی کچھ حاجت نہ تھی کیونکہ انکی ذات کی ایسی خوشبو تھی کہ دوسری خوشبو ہرگز برابری نکر سکتی تھی
چنانچہ انس بن مالک نے کہا ہی کہ جو خوشبو حضرت کے عرق میں تھی میں نے کسی عنبر اور مشک اور عطر میں ویسی خوشبو
نہیں سونگھی اور کہا ہی انس بن مالک نے کہ جس گلی سے حضرت صلعم گذرتے تھے ایسی خوشبو ہوتی تھی اور پھیل پڑتی تھی کہ لوگ
جانتے تھے کہ حضرت صلعم اس گلی میں گذرے ہیں اور ام سلمہؓ حضرت کا عرق لیکر عطر میں ملایا کرتی تھیں اسواسطے کہ
وہ عطر سب عطروں سے زیادہ خوشبودار ہو جایا کرتا تھا اور عتبہ بن وقد کے بدن پر ایک مرض پیدا ہوا تھا
حضرت صلعم نے اسکے بدن پر اپنا ہاتھ پھیرا سب بدن اسکا خوشبودار ہو گیا یہانتک کہ اسکی چار عورتیں
تھیں اور ہر روز وہ عورتیں خوشبو لگایا کرتی تھیں مگر عتبہ کے بدن کی خوشبو کو کوئی خوشبو نہ پہونچ سکتی تھی چنانچہ
طبرانی نے معجم صغیر میں اس قصہ کو لکھا ہی **علاج** ابوداؤد نے روایت کی ہی کہ حکم کیا ہی حضرت رسول اللہ صلعم نے
سرمہ خوشبودار کا سوتے وقت یعنے فرمایا کہ وقت سونے کے سرمہ لگایا کرو **ف** بعضے علما نے لکھا ہے کہ
خوشبودار سے مراد اس جگہ وہ سرمہ ہی کہ جس میں مشک ملا ہوا ہو اور ابن ماجہ میں روایت آئی ہی کہ سب سرموں
میں بہتر سرمہ اثمد ہی کہ روشن کرتا ہی نگاہ کو اور اگاتا ہی پلکوں کو ترمذی کی شرح میں لکھا ہے کہ اثمد کہتے ہیں

سرمۂ اصفہانی کو اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص سرمہ لگاوے پس چاہیئے کہ طاق لگاوے ف علما نے
لکھا ہے کہ سرمہ لگانے کے تین طور ہیں ایک طور تو یہ ہے کہ دو سلائی داہنی آنکھ میں دیوے اور دو سلائی بائیں آنکھ
میں پھر ایک سلائی داہنی آنکھ میں لگاوے اور دوسرا طور یہ ہے کہ تین سلائی داہنی آنکھ میں لگاوے اور دو
سلائی بائیں آنکھ میں دیوے اور تیسرے طور یہ ہے کہ تین تین سلائی دونوں آنکھوں میں لگاوے علاج
سفر السعادت میں لکھا ہے کہ کوئی شخص حضرت صلعم کو خوشبو دیتا تھا تو رد نکرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر کوئی
تم کو خوشبو دیوے تو رد نہ کرو ف علمانے لکھا ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ خوشبو لگانے اور سونگھنے اور مکانوں کو
ستھرا رکھنے سے بدن کو صحت بہت حاصل ہوا کرتی ہے اور یہ عمل تقویت قلب کیواسطے بہت فائدہ کرتا ہے اور خوشبو
اور ستھرائی سے مکانوں کی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے مسند بزاز میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ مقرر اللہ
پاک ہے اور پاک کو دوست رکھتا ہے اور ستھرائی رکھنے والیکو دوست رکھتا ہے اور کریم ہے اور کریم کو دوست رکھتا ہے
بخشش والا ہے بخشش کرنیوالیکو دوست رکھتا ہے سو ستھرائی رکھا کرو اپنے گھر دنمیں اور صحنوں کو اور یہیر وا گو اور یہودیوں
کی طرح نہ ہو جاؤ کہ جمع کرتے تھے کوڑا اور گھورا اپنے صحنوں میں بقراط نے لکھا ہے کہ بدبو سے آدمی کو بیماری پیدا ہو جاتی
ہے چاہیئے کہ بدبو کو اپنے سے دور رکھے اور اپنے تئیں بدبو سے بچاوے اور دور رکھے غرض حاصل کلام یہ ہے کہ آدمی کو چاہیئے
کہ اپنے تئیں اعتدال کے رتبے سے آگے قدم نہ بڑھاوے اور اعتدال میں سے کہ افراط اور تفریط ہر امر میں بری ہے نہ تو
مخنثوں کی طرح بناؤ سنگار کیا کریں اور نہ جاہل فقیروں کی طرح نہانا دھونا چھوڑیں اور بھبوت مل کر اور
لٹیں رکھوا کر اپنے تئیں بے غسل کر دیویں کیونکہ دوا بھی تب فائدہ کرتی ہے کہ جب وہ دوا غذا ہو جاوے
اور بعضے علمانے کہا ہے کہ آدمیوں کو چاہیئے کہ اپنے مکان میں شیر کے پوست کا فرش نہ رکھیں اسلئے کہ اس سے وحشت
پیدا ہوتی ہے اور خفقان پیدا ہوتا ہے اور صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ شب کو جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے اور
ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو کپڑے سے دیا کرے تو آخر کو محتاج ہو جاویگا واللہ اعلم
علاج صاحب سفر السعادت نے لکھا ہے کہ ہرگز جمع نہ کرتے تھے رسول صلعم مچھلی کو اور دودھ کو اور جمع نہ کرتے تھے
ترشی اور دودھ کو اور ہرگز جمع نہ کرتے تھے دو غذا گرم کو اور ہرگز جمع نہ کرتے تھے دو غذا سرد کو اور ہرگز جمع
نہ کرتے تھے دو قابض کو اور جمع نہ کرتے تھے دو مسہل کو اور جمع کرنے سے اس جگہ مراد یہ ہے کہ معدے میں جمع نہ کرتے تھے
یعنے کبھی اتفاق ایسا نہیں ہوا ہے کہ حضرت صلعم نے کبھی مچھلی کبھی کھائی ہو اور بغیر ہضم ہوئے اسکے اوپر دودھ
پی لیا ہو یہ معنی ہیں ایک جگہ جمع ہونیکے پس اسی طرح سب کے معنی ہیں اور جاننا چاہیئے کہ حضرت دودھ اور انڈے
کو جمع نہ کرتے تھے اور دودھ گوشت کو بھی جمع نہ کرتے تھے یعنے بغیر ہضم ہوئے ایک کے دوسری چیز نہ کھاتے تھے اور
دو چیز مختلف کو بھی جمع نہ کرتے تھے یعنے قابض اور مسہل اور سریع الہضم اور بطی الہضم اور گوشت پکا ہوا

اور بھونا ہوا ابھی جمع نہ کرتے تھے اور تازہ گوشت اور باسی گوشت ملایا ہوا بھی نہ کھاتے تھے کیونکہ معدے کو مختلف دو چیز کو ہضم کرنا مشکل ہے اور جاننا چاہیئے اسبات کو کہ حفظ بدن کے واسطے حرکت بہت فائدہ کرتی ہے چنانچہ فرمایا ہے نبی صلعم نے کہ ہضم کرو کھانے کو ذکر اور نماز کیساتھ اور بعد کھانیکے اسیوقت سو نہ جایا کرو اس سے دل تمہارا سخت ہو ویگا ف مواہب میں آیا ہے جسے تندرستی اپنی منظور ہووے تو بعد کھانے رات کے صد و پنجاہ قدم پھرا کرے اور شیخ وغیرہ اطبا کہتے ہیں کہ حرکت زیادہ نہ کریں اسلیئے کہ حرارت غریزی کی تحلیل ہو جاتی ہے اور قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ حرکت زیادہ حواس کو مکدر کرتی ہے مگر سکون بھی زیادہ اختیار نہ کرے کیونکہ اس سے برودت بہت ہو جاتی ہے اور آدمی کو سست کرتی ہے اور حرارت غریزی ضعیف ہو جاتی ہے قانون کی شرح میں لکھا ہے کہ حرکت بعد سکون یہ دونوں سرد مزاج ہیں یعنی دونوں کا مزاج بارد ہے اسیواسطے حرکت رطوبت اور حرارت کو تحلیل کرتی ہے اور سکون فضلات اور رطوبات کو پیدا کرتی ہے اور اعتدال ان دونوں کو زیادہ کرتا ہے حرارت غریزی کو اور ہضم کرتا ہے کھانے کو اور تیز کرتا ہے حواس کو اور بہت اشتہا کرتا ہے اور جلا کرتا ہے قوے کو اور اسی طرح واسطے محافظت بدن کے ایک علاج سفر کرنا ہے چنانچہ ابو نعیم کی کتاب الطب میں ابو ہریرہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے سفر کرو تندرستی پاؤگے روزی نئے پاؤگے ف اس حدیث کے علما کئی طرح سے معنی کہتے ہیں مگر اس قدر جاننا چاہیئے کہ سفر کرو کیونکہ اس میں تفریح طبع حاصل ہوتی ہے اور ہر جگہ کی ہوا میں حق تعالی نے جدا جدا فائدہ اور تاثیر پیدا کی ہے اگر کوئی ہوا تمہارے بدن کو موافق آجاویگی تو تم بوجہ احسن ہو جاؤگے یعنی ہر طرح کی غذا کھایا کروگے غرض اس سے معلوم ہوا کہ نقل مکان کرنا واسطے دفع بیماری کے کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ شاید کسی جگہ کی ہوا مریض کو موافق آجاوے اور اس سے تندرستی ہو جاوے مگر منحوس جانکر اس مکان کو نہ چھوڑے کیونکہ اس میں بو شرک کی آتی ہے ہر جگہ پر بھروسہ اپنے رب پر رکھے اور کسی کے کہنے سے وہم میں گرفتار نہ ہووے واللہ اعلم باسرارہ علاج طبرانی نے لکھا ہے معجم اوسط میں ابن عباس سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ مسواک پاک کرتی ہے منہ کو اور خوش کرتی ہے رب العالمین کو اور روشن کرتی ہے منہ کو اور نگاہ کو اور جامع میں لکھا ہے کہ مسواک زیادہ کرتی ہے فصاحت کو اور پاک کرتی ہے منہ کو اور راضی کرتی ہے رب کو اور صاف کرتی ہے دانتوں کو اور خوشبو کرتی ہے منہ کو اور مضبوط کرتی ہے مسوڑھوں کو اور صاف کرتی ہے حلق کو بلغم سے اور قطع کرتی ہے رطوبت کو اور تیز کرتی ہے نگاہ کو اور دیر میں لاتی ہے بڑھاپے کو اور سیدھا رکھتی ہے پشت کو اور مضاعف کرتی ہے اجر کو اور آسان کرتی ہے نزع کو اور یاد دلاتی ہے موت کے وقت کلمہ شہادت کو اور ہضم کرتی ہے طعام کو اور سیاہی کا ٹیکا لگاتی ہے شیطان کے اور وسیع کرتی ہے روزی کو اور دور کرتی ہے دانتوں کے میل کو اور درد دندان کو اور قوی کرتی ہے معدے کو اور زیادہ کرتی ہے عقل کو اور پاک کرتی ہے دل کو اور نورانی کرتی ہے منہ کو اور

قوت دیتی ہی دلکو اور بدن کو اور شفا کرتی ہی ہر ایک بیماری کو علاج جاننا چاہیئے کہ بدن کے علاجوں میں خوب
ہے یعنی سو رہنا بھی ایک علاج ہی چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہی قرآن شریف میں کہ اللہ ایسا ہی کہ مقرر کیا واسطے
تمھارے رات کو تاکہ تم آرام کرو بیچ اس کے یعنی آرام کرو رات کو تاکہ دن بھر کی ماندگی تمھاری اُتر جاوے
اور تندرستی تمھاری بنی رہے تاکہ عبادت میں اپنے رب تعالے کے مشغول رہو ف اسی واسطے
جالینوس نے کہا ہے کہ جسکو تحلیل کرنا کھانے کا منظور رہو اور اپنا مادہ شکمی تو چاہیئے اسکو کہ وہ سو رہے مگر
اعتدال کے سو رہنے کو اسمیں بھی نگاہ رکھے کیونکہ بہت سونا بھی آدمی کو ضعیف کرتا ہی اور سست کر ڈالتا ہی
اور قیامت کے دن مفلسوں میں اُٹھے گا چنانچہ حضرت سلیمانؑ کی والدہ نے حضرت سلیمان کو کہا کہ اے لڑکے
تو بہت سویا نہ کر کیونکہ بہت سونا قیامت کو مفلس کر اُٹھاویگا ف علما نے لکھا ہی کہ چار وقت سویا نہ کرے
ایک تو صبح کو اور ایک چاشت کو اور ایک بعد ظہر کے اور ایک بعد مغرب کے شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ
سونا صبح کا ضعیف کرتا ہے بدن کو اور پراگندہ کرتا ہے حواس کو مگر قیلولہ کہ عین دوپہر کے وقت کو کہتے
ہیں سو وہ سونا سنت ہی اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور عقل کو زیادہ کرتا ہی اور جاننا چاہیئے کہ سونا چار طرح
ہی ایک چت دوسرے داہنی کروٹ تیسرے بائیں کروٹ چوتھے اوندھا سو چت سونا کام انبیا کا ہی اور داہنی
کروٹ سونا کام اولیا کا ہی اور بائیں کروٹ سونا کام ہے اہل غنا کا کیونکہ بائیں کروٹ سونے سے کھانا خوب
ہضم ہوتا ہی اور اوندھا سونا کام شیطان کا ہی اور جو شخص کھانا کھاوے پیٹ بھر تو لائق ہی اسکو کہ تھوڑی سی
دیر اول داہنی کروٹ پر سوئے بعد اسکے پھر جاوے بائیں کروٹ پر اس طرح کا سونا خوب ہضم کرتا ہے
کھانے کو اور شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ دن کو بہت سویا نہ کرے کیونکہ بہت سونا دن کا سوتے مرضوں کو
جگاتا ہی اور طحال میں سختی اسی سے پیدا ہوتی ہی اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہی مگر قیلولہ کا مضائقہ نہیں ہے
کیونکہ اس سے دماغ کو اور عقل کو قوت پیدا ہوتی ہی اور جاننا چاہیئے کہ تمام رات کا جاگنا بھی بدہضمی کرتا ہی
اور دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور بدن کو خشک کرتا ہی بلکہ آخر کو دیوانہ کر چھوڑتا ہی اسی واسطے حضرت صلعم نے عثمانؓ بن
مظعون کو تمام رات جاگنے سے منع فرمایا کہ تیرے نفس کا بھی تجھپر حق ہی اور تمام رات سونا بھی خوب نہیں ہی
بلکہ صبح ہونے کے پہلے اُٹھ بیٹھا کر کیونکہ ساری رات سونے سے شیطان کان میں موت جاتا ہی باقی احوال خواب کا
انشاء اللہ تعالی ادویات آلہی میں عنقریب بیان کیا جائیگا **علاج** روایت کی ہی جزری نے حصن حصین میں کہ
آب زمزم شفا ہی واسطے ہر چیز کے پس اگر پیوے تو اسکو شفا چاہکر شفا دیگا تجھ کو اللہ تعالی اور اگر پیوے تو اسکو
پناہ جان کر پناہ دیگا تجھ کو اللہ جل جلالہٗ اور اگر پیوے تو اسکو واسطے دفع ہونے پیاس کے دفع کریگا اُسکو اعلی شانہٗ اور
ابن عباس پیا کرتے تھے آب زمزم کو تو پڑھا کرتے تھے اس دعا کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا

وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ یعنے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے علم نفع دینے والا اور رزق وسعت دینے والا
اور شفا ہر بیماری سے **علاج** جامع کبیر میں ابوہریرہؓ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب پیا کرو تم
پانی کو تو نہ پیا کرو تم اسکو ایکدم میں اسواسطے کہ اس طرح کا پینا سینے میں درد پیدا کرتا ہی اور ابوحاتم نے انس
بن مالک سے روایت کی ہی کہ دم لیا کرتے تھے رسول اللہ صلعم برتن میں تین بار اور فرماتے تھے کہ مقرر یہ خوب پیاس
بجھاتا ہی اور خوب پچاتا ہی کھانا اور بہت تندرست رکھتا ہی اور بعضی حدیث میں کھڑے ہو کر پانی پینا بھی منع آیا ہی چنانچہ
ترمذی وغیرہ میں انس بن مالک سے روایت کی ہی کہ منع فرمایا ہی حضرت رسول اللہ صلعم نے اسبات سے کہ پانی
پیوے کوئی شخص کھڑا ہو کر اور بعضے اطبا نے لکھا ہی کہ کھڑے ہو کر پانی پینے سے شکم میں درد پیدا ہوتا ہی اور
بعضے علما نے لکھا ہی کہ تین پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے ایک آب زمزم دوسرے آب سبیل تیسرے آب وضو مگر بعض
حدیث میں شک سے کھڑے ہو کر پینا درست معلوم ہوتا ہی اور بعضے اطبا کہتے ہیں کھڑے ہو کر پانی پینا یا لیٹ کر پینے
سے ضعف ہوتا ہی معدے میں اور اعصاب میں ضعف پیدا ہوتا ہی اور بعضی حدیث میں آیا ہی کہ پانی شیریں
اور ٹھنڈا حضرت کو بہت پیارا تھا چنانچہ ابوداؤد نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے نقل کی ہی کہ منگوایا جاتا تھا پانی
شیریں واسطے پینے نبی صلی اللہ صلعم کے سقیا کے کوئیں سے سقیا نام ایک منزل کا ہی کہ مدینہ منورہ سے دو دن کی
راہ ہی **ف** شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ پانی شیریں بہتر ہی سب پانیوں سے اور بہتر وقت وہ ہی اس کے پینے کا کہ جب کھانا
ہضم پر آوے اور اگر بعد ہضم کے پیوے بہت مفید ہی اور بعضے اطبا نے کہا ہی کہ پانی پینا پہلے کھانے سے بجھاتا ہے
حرارت معدے کو اور بعد ہضم کھانے کے گرمی پیدا کرتا ہی معدے میں اور موٹا کرتا ہی بدن کو اور بقراط نے کہا ہی کہ
پانی پینا کھانے پر برا ہی اور نہار منھ بگاڑ کرتا ہی ہاضمہ کو اور بعد کھانے کے ہضم کرتا ہی غذا کو اور احیاء العلوم میں لکھا ہی امام غزالی
نے کہ نہ پیا کرو تم پانی بعد سونے کے اسواسطے کہ حرارت غریزی کو بجھاتا ہی اور جاننا چاہیئے کہ بعد حمام کے پانی پینا منع
ہی اور بعد قربت کے بھی ہرگز نہ پینا چاہیئے اس سے رعشہ پیدا ہوتا ہی اور بعد میوہ کھانے کے بھی پانی پینا خوب نہیں ہی
کیونکہ اس سے زبان میں زخم پیدا ہوتا ہی اور جاننا چاہیئے کہ سب سے بہتر پانی مینھ کا ہی بعد اسکے آب جاری کہ مشرق
سے مغرب کی طرف یا مغرب سے مشرق کی طرف یا شمال سے جنوب کی طرف بہتا ہو اور سوا اسکے اور بھی بہتر
ہیں جسکا جی چاہے طب کی کتابوں میں دیکھ لے اور آب چاہ اور آب نہر کو جمع کرکے پینا خوب نہیں ہے
کیونکہ اس سے امراض سخت پیدا ہوتے ہیں **ف** اور جاننا چاہیئے کہ سفر السعادت میں لکھا ہی کہ فرمایا رسول اللہ
صلعم نے کہ ڈھانک دیا کرو برتنوں کو اور بند کیا کرو مشکوں کے منھ کو اسواسطے کہ ہر سال میں ایک رات
آیا کرتی ہی کہ نازل ہوتی ہی اس رات میں وبا اور نہیں گذرتی ہی کسی کھلے برتن پر اور نہ کھلی ہوئی مشک پر مگر
کہ پڑتی ہی بیچ اسکے یعنی پانی کے برتن رات کو کھلے نہ رکھا کرو کیونکہ سال بھر میں ایک رات آتی ہی اسمیں نازل

ہوتی ہو یا جو برتن پانی کا کھلا پاتی ہو اسمیں گرا کرتی ہو اور جاننا چاہیئے کہ بعضے وقت حضرت صلعم دودھ میں پانی ملاکر پیتے تھے اسواسطے کہ تازہ دودھ میں ایک نوع کی گرمی ہوتی ہو پانی کے ملانے سے معتدل ہوجاتا ہو اور اسی طرح بعضے وقت شہد میں سرد پانی بھی ملاکر پیا کرتے تھے تاکہ رتبہ اعتدال اُسمیں آجاوے اور بعضے وقت کھجور کو پانی میں بھگو کر ایک رات اور کبھی دو رات بعد اُسکے اسکا عرق نتھار کر پیا کرتے تھے ف علمانے لکھا ہو کہ یہ علاج قوتِ باہ اور قوت دل اور دماغ کو بہت فائدہ کرتا ہو لیکن کوئی شخص لہو ولعب کیواسطے پیوے تو اس کے حق میں اسکا پینا حرام ہو مگر عبادت کیواسطے کبھی کبھی پیوے تو اسکے حق میں درست ہو ف جاننا چاہیئے اس بات کو کہ ادویات کی دو قسمیں ہیں تو ایک ادویات طبعی اور دوسری ادویات الٰہی اور ادویات روحانی بھی اسے کہتے ہیں اس رسالہ میں سو ادویات طبعی کہ جس میں اطبا بھی مشترک ہیں بیان انکا ہوچکا ہو مگر اب ادویات الٰہی کہ جو سوا حضرات انبیا علیہم السلام کے کوئی نہیں جانتا انکا بیان شروع کیا جاتا ہو وباللہ التوفیق مگر ادویات الٰہی کیساتھ علاج کرنا کئی طرح آیا ہو کبھی تو آیات قرآنی سے کیا کرتے ہیں اور اسماے الٰہی کے ساتھ اور کبھی دنیا سے اور کبھی رقیہ سے کہ جسے فارسی میں افسوں اور ہندی زبان میں منتر کہتے ہیں مگر منتر وہ درست ہو کہ جو قرآن شریف کی آیات کیساتھ درست ہووے اور اسمارِ الٰہی کے ساتھ ہووے اور معنی اُس کے معلوم ہوویں اسواسطے کہ کہیں شرک اور کفر میں گرفتار نہوجاویں سواسطے حضرت صلعم کا معمول تھا کہ جو کوئی منتر کرنے کو پوچھا کرتا تو اپنے روبرو اسکو پڑھوایا کرتے تھے اگر اسمیں کسی طرح شرک نہ پایا جاتا تھا تو اس شخص کو اجازت دیتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ کرو اسکو اور فائدہ پہونچاؤ اپنے بھائیوں کو اور ابوداؤد وغیرہ میں ابن مسعودؓ سے روایت آئی ہو کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ رقیہ اور تمائم اور طیرہ شرک ہو ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعضے منتر بھی شرک ہیں سو شرک اُن منتروں میں ہو کہ جو منتر قرآن شریف اور اسمارِ الٰہی سے نہوویں اور معنی بھی اسکے معلوم نہ ہوویں اور جو منتر قرآن اور حدیث کے موافق ہو تو اُسکا کرنا کچھ مضائقہ نہیں ہو ف تمائم جمع تمیمہ کی ہو اور تمیمہ کہتے ہیں خرمہرہ کو اور شیر کے ناخن وغیرہ بھی اسمیں داخل ہیں عرب کے لوگ اپنے لڑکوں کے گلے میں نظر بد کے خوف سے خرمہرہ وغیرہ ڈالدیا کرتے تھے سو حضرت صلعم نے اسکو شرک فرمایا ہو اور جاننا چاہیئے کہ جو گنڈا اور تعویذ اس طرح کا کہ جسمیں آیات قرآنی اور اسمارِ الٰہی نہوویں یا ہوویں مگر انکے ساتھ دوسروں کے بھی نام سوائے ذات باری تعالیٰ کے ملے ہوں اس طرح کا بھی تعویذ اور گنڈا رکھنا درست نہیں ہو اس جگہ سے معلوم ہو کہ لڑکوں کو کسی کے نام کا گلے میں طوق یا کان میں بندا یا پاؤں میں بیڑی پہنانا نالائق نہیں ہو کیونکہ یہ بھی سب قسم تمائم میں داخل ہیں دلیل اسپر یہ ہو کہ فقط خرمہرہ یا شیر کے ناخن کو گلے میں ڈالنا شرک نہیں ہو کیونکہ اسمیں کوئی صورت شرک کی پائی نہیں جاتی ہو مگر شرک اسمیں یہ ہو کہ وہ شخص جانتا ہو کہ اس سے میرے لڑکے کی محافظت رہیگی اور اسکو کسی کی نظر نہیں لگنے کی

یہی ہیئت طوق اور بیڑی پہنانے میں ہوا کرتی ہے واللہ اعلم اور ٹوٹنا ایک ٹوٹکا ہے کہ عورتیں کیا کرتی ہیں اپنے خاوند پر محبت کے واسطے سو حضرت صلعم نے ان سب باتوں کو شرک فرمایا اور منع فرمایا ہے کہ یہ باتیں نہ کیا کریں اور جاننا چاہیئے کہ جو منتر ایسا ہو کہ اُسکے معنے معلوم نہ ہوں مگر حضرت صلعم نے سنکر اُسکو جائز رکھا ہووے تو اُس منتر کے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اسمیں شرک ہوتا تو حضرت صلعم اسکو منع فرماتے اس جگہ سے علمانے کہا ہے کہ سکوت شارع کا دلیل ہے اُس فعل کے جائز ہونے پر اور اسبات کو جاننا چاہیئے کہ اگر علاج کرنا ادویات روحانی کے ساتھ کسی کو منظور ہو تو پہلے اپنے عقیدہ کو خوب طرح سے صاف کرے نہیں تو فائدہ سے محروم رہے گا اسوقت ملامت نہ کرے کسی کو مگر اپنی جان کو کیونکہ دوا بھی فائدہ جب کرتی ہے کہ جب معدہ درست نہ ہوا اور جب معدہ بالکل تباہ ہو جاوے تو اسوقت دوا بھی فائدہ کچھ نہیں کرتی ہے کیونکہ کپڑے پر رنگ جب چڑھے گا کہ جب وہ کپڑا مضبوط اور صاف اور بالکل بوسیدہ نہ ہو جاوے کیونکہ بوسیدہ کپڑے پر رنگ اچھی طرح نہیں چڑھتا ہے سو اسجگہ قصور کپڑے کا ہے رنگ ریز کا نہیں ہے اسی طرح عقیدہ کا حال ہے کہ دوا روحانی بغیر عقیدہ کے فائدہ نہیں کرتی ہے مگر بعضے وقت عقیدہ اچھا ہوتا ہے لیکن وہ علاج نہیں کرتا ہے سو اسکا سبب یہ ہے کہ وہ شخص غفلت کے ساتھ اس دعا کو پڑھا کرتا ہے یا حرام وغیرہ سے پرہیز نہیں کرتا اور کبھی یوں ہوتا ہے کہ دُعا اس شخص کی کہ جس مرض کیواسطے پڑھی تھی اوسکے بدلے کوئی اور بلا آئی ہوتی کہ اسپر سے ٹال دیتی ہے اور آدمی اپنی نادانی سے جانتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوتی ہے چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دعا اور بلا کی آپسمیں کشتی ہوا کرتی ہے بلا چاہتی ہے کہ میں اسپر اثر کروں اور دعا اسکو کرنے نہیں دیتی ہے یہانتک کہ دونوں قیامت تک لڑا کرینگی غرض ادویات روحانی کیساتھ علاج کروانا ہر کسی سے خوب نہیں ہے مگر عالم متقی دیندار سے اس علاج کو کروایا کریں کیونکہ نیکوں کی زبان میں بھی حقتعالیٰ نے ایک طرح کی تاثیر رکھی ہے اور ان لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے۔

علاج باسماء الٰہی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

مشکوٰۃ شریف میں آیا ہے کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا اُسپر پڑھکر دم کرے یا وہ خود پڑھکر اپنے اوپر دم کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ **علاج** جزری نے لکھا ہے حصن حصین میں کہ جسکی آنکھیں دکھتی ہوں تو یہ دعا پڑھا کرے اور دم کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ **علاج** سفر السعادت میں ابو داؤد سے روایت کی ہے کہ سنا میں نے رسول صلعم سے کہ جو شخص بیمار ہووے تو چاہیئے اسکو کہ یہ دعا پڑھا کرے رَبَّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِیْ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ
اَنْزِلْ رَحْمَۃً مِّنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَاءِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ بعد اسکے فرمایا کہ جب پڑھا کریگا اسکو اچھا ہو جاویگا
اللہ کے حکم سے اور اگر کسی کو سنگ گردہ ہووے یا کسی کا بول بند ہو جاوے تو اسکو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے علاج
کزیدن مار مسلم نے روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ حاصل اسکا یہ ہے کہ کئی صحابہ ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اس مکان
مکان کے سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا اُن لوگوں نے اُنسے کہا علاج کو اُنھوں نے کہا کہ اگر تمھارا صاحب اچھا
ہو جاوے تو تم ہم کو کیا دوگے غرض ایک گلہ بکریوں کا اُنسے ٹھہرا اور بعضی روایت میں آیا ہے کہ سب تیس بکریاں تھیں
آخر اُن صحابیوں سے جاکر ایک شخص نے سورہ فاتحہ کو پڑھ کر اُسپر دم کر دیا اُسی وقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے
آنکر حضرت صلعم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت صلعم نے فرمایا تم نے خوب کیا لیکن تم نے کیونکر جانا کہ یہ سورہ منتر ہے پھر
فرمایا کہ ان بکریوں کو آپسمیں تقسیم کر لو اور ایک حصہ ہمارا بھی اس میں سے مقرر کرو حاصل حدیث کا تمام ہوا ف جاننا
چاہیئے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو بدن کا علاج قرآن اور حدیث میں آیا ہے اگر اُسپر اجرت لیکر کرے تو کچھ مضائقہ نہیں
ہے اور وہ اجرت اسکے حق میں حلال ہے اور طیب کیونکہ حضرت نے فرمایا ہے کہ ایک حصہ میرا بھی مقرر کرو اس سے معلوم
ہوا کہ اس اجرت میں ذرہ شک نہیں ہے کیونکہ اس اجرت میں شک ہوتا تو حضرت صلعم اپنے اوپر اُسکا کھانا
جائز نہ رکھتے اور اس حدیث سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لیکر علاج کرے تو وہ اجرت اُسکے
حق میں حرام نہیں ہے مگر شرط اسمیں یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے اور دوسرے فریب نکرے بلکہ علم طب سے
اگر واقف نہووے تو وہ اجرت حرام چنانچہ ابو بکر صدیق رض کا غلام اسی طرح علاج کے مقدمے میں فریب کرکے کوئی چیز
لایا تھا حضرت صدیق کو بعد کھانے کے معلوم ہوا کہ یہ علاج سے واقف نہیں تھا فریب کرکے لایا ہے اُسی وقت
انگلی اپنی حلق میں ڈالکر قے کر ڈالی اور اُس کھانے کو اپنے شکم سے نکالا پس اس قصے سے معلوم ہوا کہ اگر فریب
سے کسی کا کھاوے علاج کرکے تو اسکی اجرت اسپر حرام ہے حق تعالیٰ ہدایت دے فال اور گنڈے والوں کو
کہ اپنی غذا کو اور پوشاک کو حرام نہ کیا کریں کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ حرام کھانے سے دعا قبول
نہیں ہوتی ہے اور جاننا چاہیئے اس بات کو کہ قرآن شریف فائدہ کرتا ہے امراض روحانی کو بھی اور امراض
جسمانی کو بھی چنانچہ ابن ماجہ وغیرہ میں حدیث نقل کی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بہتر دوا قرآن شریف ہے
اور بیہقی نے روایت کی ہے واثلہ بن اسقع سے کہ شکوہ کیا ایک شخص نے حضرت صلعم سے حلق کے درد کا فرمایا کہ
اختیار کر قرآن شریف کے پڑھنے کو اور ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے بیان کیا ہے ابو سعید خدری سے کہ
شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلعم سے اپنے سینے کے درد کا فرمایا حضرت نے کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ حق تعالیٰ
نے فرمایا ہے قرآن شریف شفا ہے واسطے اس بیماری کے کہ جو سینے میں ہے مضمون حدیث کا تمام ہوا اور جاننا

چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کو مفید ہے چنانچہ بعضی حدیث میں آیا ہے کہ سورۂ فاتحہ سوا موت کے ہر بیماری کے
واسطے دوا ہے اور بیہقی نے ابو سعید خدری سے نقل کی ہے کہ سورۂ فاتحہ دوا ہے زہر کی اور بزاز نے انس بن
مالک سے حدیث روایت کی ہے کہ فرمایا مجھ کو حضرت صلعم نے کہ جب تو سونے کا قصد کرے تو پڑھ سورۂ فاتحہ اور
قل ہو اللہ کو سوائے موت کے امن میں رہیگا تو ہر بلا سے اور جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جسکو جنون ہو گی
تو چاہیئے کہ اسپر تین دن تک صبح اور شام تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر دم کیا کرے **علاج** برائے دفع جنون
صاحب اتقان نے حدیث نقل کی ہے ابی کعب سے حاصل اسکا یہ ہے کہ کہا ابی بن کعب نے کہ ایکدن بیٹھا میں پاس نبی کے
اتنے میں ایک اعرابی آیا اور کہا اس نے کہ یا رسول اللہ صلعم بھائی میرا بیمار ہے فرمایا کہ کیا بیماری ہے اسکو اس نے
کہا کہ اسکو جنون ہے کہ دیوانہ ہو گیا ہے فرمایا کہ تو اسکو میرے پاس پکڑ لا وہ جا کر اسکو پکڑ لایا پس حضرت نے اس کو
روبرو اپنے بٹھا لیا پھر پڑھوایا اسپر سورۂ فاتحہ کو اور چار آیۃ اول سورۂ بقر کی مفلحون تک اور اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ اور ایک آیۃ آیۃ الکرسی کی اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی اور ایک آیۃ سورۂ آل عمران کی
شَهِدَ اللّٰهُ سے حَكِيْم تک اور ایک آیۃ سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک اور
ایک آیۃ سورۂ مومنون کی فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اور ایک آیۃ سورۂ جن کی وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اور تین آیتیں سورۂ صافات کی عَذَابٌ تک اور تین آیتیں سورۂ حشر کی اور
قل ہو اللہ اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا ہو کر گویا بیمار کبھی نہ ہوا تھا **علاج** برائے درد منداں جزری نے
اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جس کسی کے کہیں درد ہووے تو چاہیئے اسکو کہ داہنا ہاتھ رکھے درد کی جگہ پر اور پڑھے اس
دعا کو سات بار اور ہر بار پڑھ کر ہاتھ کو اٹھا لیوے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا
اَجِدُ مِنْ وَّجَعِيْ هٰذَا ف برائے دفع جمیع امراض یعنی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلعم جب بیمار ہوتے تو جبرئیل
اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدٍ
اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ **علاج** گزیدن عقرب ابن ابی شیبہ کی مستدرک میں روایت آئی ہے عبد اللہ
ابن مسعود سے کہ حضرت صلعم کی انگلی میں ڈنک مارا ایک بچھو نے نماز میں پس جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ
لعنت کرے اللہ بچھو کو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ دوسرے کو امت میں سے پھر ایک برتن میں نمک کو پانی میں گھول کر
انگلی اسمیں رکھدی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی روایت میں
اسکا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھکو
بچھو کا منتر آتا ہے حضرت صلعم نے اسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور لوگوں کو نفع پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ اقفطا کئی بار اسکو پڑھ کر اسپر پھونک دے ف جاننا چاہیئے

اس جگہ اگرچہ اس منتر میں معنی ہمکو معلوم نہیں ہیں مگر جب حضرت نے سنکر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اگر اسمیں شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے **علاج** برائے دفع جراحات و قروح جس کسی کے پھوڑا یا پھنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے تو چاہیئے اسکو کہ اول انگلی شہادت کی رکھے زمین پر اور پھر اُٹھا کر اُس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جاویگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ صدیقہؓ سے روایت کی ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرتؐ کے پاس ایک شخص آیا اور اُسنے کہا کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے بدن میں درد رہتا ہے حضرت نے فرمایا کہ ہاتھ اُس جگہ پر رکھ تین بار کہا کر بِسْمِ اللّٰهِ اور سات بار کہا کر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اُحَاذِرُ ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب آدمی اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بنکر اس بدن میں گھس جاتا ہے کہ وہ شخص پھر اسی طرح کافر ہو جاوے مگر اللہ جل جلالہٗ نے اسکو بچا لیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ دین اختیار کرنے سے ہمپر تنگی آیا کرتی ہے **علاج** برائے دفع وبا بعضی حدیثوں میں آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اُنکے جو تم سے پہلے تھے پس جسوقت سنو تم اس بیماری کو کسی زمین پر پس نہ داخل ہو بیچ اُس زمین کے اور جو واقع ہوئی اس زمین میں کہ جسمیں تم ہو پس نہ نکل جاؤ اس ملک سے بھاگ کر ف طاعون سے مراد اس جگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم میں لکھا ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایک طرح کا عذاب ہے حق تعالیٰ جل شانہٗ گناہوں کے سببسے اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر میں تم سنو کہ وہاں وبا ہے قصد نہ کرو جانیکا کیونکہ قصداً ہلاکت میں ڈالنا اپنے تئیں درست نہیں ہے اور اگر اُس شہر میں طاعون آوے جسمیں تم ہو تو اس شہر سے بھاگو بھی نہیں تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی خوب نہیں ہے بلکہ بعض حدیث میں آیا ہے کہ شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے ف اگر صبر کرے اور بھاگے نہیں اُس شہر سے تو درجہ شہادت کا ہے یعنی اگر اُس وبا میں مر جائے تو شہید مرے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ طاعون اور وبا کونچا ہے جنون کا یعنے جن کو نچا دیا کرتے ہیں آدمی کے بدن میں اس سببسے جسم میں آدمی کے زہر پھیل جایا کرتا ہے اور ہر آدمی مرنے لگتا ہے ف اس حدیث سے جاننا چاہیئے کہ نزدیک حکیموں کے حقیقت وبا کی یہ ہے کہ ہوا فاسد ہو جاتی ہے یہانتک کہ اسکے سببسے آدمی کے جسم میں زہر پھیل جاتا ہے پیدا ہو کر اس سببسے اکثر لوگ مر جاتے ہیں سو بعضے علما نے حدیث میں اور حکیموں کے قول میں مطابقت اور موافقت کی ہے اس طرح سے کہ شاید وبا کبھی تو آتی ہووے جنون کے کونچے سے اور کبھی پھیلتی ہووے ہوا کے فساد سے مگر حضرت صلعم نے جو سبب عقل میں سما سکتا تھا اسکو بیان نفرمایا

کیونکہ ہر حکیم معلوم کر سکتا ہے کہ یہ فساد ہوا کا ہے اور جو بات وحی کے متعلق تھی اور عقل اُسے ہرگز نہ پا سکتی تھی اسکو بیان فرما دیا کہ جنون کے سبب سے بھی وبا آیا کرتی ہے واللہ اعلم اور بعضے علمانے جواب دیا ہے کہ اگر وبا ہوا کے فساد سے ہوتی تو کوئی چرند اور پرند اور آدمی ہرگز جیتا نہ رہتا کیونکہ ہوا ایسی چیز نہیں ہے کہ کسی کو لگے اور کسی کو نہ لگے پس جب ہم نے دیکھا کہ کوئی مرتا ہے اور کوئی نہیں مرتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ ہوا کا فساد نہیں ہے بلکہ حق وہی ہے کہ جو حضرت صلعم نے فرمایا کہ یعنی جنون کا کونچا باذن اللہ کہ اس کے سبب سے بدن میں زہر پھیل جاتا ہے اور اگر کوئی کہے کہ اسمیں کیا حکمت ہے کہ بلائے وبا واسطے جنوں کو مقرر کیا ہے اور کوئی چیز دوسری مقرر نہ فرمائی تو جواب اسکا یہ ہے کہ وبا جو آیا کرتی ہے تو اکثر گناہوں کی جہت سے آتی ہے خصوصًا حرام کاری اور زنا کے سبب سے بہت آیا کرتی ہے اور آدمی کا معمول ہے کہ حرام چھپ کر کرتا ہے اور اس گناہ کو بازار اور مجلس میں کرنے سے پرہیز کرتا ہے سو حکمت الٰہی نے تقاضا کیا کہ انپر دشمن بھی چھپے مسلط کیجئے تاکہ چھپے گناہ کی سزا چھپی ہووے اگر کوئی کہے کہ حرام تھوڑے سے لوگ کیا کرتے ہیں سارے شہر پر وبا کیوں آتی ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ کشتی کو ایک ہی آدمی ڈبوتا ہے مگر اسکے ساتھ سب کی سب کشتی ڈوب جاتی ہے اس جواب سے یہ معلوم ہوا کہ جیسا کشتی توڑنے والے کو سب اہل کشتی منع کیا کرتے ہیں ویسا ہر قوم کو اور ہر اہل محلہ کو لازم ہے کہ حرام کار کو منع کیا کریں حرام سے اور کہیں کہ ہم اور تو ایک کشتی میں سوار ہیں یعنی ایک نبی کی اُمت ہیں اپنے ساتھ ہم کو بھی ڈبو دیگا اور یہ جو فرمایا ہے کہ جہاں وبا پڑے وہاں نہ جاؤ اور جس شہر میں تم ہو وہاں پڑے تو بھاگو بھی نہیں اگر کوئی کہے کہ اس منع کرنے سے کیا حکمت ہے تو جواب اسکا یہ ہے کہ جان بوجھ کر ایسی جگہ جانا گویا اپنی جان کو آپ سے ہلاکت میں ڈالنا ہے اور حق تعالےٰ نے منع فرمایا ہے اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے چنانچہ قرآن میں آیا ہے وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ یعنی نہ ڈالو اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں سو اس جہت سے منع فرمایا ہے جانے سے اور یہ جو فرمایا کہ جہاں وبا پڑے وہاں سے بھاگو بھی نہیں تو اسمیں حکمت یہ ہے کہ وبا کے مرض میں اکثر لوگ گرفتار ہوا کرتے ہیں پھر اگر شرع میں نکل جانا درست ہوتا تو تندرست لوگ سب یہ سنکر نکل جایا کرتے اور بیمار انکے پیچھے تباہ ہوا کرتے کیونکہ خدمت کرنیوالا انکا کوئی باقی نہ رہتا اور دوسری حکمت اسمیں یہ ہے کہ توکل اور صبر کرنے والے کو عادت ہو جاوے جب بلا کوئی آجایا کرے تو اُسپر صبر کیا کرے اور تیسری حکمت اس میں یہ ہے کہ اگر آدمی وبا سے بھاگ کر دوسرے شہر میں جا رہتا اتفاقًا وہاں بچ جاتا تو اُسکو بھی یقین ہوتا کہ اگر میں وہاں سے بھاگ نہ آتا تو اُنکے ساتھ میں بھی وبا میں آجاتا اس عقیدے سے وہ شرک خفی میں گرفتار ہوتا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جہاں کہیں ہوگے موت تمکو آگھیریگی پس معلوم ہوا کہ بھاگنے سے وبا کے کچھ فائدہ نہیں ہے اور بعض علمانے کہا ہے کہ نکل جانا حضرت نے اسواسطے منع کیا ہے کہ وبا میں حرکت کرنا بھی خوب نہیں ہے کیونکہ منع کرنا حضرت کا موافق حکمت کے ہے چنانچہ اطبا نے لکھا ہے

کہ جس کسی کو وبا سے پرہیز کرنا منظور ہووے تو چاہیئے اسکو کہ ان دنوں میں غذا کم کھاوے اور رطوبت زائدہ کو
کسی تدبیر سے اپنے بدن میں خشک کیا کرے اور ریاضت اور حمام کرنے سے پرہیز کیا کرے کیونکہ فضلات
ردیہ اس سے جوش کرتے ہیں اور لازم ہے ان دنوں میں کہ سکون اور آرام اور آسائش کو اختیار کرے تا کہ
اخلاط جوش میں آنکر دبا نہ ڈالیں سو اسواسطے حضرت صلعم نے منع کیا ہے اور فرمایا کہ دوسرے شہر میں وبا کی دہشت سے نہ
نکل جاؤ کیونکہ حرکت کے سبب سے کہیں اخلاط جوش میں آنکر تمکو وبا میں گرفتار نہ کردیں پس اس تقریر سے معلوم ہوا کہ منع
کرنا حضرت صلعم کا نکلنے سے یہ بھی وبا کے علاجوں میں ایک علاج ہے کیونکہ آرام کرنا اس مرض میں لازم ہے
گویا اس حدیث میں دونوں علاج فرمائے روحانی بھی اور جسمانی بھی روحانی علاج تو صبر اور توکل ہے اور
جسمانی آرام اور سکون کرنا ہے کیونکہ نکلنا منع ہے واللہ اعلم اور جاننا چاہیئے کہ وبا میں درجہ شہادت کا اس
واسطے ہے کہ یہ بھی جہاد ہے کفار جنون سے کیونکہ حضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ وبا کونچا ہے تمھارے دشمنوں
کا جنون میں سے پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وبا ڈالنے پر شیاطین مقرر ہیں اور جو لوگ جنوں میں مسلمان ہیں
وہ لوگ ہمیں نہیں ستاتے سو جیسا ہمیں کفار انس سے جہاد میں بھاگنے کا حکم نہیں ہے ویسا ہی کفار جن سے بھی
بھاگنے کو منع فرمایا ہے اور یہ سب جانتے ہیں کہ جہاد میں مرجانے سے درجہ شہادت کا ہے سو اسیطرح وبا میں
بھی اگر مرجائیگا تو درجہ شہادت کا پاجاویگا اور جاننا چاہیئے کہ وبا گناہوں کے جہت سے ہوا کرتی ہے اور
گناہ آدمی سے شیاطین کروایا کرتے ہیں سو وبا ڈالنے پر بھی شیاطین ہی کو مقرر کیا تا کہ جنکے کہنے سے گناہ
کرتے ہیں اُنھیں کے ہاتھوں سے اُنکی ہلاکت بھی چاہیئے تا کہ معلوم ہووے کہ جو شخص کسی کے کہنے سے اپنے رب کا گناہ
کرے اور دوست جانکر اسکا کہنا مانے حق تعالیٰ اسی کو اسپر مسلط کرتا ہے یہانتک کہ اسکو اُسکے ہاتھوں سے ہلاک کردیتا
ہے اور جاننا چاہیئے کہ غرض اس بیان سے یہ ہے کہ وبا جو پڑتی ہے تو گناہوں کے جہت سے پڑتی ہے پس آدمی کو چاہیئے
کہ گناہوں سے پرہیز کرے خصوصاً اپنے تئیں بچائے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس قوم میں زنا ظاہر ہوتا ہے تو اُس قوم میں
بیشک موت پڑا کرتی ہے پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بڑا علاج وبا کے دفع کرنے کا یہ ہے کہ آدمی توبہ استغفار کو اپنے
اوپر لازم کرے اور بجائے سکنجبین اور گلاب کے شربت دعا کا پیا کرے کیونکہ حدیث آیا ہے کہ جو کوئی استغفار اپنے اوپر لازم
کرے تو حق تعالیٰ اسکو ہر غم اور دکھ سے نجات دیتا ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے دعا فائدہ کرتی ہے اُس بلا کو جو نازل
ہوتی ہے اور اس بلا کو جو ابھی نازل نہیں ہوئی ہے اور چاہیئے آدمی کو کہ ان دنوں میں خیرات بہت سی کرے
حدیث میں آیا ہے کہ خیرات کرنا بچا دیتا ہے حق تعالیٰ کے غصہ سے اور بچا دیتا ہے غصہ کو اور چاہیئے کہ
ان دنوں میں آلو بخارا کے دانوں کی جگہ سبحان اللہ کے دانوں کو منھ میں رکھا کرے کیونکہ حدیث میں آیا ہے
کہ سبحان اللہ کہنا دفع کرتا ہے عذاب خدا کو اور جاننا چاہیئے کہ اطبا کہتے ہیں کہ وبا میں عطر اور عنبر اور مشک

وغیرہ کو سونگھنا بہت فائدہ کرتا ہے مگر علما نے لکھا ہے کہ عطریات کی جگہ درود شریف کو ان دنوں میں اپنے
اوپر پڑھنا اختیار کرے تو بہت خوب ہے اسکے حق میں کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ درود شریف کا پڑھنا کفایت
کرتا ہے غم کو اور جاننا چاہیے کہ لازم پکڑے ان دنوں میں اپنے اوپر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم
کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ لاحول دوا ہے ایک کم سو بیماری کو اور چاہیے کہ ان دنوں میں نماز کی نہر میں غوطہ لگاوے
کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ جب حضرت صلعم پر کوئی غم آتا تو نماز نفل پڑھا کرتے تھے اور چاہیے کہ ان دنوں کافور
کی جگہ تقوی کی بو سونگھا کرے کیونکہ تقوی کی بو کو اگر سونگھا کرے تو حق تعالے اُسکی برکت سے نجات دیتا ہے
جاننا چاہیے اس بات کو کہ علاج روحانی مرض وبا کے بیان کئے مگر علاج جسمانی بھی موافق طب کے تھوڑا سا بیان کیا
جاتا ہے چاہیے آدمی کو کہ ان دنوں میں سایہ دار مکان میں بہت رہا کرے اور خوشبویات کو مانند کافور کے اور مشک اور
عنبر اور عود اور عطر وغیرہ کو سونگھا کرے اور سرکہ اور لیموں اور سکنجبین اکثر کھایا کرے اور کافور اور عود وغیرہ کو
اپنے گھر میں سلگایا کرے اور سرکہ اور گلاب ہر گوشہ میں چھڑک رکھے اور پیاز کو قتہ کرکے طاقوں میں رکھا کرے اور ہوا
میں بہت پھرا نہ کرے اور اگر کہیں جانا ضرور ہووے تو کان اور ناک اپنے کو کپڑے سے بند کرکے جایا کرے اور عطر کو
اپنے ساتھ راستے میں ضرور رکھا کرے اور ترکاریاں جو اس فصل کی پیدا ہوئی ہوں ہرگز نہ کھاوے اور گوشت سے بھی پرہیز
کرنا لازم جانے ف براے دفع سحر حدیث میں آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلعم پر جادو کیا تھا اور
حضرت صلعم اسکے سبب سے بیمار ہوگئے اور بعضے کہتے ہیں کہ چھ مہینے تک بیمار رہے غرض یہاں تک ہوا کہ قوت زائل
ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتوں کو خواب میں دیکھا اور ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ اس رسول صلعم کو کیا
بیماری ہے اس نے جواب دیا کہ آنحضرت پر جادو ہوا ہے پھر اُس پہلے نے پوچھا کہ اُسپر جادو کس نے کیا ہے اُسنے کہا لبید بن
عاصم نے پھر دوسرے نے کہا کہ کس چیز میں جادو کیا ہے اسنے کہا کہ اسکے بالوں میں اور کنگھی کے دندانے میں کمان
کی زہ کی سی بارہ گرہ دیکر کھجور کے غلاف میں رکھکر ذروان کے چاہ میں پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی تو
حضرت اُس کنوئیں پر گئے اور دو یار حضرت کے اس کنوئیں میں گئے اور اُس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہیں
کہ وہ دونوں حضرت علیؓ اور حضرت عمارؓ تھے اور فتح الباری میں لکھا ہے کہ جب اوس جادو کو نکالا تو اس کے اندر
حضرت کی صورت نکلی بنی ہوئی موم کی اور اسمیں سوئیاں چبھی ہوئی تھیں جوں جوں سوئی اسمیں سے نکالتے تھے
اس سے حضرت کو آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کھل سکتی تھیں پس اسواسطے حضرت جبرئیلؑ
معوذتین کو لیکر نازل ہوئے اور کہا کہ ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں انکو پڑھکر اسپر دم کرو اسکی برکت سے
یہ بارہ گرہ کھل جاویں گی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت میں ہے کہ کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نہ کہا کرتا میں صبح
اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے مجھ کو کتا یا گدھا بنا ڈالتے ف یعنے یہودی میرے مسلمان ہونے

کے سبب ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر میں صبح اور شام اس دعا کو پڑھا نکرتا تو یہودی مجھ کو آدمیت سے کھو دیتے مگر
حق تعالیٰ نے مجھ کو اس دعا کی برکت سے انکی شر سے بچا رکھا ہے دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ
لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِہِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا یَخْتَصِرُ جَارُہٗ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ
اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ مَاذَرَا فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا
وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَخْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح و شام پڑھ لیا کرے تو جادو سے امن میں رہیگا ف اگر کوئی کہے حضرت صلعم
پر حق تعالےٰ نے جادو کو کیوں ہونے دیا اور انکو اسکے اثر سے کیوں نہ بچا رکھا تو اسکا جواب یہ ہے کہ اگر کفار انکو جادو گر
جانتے تھے اور معمول یوں ہے کہ جادوگر پر جادو کا اثر نہیں ہوا کرتا ہے پس حکمت الٰہی نے مقابلہ کیا اسبات کا
کہ نبی پر جادو کا اثر ہو جاوے تو سب معلوم کریں کہ یہ نبی ہے جادوگر نہیں ہے اگر جادوگر ہوتا تو جادو اس پر اثر
نہ کرتا واللہ اعلم باسرارہ **علاج** برائے دفع نملہ جاننا چاہیئے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے
پہلو میں ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اس میں چیونٹیاں پھر رہی ہیں سو علاج اسکا یہ ہے کہ ابو داؤد میں آیا ہے
روایت شفا بنت عبد اللہ سے کہ کہا اس نے کہ ایکدن تشریف لائے رسول اللہ صلعم گھر میں اور میں حفصہ رض
کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کیوں نہیں سکھاتی ہے تو اسکو یعنے حفصہ رض کو منتر نملہ کا جیسا کہ سکھایا تو نے اس کو
لکھنا غرض منتر یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ صَلَّتْ حَتّٰی تَفُوْرُ مِنْ اَفْوَاھِھَا اَللّٰھُمَّ اکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب
اسکی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لیکر ایک پتھر پر اس چوب کو اس سرکہ میں سودہ کر کے اس
پھوڑے پر طلا کر دیوے ف جاننا چاہیئے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو لکھنا سیکھنا کچھ مکروہ نہیں ہے
لیکن سوا انکے اور عورتوں کو مکروہ ہے واللہ اعلم **علاج** برائے دفع نقصان اگر کسی کا کچھ نقصان ہو جاوے
تو یہ کلمات پڑھے حق تعالیٰ اسکے بدلے اس چیز سے بہتر دیویگا وہ دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ
اَجِرْنِیْ مِنْ مُّصِیْبَتِیْ وَاَخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ف ابو سلمہ کہ پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا تو
حضرت صلعم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسی کا نقصان ہووے اور وہ اس دعا کو پڑھے تو
حق تعالیٰ اسکے عوض بہتر چیز اس سے دیویگا ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں اپنے دل میں کہتی تھی کہ ابو سلمہ سا مجھ کو خاوند
کون ملے گا پس چند روز کے بعد حضرت رسول صلعم نے مجھ سے نکاح کر لیا سو اسوقت میں نے جانا کہ یہ اس کی برکت
سے ہے اور اسکا اب ظہور ہوا **علاج** برائے دفع زخم چشم جاننا چاہیئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعضے
آدمیوں کی آنکھوں میں اسکو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھے ہیں اسی طرح سے
آدمی کی آنکھ میں بھی مقرر کئے گئے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی

لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی بلکہ لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور
دولت اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اسکا اپنے رسول صلعم کی زبان سے
بیان کروا دیا کہ خلقت کو فائدہ پہونچے حسن بصری نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرلے
تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون میں ہے پڑھ کر تین بار دم کر دیا کرے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ اور اگر کسی کو کوئی پسند آوے اور
وہ مال ہو اور اولاد یا زوجہ یا مکان یا باغ ہو یا اسکے سوا اور چیز ہو تو اسیوقت کہے جب آنکھوں میں
وہ چیز اچھی لگے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اسکے کہنے سے حق تعالیٰ تاثیر کو ہونے نہیں دیتا ہے اور اگر کوئی
جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہے تو چاہیے اسکو کہ کسی چیز کو دیکھا نہ کرے اور اگر کسی چیز پر نظر پڑ جاوے
تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَیْهِ اس کلمہ کی برکت سے نظر نہیں اثر کرنے کی صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ امام شیخ
ابو القاسم قشیری نے کہا ہے کہ ایک بار لڑکا میرا بیمار ہوا یہانتک کہ مرنے کے قریب پہونچا اتفاقاً میں نے خواب
میں دیکھا حضرت رسول خدا صلعم کو پس شکایت کی میں نے اسکی بیماری کی فرمایا مجھ کو کہ تو غافل کیوں ہو رہا ہے
آیات شفا سے وہ یہ ہیں آیہ **پہلی** وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اور **دوسری** وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ
تیسری یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اور **چوتھی** وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ **پانچویں** وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اور **چھٹی** قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَّشِفَآءٌ پس ان آیات کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر اس بیمار کو پلایا میں نے اسی وقت شفا پائی
گویا کبھی بیماری اُسے ہوئی ہی نہ تھی عبد اللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ
بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ پر جا اترا کسی نے کہا مجھ سے کہ اس جگہ ایک شخص ہے نظر لگانے میں
مشہور ہے اور تمہارا اشتر خوب ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا وے اور تمہارا اونٹ ضایع ہو جاوے میں نے
کہا کہ میرے اونٹ پر اسکی نظر نہیں لگنے کی یہ خبر جو اُسکو پہونچی تو اُس نے اُسی وقت آنکے میرے اونٹ کو نگاہ
بھر کے دیکھا اسکے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ وہ شخص تمہارے اونٹ
کو نظر لگا گیا ہے میں نے اُسکو بلوا کر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا میں نے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَّشَجَرٌ
یَابِسٌ شِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ پس جسوقت پڑھا
میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اُسکی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر
بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وہ عائن یعنے نظر لگانیوالا سامنے نہ ہووے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی

تاثیر ہی جب جادو غائب پر اور دور کے رہنے والے پر اثر کر جاوے تو خدائے تعالیٰ کا نام کیونکر اثر نہ کرے گا واللہ اعلم بالسرارہ **علاج** برائے دفع چشم زخم مالک نے لکھا ہی کہ عامر بن ربیعہ نے نہاتے ہوئے دیکھا سہیل بن حنیف کے بدن کو اور دیکھکر کہا کہ قسم ہی اللہ کی نہیں دیکھا میں نے ایسا بدن کسی مرد کا اور نہ کسی عورت کا سہیل اسی وقت بیہوش ہو کر گر پڑا یہ خبر رسول اللہ صلعم کو پہونچی حضرت نے عامر پر غصہ کیا اور فرمایا کہ کیوں ہلاک کرتا ہی ایک بھائی اپنے کو اور کیوں نہ برکت کی دعا کی تونے یعنے جب تونے اسکے بدن کی خوبصورتی دیکھی تو کیوں اس دعا کو نہ کہا تونے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ یعنے اگر تو اس دعا کو کہتا تو تیری نظر اسکو نہ لگنے پاتی اور فرمایا کہ دھو واسطے اسکے اپنے اعضا کو پس عامر نے ایک برتن میں دھویا منہہ اپنا اور ہاتھ اپنے اور کہنیاں اپنی اور پانوں اپنے اور جگہہ استنجے کی اپنی پھر ڈالدیا اوپر اسکے یعنے سہیل کے پھر اسیوقت ہوش میں آن کر اُٹھ کھڑا ہوا وہ حاصل حدیث کا تمام ہوا ف ترکیب دھونے کی مواہب میں یوں لکھی ہی کہ ایک برتن میں پانی لیوے پھر اُس عائن سے کہے کہ داہنے ہاتھ میں پانی لیکر کلی کرے پھر اُس برتن میں ڈالدے پھر بعد اُسکے اسی برتن میں دھووے منہہ اپنا پھر بائیں ہاتھ سے پانی لیکر داہنے ہاتھ کی کہنی دھووے اور داہنے ہاتھ سے پانی لیکر بائیں ہاتھ کی کہنی دھووے پھر بائیں ہاتھ سے داہنا پانوں دھووے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں پاؤں کو دھووے پھر بائیں ہاتھ سے داہنی کہنی دھووے اور داہنے ہاتھ سے بائیں کہنی دھووے پھر اپنے داخل ازار کو دھووے یعنی استنجے کی جگہہ کو لیکن برتن پانی کا زمین پر نہ رکھے پھر بعد اُسکے اس پانی کو نظر لگنے والے پر ڈالے انشاء اللہ اسیوقت اچھا ہو جاویگا ف اس جگہ آدمی کو چاہیئے کہ ایمان کی راہ پر چلے اور اپنی عقل کو دخل نہ دیوے کیونکہ عقل اسجگہ عاجز ہی ہرگز معلوم نہیں کر سکتی ہی اللہ تعالیٰ اور رسول کے بھیدوں کو پس مسلمان کو چاہیئے کہ اپنی عقل کو دخل نہ دیوے کیونکہ عقل اس جگہ عاجز ہی یقین کو پورا کرکے یہی کہے کہ خدائے تعالیٰ خوب جانتا ہی اپنے اور اپنے رسول کے بھید کو اور اگر فلسفی اعتراض کرے اور کہے [illegible] ہی تو اسکا جواب یہ ہی کہ دوائے الٰہی بعض وقت بالخاصیت مفید ہوا کرتی ہی اور فائدہ بالخاصیت اسکا نام ہی کہ جو عقل میں حکیم کے آوے نہیں پس جیسے بعضی دوا بالخاصیت مفید جانتا ہی اور عقل کو دخل نہیں دیتا ہی پس اسیطرح اس علاج کو بھی بالخاصیت مفید سمجھے اور موافق عقل کے گفتگو نہ کرے اور بعضی حدیث میں آیا ہی کہ حضرت نے ام سلمہ کے گھر میں ایک لڑکے کو دیکھا اور وہ زرد ہو رہا تھا فرمایا کہ افسوں کرو واسطے اسکے مقرر اسکو نظر ہوئی ہی یعنے جن کی اسکو نظر ہوئی ہی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جیسے آدمی کی نظر لگتی ہی اسیطرح اجنہ کی بھی نظر لگا کرتی ہی اور جاننا چاہیئے کہ افسوں بچھو کا یا سانپ کا یا نظر کا جب درست ہی کہ اُسمیں نام اللہ صاحب کا ہووے یا اُسکے معنی معلوم ہوں اور جو افسوں کہ جسمیں نام حق تعالیٰ کا نہ ہووے اسکے معنی بھی معلوم نہو دیں تو وہ افسوں کرنا درست نہیں ہی کیونکہ خوف ہی اسمیں کفر کا مگر بعضے جاہل یہ کام کرتے ہیں کہ بعضے ناموں کو کہ جن ناموں کے معنی معلوم نہیں حق تعالیٰ کا نام پاک ملا کر پڑھا کرتے ہیں تاکہ لوگ جانیں

کہ اسنے یہ افسوں اللہ کے نام سے کیا ہی ہر گز اس طرح کا افسوں مسلمان کو نہ کرنا چاہیئے کیونکہ شیطان کا معمول ہی کہ بیماری کی شکل بنا کر آدمی کے بدن میں گھس جاتا ہی اور بعضے وقت بچھو اور سانپ بنکر کاٹ کھاتا ہی پھر جب اس کے نام کے افسوں اور منتر پڑھے جاتے ہیں تو اسکے بدن سے نکل جاتا ہی اور خوش ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ بھلا میرے نام کے ذکر کرنے والے ابھی جہان میں موجود ہیں اور یہ کمال بیوقوفی ہی کہ وہ لوگ ہر وقت میرا نام جپا کرتے ہیں اور میرے بھاٹ بنے رہیں اور میں اسوقت انکے کہنے سے نہ ہٹ جاؤں پس احمق لوگ جانتے ہیں کہ فلانے عامل سے اور اُسکے افسوں کرنے سے ہمکو بڑا فائدہ ہوتا ہی یہانتک کہ ہمارے جورو بچے اچھے ہو جاتے ہیں غرض اعتقاد انکا اُن افسوں گروں پر کامل ہوتا ہی یہانتک کہ اُن کو عامل اور بزرگ جانتے ہیں اور اہل حق کو باطل اور جھوٹا کہنے لگتے ہیں بلکہ بعض وقت آپس میں بیٹھ کر کہتے ہیں کہ عالم لوگ ظاہر کا علم پڑھنے والے ہیں انکو علم باطن سے کیا علاقہ ہی حق تعالیٰ اس اعتقاد سے توبہ نصیب کرے سب مسلمانوں کو کیونکہ ہزاروں مسلمان اسی مرض میں اور اسی طرح کے وہم میں گرفتار ہو رہے ہیں بلکہ یہانتک درجہ پہونچا ہے اگر کوئی ہندو اُنسے کہے کہ تم جاپ اور پاٹ کرو تو تم اچھے ہو جاؤگے تو اسکے بھی کرنیکو موجود ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ کافر ہو دیگا تو وہ کرنیوالا ہو ویگا ہمیں کیا کام ہی یا اللہ اور یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ کفر کرنیوالا اور کفر کرانیوالا اور کفر پر راضی ہونیوالا یہ سب کے سب کفر میں برابر ہیں اور اسیطرح بعضے لوگ نظر کیواسطے اور بیماری کیواسطے کلیجی اور سری جو راہے میں اتار کے کھواتے ہیں اور بعضے لوگ خشکا اور دہی ترا ہے میں اتار کر رکھتے ہیں اور بعضے کالے کتے کو ڈھونڈ کر کھلاتے ہیں اسی طرح سے اور واہیات کرتے ہیں پس مسلمان کو چاہیئے کہ ان باتوں سے پرہیز کرے اور کسی مد میں اور جاہل کے کہنے میں نہ آجاویں اور نظر وغیرہ کے واسطے وہی علاج کریں کہ جو شرع شریف میں درست ہو عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنی بی بی کے گلے میں کوئی گنڈا دیکھا پھر اُس سے پوچھا کہ یہ کیسا گنڈا ہی بی بی نے کہا کہ میری آنکھ میں دکھ رہتا ہی جس روز سے فلانے یہودی نے یہ گنڈا مجھے بنا دیا ہی اُس روز سے میری آنکھ اچھی رہا کرتی ہی عبداللہ نے کہا کہ شیطان تیری آنکھ میں کونچا دیتا تھا جب تجھ سے اُسنے شرک کروالیا اُس روز سے تیرے پاس نہیں آتا ہی پس لازم تھا تجھ کو کہ تو وہ کہتی کہ حضرت رسول اللہ صلعم کہا کرتے تھے اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا اس قول سے معلوم ہوا کہ آنکھ دکھنے کو یہ دعا فائدہ کرتی ہی **علاج** برائے دفع چشم زخم جس کسی کو نظر لگجاوے تو چاہیئے اسکو کہ یہ دعا پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کے جانوروں میں نظر لگجاوے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اُسکے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور تین بار بائیں نتھنے میں اور بعد اس کے اس دعا کو پڑھے لَا بَاسَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ **علاج** برائے دفع جمیع بلیات و آفات جو شخص صبح اور شام اس دعا کو

پڑھے تو ہر آفت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور امن میں رہیگا وہ دعا شریف یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ف نقل ہے ابو داؤد صحابی ہیں
اُنسے کسی نے کہا کہ تمہارے گھر کو آگ لگی ہے اور وہ جل گیا ابو داؤد نے کہا کہ میرا گھر جلنے کا نہیں ہے کیونکہ اس
دعا کو کہ حضرت صلعم سے جب سے میں نے سنا ہے اس روز سے کبھی ناغہ نہیں کیا میرا گھر کیونکر جل سکے گا غرض اس
گھر کو دیکھا تو اطراف اسکے جل گئے تھے اور اُس گھر کو ہرگز ذرا آفت نہ پہونچی تھی **علاج** برائے دفع غم وغیرہ صراط المستقیم
میں لکھا ہے کہ جو کوئی سات بار صبح وشام اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ اسکو غم سے نجات دیتا ہے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ **علاج** برائے قضائے حاجات اگر کسی کو کچھ حاجت ہو بارہ سو دفعہ
بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی حاجت روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اس
علاج کو چنانچہ قول الجمیل میں بیان کیا ہے **علاج** برائے گزیدن سگ دیوانہ جس شخص کو دیوانہ کتا کاٹ کھاوے تو ہر روز
چالیس روز تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھکر کھا جایا کرے تو اُس کے شر سے مقر امن میں بعنایت خدا
رہیگا آیتہ یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا **علاج** برائے
محافظت طفلان اُسی میں لکھا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے تو حق تعالیٰ اُس لڑکے کو امن
میں رکھتا ہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ
هَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ وَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **علاج** برائے
دفع آسیب زدہ اسی کتاب میں لکھا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لڑکے کے گلے میں باندھے اور جس لڑکے کو شیطان ستاوے
اور آسیب ہو جاوے تو اُس کے کان میں بائیں طرف سات بار اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیوے وَلَقَدْ فَتَنَّا
سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اگر اس سے بھی نجاوے تو سات بار اُسی بائیں
کان میں اذان کہہ دیوے اور اگر اس سے بھی نہ جاوے تو آسیب زدہ پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین اور
آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورۂ حشر اور اول سورۂ صافات تمام پڑھ کر دم کر دیا کرے انشاءاللہ
اسکی برکت سے وہ آسیب دفع ہو جاویگا اور شیطان جل جاویگا اور اگر شاید اُس سے بھی نہ جاوے تو یہ
آیت اَفَحَسِبْتُمْ کو آخر تک اُسکے کان میں پڑھ دیا کرے اور پانی کو ایک برتن میں لیکر اسپر سورہ فاتحہ اور
آیۃ الکرسی اور پنج آیت سورۂ جن کی پڑھ کر دم کر دیوے اور اسکے منھ پر چھڑک دیوے اس علاج سے
اسکو ہوش آجاویگا اور اگر کسی مکان میں جن کا اثر ہووے تو اُس مکان میں اس پانی کو چھڑک دیوے تو اُس

مکان سے وہ جاتا رہیگا اور اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گھر میں پتھر پھینکتا ہووے تو چار کیلیں لوہے کی لیکر اس آیۃ کو پڑھ کر چاروں طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے موقوف ہو جاویں گے مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَاَكِيدُ كَيْدًا آخر سورۃ تک **علاج** برائے محافظت بدن ابو داؤد کی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالیٰ کی امن میں رہیگا وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا **علاج** برائے اداشدن قرض ابو داؤد نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلعم کے اور کہا کہ یا رسول اللہ مجھکو غموں نے اور قرضوں نے ستا رکھا ہے کیا علاج کروں میں اسکو فرمایا کہ سکھا دوں میں تجھ کو ایک کلام کہ جس وقت تو کہے اس کو تو لیجاوے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اس نے عرض کی سکھا دو مجھکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ہر صبح و شام کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اُس شخص نے کہا کہ میں نے اس دعا کو پڑھا حق تعالیٰ نے دور کیا مجھ سے میرا غم اور ادا کیا مجھ سے میرا قرض **علاج** برائے دفع غم فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو کوئی صبح اور شام اس دعا کو کہا کرے تو حق تعالیٰ اسکا غم اور اندوہ دور کریگا وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور ایک شخص آیا خدمت میں حضرت رسول صلعم کے اور کہا اس نے کہ ہر وقت بلا اور آفت مجھکو گھیرے رہتی ہے فرمایا کہ ہر صبح کو یہ دعا پڑھا کر بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ **علاج** برائے دفع شیطان ابو داؤد میں آیا ہے کہ جو کوئی مسجد میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھے تو شیطان کہتا ہے کہ آج کے دن میرے شر سے بچگیا وہ دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ **علاج** برائے عافیت بدن جس کسی کو منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیئے اسکو کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ **علاج** برائے دفع جمیع شر اور جو کوئی چاہے کہ ڈوبنے اور جل جانے اور دب جانے اور سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے اور سوا اسکے امن میں ہوں تو چاہیئے اسکو کہ ہر روز اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا اور فرمایا ہے حضرت صلعم نے کہ جو کوئی صبح و شام تین بار اس

دعا کو پڑھے تو اس کو تکلیف نہ پہونچے گی دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ کہتے ہیں کہ اس حدیث کے راوی کو فالج ہو گیا تھا کسی نے کہا اس سے کہ تم اس دعا کو ہر روز پڑھتے تھے تم کو یہ مرض کیونکر ہوا کہا کہ میں اسکو پڑھنا بھول گیا تھا **علاج** برائے دفع الم حدیث میں آیا ہی کہ اگر حضرت صلعم کو غم آتا تو اس دعا کو پڑھتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ **ف** اور جامع ترمذی میں آیا ہی کہ جب حضرت صلعم پر کوئی کام سخت آتا تھا تو یہ کلمہ فرماتے تھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اور بعضی روایت میں آیا ہی کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کو یہ دعا ہی یعنی جو کوئی غم میں گرفتار ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اور اسماء بنت عمیس کو فرمایا کہ تجھکو میں سکھاؤں ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اسکو کہا کر کہا کہ ہاں سکھاؤ مجھکو یارسول اللہ فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اور فرمایا ہی دعا ذوالنون دفع کرتی ہی ہر غم کو اور دکھ کو یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالیٰ ہر غم سے اسکو نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور فرمایا ہی کہ جس کسی کو غم اور دکھ بہت گھیرے رہے تو چاہیئے اسکو کہ بہت کہا کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اسلئے کہ یہ خزانہ ہی جنت کے خزانوں میں سے **علاج** برائے دفع بلا سیوطی نے اتقان میں حدیث نقل کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ امن میں رکھے گا تجھ کو سوا موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہی ابو ہریرہ رضی سے کہ نہیں داخل ہوتا ہی شیطان اس گھر میں کہ جس گھر میں سورۂ بقر پڑھی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہی ابن مسعود سے موقوفًا جو کوئی چار آیت سورۂ بقر کی پڑھے اول سے مفلحون تک اور آیت الکرسی خالدون تک اور آمن الرسول آخر تک اسکے پاس اور اسکے اہل و عیال کے پاس اس روز شیطان نہیں آتا اور نہیں چھونے کی برائی اسکو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اسکا دور ہوتا ہی **ف** اور جاننا چاہیئے کہ ترکیب دعا ذوالنون کے پڑھنے کی یہ ہی کہ اول وضو کرے اور پھر قبلے کی طرف منھ کر کے اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے پھر اس دعا کو تین سو بار پڑھے تین دن تک یا دس دن تک یا سات دن تک یا چالیس دن تک اسکو پڑھا کرے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے بدن پر اور منھ پر پھیرا کرے حق اپنے کرم سے اسکے غم کو دفع کریگا **علاج** برائے امن محامل نے اپنے فوائد میں ابن مسعود رضی سے روایت کی ہی کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلعم سے کہ بتاؤ مجھ کو کوئی ایسی چیز کہ نفع کرے مجھے خدا تعالیٰ اسکی برکت سے فرمایا کہ پڑھا کر

آیۃ الکرسی کو حق تعالیٰ نگاہبانی کریگا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھیگا تیرے گھر کو یہانتک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہووے یعنی اسکی برکت سے امن دیویگا تجھ کو اور تیرے ہمسایوں کو **علاج** براے دفع نسیان دارمی نے روایت کی ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیتیں پڑھے سورۂ بقر کی تو نہیں بھولنے کا اسکو قرآن چار آیت اول اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر کی **علاج** براے ادائے دین طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبل سے فرمایا نبی صلعم نے کہ سکھاؤں میں تجھ کو ایسی دعا کہ اگر پہاڑ تجھ پر قرض ہووے تو ادا کردے اسکو اللہ تعالیٰ تجھ سے اور وہ دعا یہ ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک اور بعد اسکے رَحْمٰنُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمُهُمَا تُعْطِيْ مِنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ فِيْهَا مِنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ **علاج** براے دفع سختی چارپایہ بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب سختی پہونچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اٹھاوے تو پس چاہیئے اس کو کہ اس آیت کو اس کے کان میں پھونک دیا کرے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ق اور طبرانی نے معجم اوسط میں انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جس کی لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے میاں کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس آیت کو اسکے کان میں پڑھ کر دم کر دیوے تو شوخی اسکی دور ہو جاوے اور لونڈی غلام اپنے فرمانبردار ہو جاتے ہیں **علاج** براے دفع امراض بیہقی نے حضرت علیؓ سے موقوفاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اسکی برکت سے اس بیمار کو شفا بخش دیتا ہے **علاج** براے فتن امن از غرق ابن السنی نے روایت کی ہے حضرت حسینؓ بن علیؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت وہ سوار ہو دیں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ **علاج** براے دفع جادو ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھکر اس بیمار پر ڈالدیا کریں اللہ چاہے تو آخر کو شفا ہے پس دو آیت سورۂ یونسؑ کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور ایک آیۃ سورۂ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ تک اور ایک آیۃ سورۂ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى **علاج** براے دفع بلا حاکم نے ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب کبھی مجھپر سختی آگئی ہے تو یہی کہا جبریلؑ نے مجھ سے کہ یا محمد کہا کرو تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

علاج برائے دفع دزدی صاحب اتقان نے ابن عباس سے حدیث نقل کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورہ تک امن میں رہیگا چور سے یعنی اسکو پڑھا کرے تو اسکے گھر میں چور سے امن رہیگا ف بعض کتابوں میں دیکھا کہ رات کو اپنے گھر میں اسکو پڑھ کر پھونک دیا کرے اور کوئی شخص کہیں سے مال لاوے یا کہیں بھیجے تو اس آیت کو لکھکر اسمیں رکھدیا کرے تو حق تعالی اپنے فضل سے اس مال کو چوری سے نگاہ میں رکھیگا **علاج** برائے یافتن شفا جو شخص بیمار کے کان میں اس آیت کو پڑھ کر پھونک دیا کرے تو آخر کو اس بیماری سے شفا ہو جاویگی اور وہ آیۃ یہ ہی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک بیہقی نے ابن مسعود سے روایت کی ہی کہ فرمایا ہی حضرت رسول اللہ صلعم نے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھ پڑھے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹلجاوے ف یعنی بیماری ٹلجانے کی تو کیا حقیقت ہی اگر یہ آیت پڑھی جاوے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹلجاوے **علاج** برائے دفع سختی دل مستدرک میں ابو جعفر محمد بن علیؑ سے روایت ہی یعنی حضرت امام محمد باقرؓ سے کہ جو شخص پاوے اپنے دل میں سختی کو یعنی عذاب آخرت سے بے ڈر ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اُسے ہرگز نرہے اور کسی کی نصیحت اسے قبول نہ ہووے تو چاہیئے اُسکو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰسٓ کو زعفران سے لکھکر پی لیا کرے اور جاننا چاہیئے کہ کتب احادیث میں سورہ یٰسٓ کی کئی طرح خاصیت آئی ہی اگر موت کے وقت پڑھی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہی اور اگر کسی حاجت کے واسطے پڑھی جاوے تو حاجت اسکی روا ہو جاتی ہی اور اگر کسی دیوانے پر پڑھی جاوے تو اُسکا دیوانہ پن جاتا رہتا ہی اور اگر کوئی صبح کو پڑھے تو شام تک اُسکو فرحت رہتی ہی علما نے کہا کہ فرحت کیواسطے میں نے اسکو تریاق مجرب پایا ہی اور اسی طرح جو شخص صبح کو سورۂ دخان کو پڑھے تو شام تک محافظت الٰہی میں رہیگا اور دارمی نے روایت کی ہی کہ جو کوئی پڑھے وقت صبح سورۂ دخان کو تو شام تک کسی طرح کا مکروہات اسکو لاحق نہوویگا **علاج** برائے دفع فقر و فاقہ بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعًا روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اسکو فاقہ کبھی نہو گا یعنے کھانے سے کبھی وہ تنگ نہو گا **علاج** برائے آسانی پیدا شدن طفلان بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعًا روایت کی ہی کہ جس عورت کے بچہ نہ ہوتا ہووے اور وہ درد کے سبب سے بہت حیران ہووے تو چاہیئے کہ ان کلمات کو لکھکر اسکو دھو کر پلا دیوے وہ کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ تَعَالٰی رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ بَلٰغٌ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحب اتقان نے نقل کی ہی ابن سنی سے کہ جب حضرت فاطمہ رضؓ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کا وقت جننے کا قریب پہونچا تو حضرت صلعم یہ آیہ سورہ اعراف

إنَّ رَبَّكُمُ اللهُ کو رَبُّ الْعٰلَمِیْن تک اور معوذتین لکھدیا کرتے تھے آسانی کو **علاج** برائے دفع وسوسہ ابوداؤد
نے ابن عباس سے روایت کی ہو کہ جب تو پاوے اپنے دل میں کسی چیز کو یعنی وسوسہ کو تو کہا کر هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ **علاج** برائے یافتن گم شدہ جزری نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہو کہ جس کسی کی چیز گم
ہو جاوے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے تو چاہیئے کہ وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اس کے ان
کلمات کے ساتھ دعا کرے بِسْمِ اللهِ هَادِيَ الضَّلَالِ وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُوَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ
فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ **علاج** برائے دفع شر بازار جاننا چاہیئے کہ بازار میں طرح طرح کی برائی ہوا
کرتی ہو مسلمانوں کو چاہیئے کہ بازار میں ہرگز نہ نکلیں جبتک کہ جو علاج حضرت صلعم نے فرمایا ہو اسکو نہ کرلیں
سو جزری نے روایت کی ہو کہ جو کوئی بازار میں جاوے تو پہلے کہہ لیا کرے بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً وَّصَفْقَةً
خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھکر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدائے تعالیٰ اُس بیماری سے اُسکو پناہ میں رکھتا ہے اور
وہ مرض اسے نہیں ہونے پاتا ہو وہ دعا یہ ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ
بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اور جو کسی کی زبان فاحشہ ہو جاوے تو علاج اُسکا یہ ہو کہ اکثر استغفار
پڑھا کرے چنانچہ حضرت صلعم کے پاس ایک شخص نے عرض کیا کہ میری زبان میں فحش بہت ہو فرمایا کہ استغفار
کیوں نہیں کرتا ہو اور میں ہر روز سو دفعہ استغفار کرتا ہوں ف مسلمان کو اس جگہ غور کرنا چاہیئے کہ حضرت صلعم
معصوم اور رحمۃ للعالمین ہوکر ہر روز سو بار حق تعالیٰ سے مغفرت مانگتے تھے تو ہم گناہگاروں کو ہر وقت
مانگنا چاہیئے **علاج** برائے دفع وسواس حدیث میں آیا ہو کہ جس کسی کو وسوسہ آوے تو چاہیئے اسکو کہ یہ
کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللهِ وَرَسُوْلِهٖ اور بعضی حدیث میں آیا ہو کہ کہا کرے اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور بعضی حدیث میں آیا ہو جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہو نام اُسکا خنزب
ہو پس چاہیئے کہ اُسوقت اعوذ پڑھے اور اپنی بائیں طرف تھتکار دیوے **علاج** برائے زیادہ
شدن نعمت فرمایا حضرت صلعم نے درود خدا کا اُنپر کہ حق تعالیٰ جب کوئی نعمت دیوے اپنے بندے کو اور
وہ بندہ کہے الحمد للہ رب العالمین تو خدائے تعالیٰ دیتا ہے اسکو بہتر اس سے کہ جو دیا **علاج** برائے زیادہ
شدن مال حدیث شریف میں آیا ہو کہ جس کسی کو منظور ہووے کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو
کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ ف جاننا چاہیئے کہ فوائد درود شریف کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات معتبرہ
سے ثابت ہوا ہو اس جگہ تھوڑا بیان کیا جاتا ہو تاکہ طب نبوی کا فائدہ حاصل ہووے سو بڑا

عمدہ فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی ایکدفعہ حضرت صلعم پر درود بھیجے تو خدائے تعالی اور فرشتے اسکے اوپر اُسکے دس دفعہ درود کہتے ہیں اور دس درجہ اسکے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اسکے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اسکی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اسکی قبول ہوتی ہے اور شفاعت حضرت صلعم کی اُسپر واجب ہوتی ہے اور قیامت کے روز حضرت کے پاس جگہ ملے گی اور جنت میں حضرت کے پاس رہیگا اور سختی کے وقت قیامت کو حضرت اُسکے کام آویں گے اور پڑھنا درود کا دنیا میں سب حاجتوں کو روا کرتا ہے اور اسکے پڑھنے سے مغفرت گناہوں کی ہوتی ہے اور پڑھنا اسکا قائم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہے اور سختی اُسکی برکت سے دور ہو جاتی ہے اور اسکے پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے اور دشمن پر فتح ہوتی ہے اور رضا الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اسکے پڑھنے سے محبت اللہ تعالے اور رسول کی دل میں پیدا ہوتی اور ملائکہ ہر وقت درود پڑھنے والے پر رحمت بھیجا کرتے ہیں اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور مال اور گھر میں برکت ہوتی ہے اور درود پڑھنے والے کی کئی پشت میں برکت کا ظہور رہوجاتا ہے اور سکرات موت سے اسکو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن میں رہیگا اور اُسکے پڑھنے والے کو دنیا میں نجات دینگے اور اسکی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے اور دور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا اُسکا بخیل نہیں کہلاتا ہے اور جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا کی ڈھانک لیتی ہے اور اُسکے پڑھنے والے کے پل صراط پر قدم ٹھہر جاوینگے اور طرفۃ العین میں اُسپر سے گذر جاویگا اور حضرت کی مجلس میں نام اُسکا لیا جاتا ہے اور اسکے پڑھنے والے کو حضرت سے محبت ہو جاتی ہے اور اُس سے حضرت کو۔ اور زیارت حضرت کی اسکو خواب میں ہوگی اور روز قیامت مصافحہ حضرت کا نصیب ہوگا اور فرشتے بھی قیامت کو اُس سے مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے اور فرشتے درود کو چاندی اور سونے کے قلم سے دفتر پر لکھیں گے اور پھر اُسکے واسطے حق تعالیٰ سے بہت نیکی چاہتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور حضرت کے پاس اُسکا درود پہونچاتے ہیں اس طرح سے کہ فلانے شخص نے آپکو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کرے تو حضرت بھی اُسپر سلام کرتے ہیں اور حضرت کا سلام اگر کسی پر ہو جاوے تو لاکھ کرامات سے اپنے حق میں بہتر سمجھے اور خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اسکے پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھتے ہیں اسواسطے کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست ہو جاویں اور اُسکی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جاوے اور قیامت کے دن اُسکے پڑھنے والے کی ترازو بھاری ہو جاویگی اور پیاس سے اُسکو اُس دن امن ہو گا اور حضرت صلعم نے بعضے بزرگوں کا خواب میں مُنھ چوم لیا ہے یعنے بوسہ لیا بسبب اسکے کہ وہ لوگ درود شریف کو بہت پڑھا کرتے تھے اور جسکے کان میں شور اور غل معلوم ہوتا ہو تو چاہیئے اسکو کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اسکے یعنی درود شریف کے یہ کلمے کہے ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي

ترکیب شریف خواندن فاتحہ متبرکہ حضرت محبوب سبحانی مع بیان ضروری

اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ جَلَّ جَلَالُہٗ مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ فَضَّلَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس حقیر کمتر نے اکثر حضرات بزرگان خداشناسان سلمہ الرحمان علیہ الغفران سے سنا ہی کہ چند فاتحہ حضرات خاصان خدا علیہ الرحمتہ والرضوان مخصوص ساتھ ایک ترکیب خاص کے ہیں کہ بدون بجا آوری اُن شرائط واجبی کے قبولیت اسکی میں اندیشہ ہی منجملہ اُنکے فاتحہ مبارک سلطان العارفین حضرت محبوب سبحانی اور فاتحہ حضرت شاہ شرف بوعلی قلندر علیہم الرضوان ہی اور بھائی مسلمانوں مسلم ایمان کو بارہا ضرورت اور تلاش ترکیب ہر دو فاتحہ [illegible] احقر ابتداءً اس ترکیب شریف کو عرض کرتا ہی اور شائقین سے دعاے فراغت اور مغفرت دارین چاہتا ہے آیندہ انشاء اللہ تعالیٰ ترکیب دوسری کو عرض کریگا اور حصول برکت دارین چاہے گا پس بنظر احتیاط اور سند فائدۂ عام ساتھ صحت اور تصدیق تمام کے بملاحظہ عالیہ ذات پاکیزہ صفات کے بھی گذرانتا ہی کہ دونوں حضرات مرجع انام اور منبع فیض عام ہیں یعنی حضرت مولانا و مخدومنا مولوی شاہ محمد عبد الرزاق صاحب [illegible] روشن چراغ دودمان فرنگی محل صاحب سجادہ حضرت دین پناہ مولانا شاہ حافظ عبد الوالی قدس سرہٗ اور حضرت قبلۂ حاجات دو جہاں دستگیر درماندگاں مخدوم مخدومی شاہ محمد ہمدانی قادری آرام فرماے سجادہ الوری یعنی حضرت خدا آگاہ شاہ محمد نجات اللہ طاب ثراہ و زینت بخش کرسی کہ یہ دونوں شاخیں ہری پراز گلہاے متنوعۂ فیوض گلزار ہمیشہ بہار محمد کے نہال طوبےٰ مثال ذات عمدہ صفات حضرت بہترین کائنات حضرت سید شاہ عبد الرزاق بانسوی علیہ الرضوان میں سے ہیں ادام اللہ اظلال فیوضہم و برکاتہم اے بھائی مسلمانوں جاننا چاہیئے کہ ذریعۂ قضاے حاجت دارین کا بجا آوری نذر و نیاز حضرت محبوب پاک کی ہی اور جو قوم یا شخص متنفس باغواے شیطان اسکا انکار کرے فی الدارین اسکے منہ میں خاک ہی اور یہ ایک وجہ صاف ذریعہ قضائے حاجات دارین کی بجا آوری اس نذر و نیاز سے لکھنا ہی معلوم کرو کہ حضرت محبوب پاک کی روح مبارک کا خوشنود ہونا عین خوشنودی ارواح عالیات حضرت اہل بیتؑ ہی اسواسطے کہ حسنی اور حسینی نسباً اور حسباً ذات مبارک حضرت کی ہی اور یہ قاعدہ ہی کہ اولاد کا خوش ہونا عین طیب خاطر بزرگوں کا ہوتا ہی اسی طرح پر خوشنودی اہلبیت علیہم السلام میں فرحت روح پر فتوح حضرت سرور کائنات علیہ التحیات اور فرحت روح حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیلۂ رضای آلٰہی ہی زہے قسمت اور طالع اُس شخص کے کہ جسکو نصیب ہو بعون عنایتہ و بتصدیق

حبیبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے بھائیو غور کرو بجا آوری اس نذر و نیاز سے اتنے حضرات علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ارواح مبارک کی خوشنودی اور رضائے الٰہی حاصل ہو پس کیونکر کامیابی مقاصد دارین کا ئل نہو اور طریقہ ماننے اس نیاز شریف کے ہیں شائق کو خدمات حضرات بابرکات سے مل سکتے ہیں بخوف طول اس احقر کے غرض ترغیب اور ترکیب فاتحہ شریف کے ہے وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اول درود شریف یازدہ بار بخواند درود مبارک مصنفہ آنحضرت ممدوح اینست اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ سَلِّمْ بعدہٗ آیۃ الکرسی ایکبار و سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سہ بار و سورہ اخلاص مع تسمیہ یازدہ بار خواندہ بار دیگر درود مزبور یازدہ بار بخواند پس ازاں ایں عبارت و اشعار بزبان فارسی بارواح پاک جمیع انبیا و رسل صلواۃ اللہ علیہم اجمعین خصوصًا بروح پر فتوح حضرت سرور کائنات خلاصۂ موجودات رحمۃ عالمیان و صفوۃ آدمیان و تتمۂ دور زمان و شفیع المذنبان احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم علی الخصوص ے سید و سلطان فقیر و خواجہ مخدوم و غریب ؞ بادشاہ و شیخ و درویش و ولی مولانہٗ ؞ میر صالح فاطمہ سامی اسامی والدین ؞ پیر ایشان بوسعید مرد حق مردانہٗ ؞ زینب و بی بی نصیبہ خواہران حضرت اند ؞ این اسامی شانزدہ بایدکہ ہر فرزانہٗ ؞ رزاق و وہاب وہادی عزیز ؞ جبار و شرف الدین و یحییٰ منیر ؞ موسیٰ و ابراہیم و اسحاق وان ؞ ابی نصر پیراں غوث جہاں ؞ و میر عبد الجلیل اوستاد آنحضرت و یاران سعید حاجی عبد الوہاب حاجی عبد الرزاق حاجی عبد الکریم حاجی عبد الرشید نذر اللہ ثواب میں فاتحہ و شیرینی وغیرہ بطفیل روح حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بروح پاک حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی سید شاہ محی الدین ابو محمد شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ و بروح جمیع اسامی ممدوحہ از طرف من فلاں قبول باد ختم اور چاہیئے کہ بوقت تہیہ ادائے نیاز شریف کے اول بطہارت وضو کرے اور غسل کرے تو فبہا اور پوشاک صاف و پاک پہنے اور عطر وغیرہ اگر ممکن ہو لگادے اور مقام طاہر میں بیٹھ کر قدرے قسم بخورات کی بھی سلگادے اور نذر شریف سے بہ رغبت و توجہ دل فراغت کرکے دعائے خیر اپنے اور جمیع مومنین اور مومنات کے حق میں مانگے اور تاریخ یازدہم اول روز بعد چاشت اور آخر روز قبل نماز عصر فراغت کرے تو بہتر ہے اسواسطے کہ بعد عصر اور قبل مغرب کا وقت شمار تاریخ گیارھویں سے گذر جاتا ہے اس نظر سے بپاس مراتب احتیاط اکثر طریقہ اینقدر جناب عموئی مخدومی و قبلہ گاہی

ومکرمی جناب حافظ محمد بخش مرحوم ومغفور کا یہ تھا کہ بعد ختم روز تاریخ دہم شب یازدہم ہر ماہ کو نذر مقدس سے فراغت اور حصول برکت فرمالیتے تھے کہ بارہا مغالطہ رویت اور صحت تاریخ میں پڑجایا کرتا ہی پس اسیوجہ سے سچ کہا ہی کہ فعل بزرگوں کا خالی از مصلحت نہیں ہوا کرتا ہی فقط وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى

اطلاع اور بعد ختم نیاز یہ مناجات عربی اور اشعار فارسی پڑھے تو بہت اولیٰ ہی اَغِثْنِیْ وَاَدْرِكْنِیْ وَاَمْدِدْنِیْ یَاغَوْثَ الْاَعْظَمِ یَامُجِیْبُ یَامُجِیْبُ یَامُجِیْبُ **قطعہ** شاہ گیلانی تراحق در وجود :: رحمۃ للعالمیں آوردہ است :: ہر کہ شد آن تو مقبول خدا است :: گرچہ ہزار کردنیہا کردہ است **شعر**

ہر کو یار تو ئی زار نگردد ہرگز :: چوں تو غمخوار دلے خوار نگردد ہرگز

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

فضل نا متناہی وعنایت آلٰہی سے رسالہ **طب نبوی** تصنیف جناب حافظ **اکرام الدین صاحب** واعظ معہ رسالہ فاتحہ حضرت محبوب سبحانی غوث الصمدانی سیدنا حضرت شاہ **محی الدین** عبدالقادر جیلانی بغرض نفع بخشی خاص وعام اہل اسلام مطبع **منشی نولکشور** واقع لکھنؤ میں بسر پرستی عالیجناب معلےٰ القاب **رائے بہادر منشی رام کمار صاحب** و **منشی تیج کمار صاحب** مالکان مطبع دام اقبالہما واعز اجلالہما باہتمام بی۔ بی کپور سپرنٹنڈنٹ بماہ نومبر ۱۹۴۲ء بتصحیح تمام وتنقیح مالاکلام بار یازدہم بحسن وخوبی چھپا